رنگِ نظام

رُباعیات

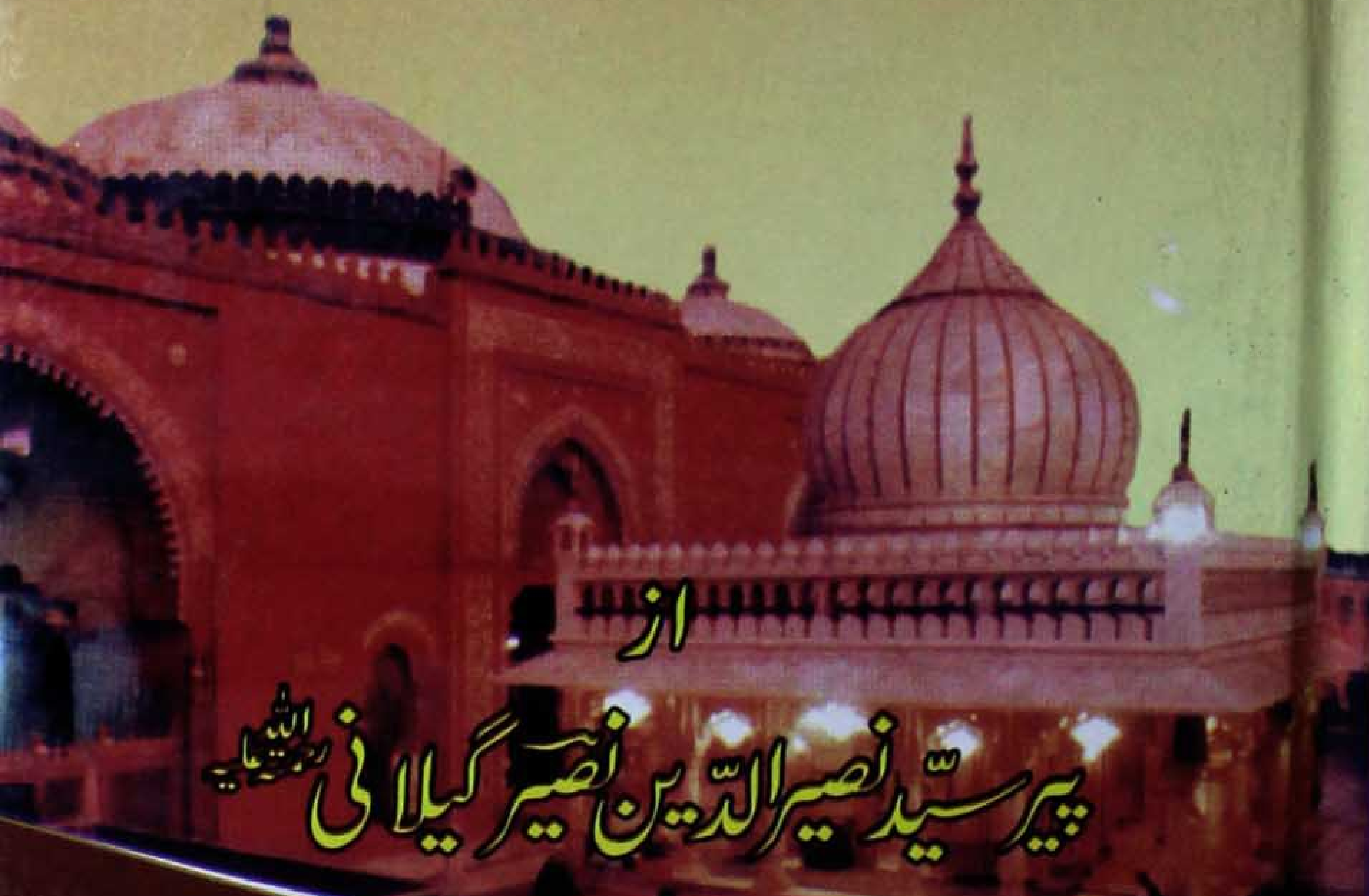

از

پیر سیّد نصیر الدّین نصیر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

باایما

پیر سیّد غلام نظام الدّین جامی گیلانی قادری

سجادہ نشین دربار عالیہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف

رنگِ نظام

رُباعیات

از

پیر سیّد نصیر الدّین نصیؔر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

با ایما

پیر سیّد غلام نظام الدین جامؔی گیلانی قادری

سجادہ نشین دربارِ عالیہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف

مہریہ نصیریہ پبلشرز گولڑہ شریف، E-11 اسلام آباد (پاکستان)

Marfat.com

جملہ حقوق بحقِ مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب : رنگِ نظام

بار : چہارم

تعداد : 1100

تزئین وکمپوزنگ : اِفتخار احمد (گولڑہ شریف)
E-mail: iftikharme@fastmail.fm

پروف ریڈنگ : مولانا محمد اشفاق سعیدی

ترتیب : قاضی محمد بشیر الدین ہری پور ہزارہ

سرِ ورق : محمد دانش نجم ' انجینئر محمد اعجاز

ناشر : مہریہ نصیریہ پبلشرز گولڑہ شریف

نگرانی طباعت : حاجی عبد القیوم گولڑوی

مطبع : حمزہ پرویز پرنٹرز راولپنڈی

ہدیہ : [redacted]

سنِ طباعت : صفر المظفر 1435ھ بمطابق دسمبر 2013ء

اندرون ملک: میاں جاوید اقبال: طلوع مہر آڈیو ویڈیو لائبریری، مکتبہ مہریہ نصیریہ درگاہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف
سیکٹر E-11 گولڑہ شریف اسلام آباد فون: 051-2106464 نیز: مکتبہ ضیاء القرآن، گنج بخش روڈ، لاہور

Marfat.com

اِنتساب

سُلطان المشائخ حضرت خواجہ نظام الدّین اولیاؒ

محبوبِ الٰہیؒ

کی بارگاہِ ادب پناہ میں

نصیرِ بے نوا کا ہدیۂ عقیدت

ع حاصل ہے نصیؔر کو نظامی نسبت

فقیر سیّد نصیر الدّین نصیرؔ رحمتہ اللہ علیہ

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1:	دعائے شاعر	1
2:	التجائے عبدٗ بحضورِ معبود	2
3:	عاصی کی صدا	3
4:	التجاء بحضورِ حق	3
5:	ندائے مسافر	4
6:	صدائے فقیر	4
7:	عطائے محض	5
8:	التجاء بحضورِ باری تعالیٰ	5
9:	اے سب کے خالق و مالک	6
10:	التجاء بحضورِ رب تعالیٰ	6
11:	اے سب کے رازق!	7
12:	مُعطئ حقیقی	7
13:	نتیجۂ کرم	8
14:	احسانِ معیّت	8
15:	امرِ واقعہ	9
16:	اندیشۂ عقبیٰ	9
17:	خوشامدی خطیب	10
18:	اعترافِ حقیقت	10
19:	التجائے عبد	11
20:	آرزوئے فنا	11
21:	بے ضمیر سائل کا اعتراف	12
22:	عزمِ گدا	12
23:	یارب	13
24:	بندۂ گناہ گار کی پکار	13
25:	یا علی الاعلیٰ	14
26:	اے مرے خالق و مالک	14
27:	اصلی داتا سے مانگ	15
28:	ذاتِ قائم بالذات	15
29:	جل جلالہ	16
30:	اصلِ ایمان	16
31:	تقاضائے عبدیّت	17
32:	الٰہی یا الٰہی	17
33:	اس کا چاہا ہوا، مرا نہ ہوا	18
34:	کریمِ مُطلق	18
35:	قرآنی فیصلہ	19
36:	تمنائے مدینہ	19
37:	نوائے عاشق	20
38:	خاکِ مدینہ	20
39:	کملی والا	21
40:	اہمیّتِ میلادِ نبیؐ	21
41:	شانِ ازواجِ مطہرات	22
42:	ازواجِ رسولؐ مومنوں کی مائیں ہیں	22

Marfat.com

نمبر شمار:	عنوان	صفحہ نمبر
43:	مقامِ علیؓ	23
44:	در مدحِ سیدنا علی المرتضیٰؓ	23
45:	آرزوئے خاکِ نجف	24
46:	درجاتِ مہرِ علیؓ	24
47:	سلونی	25
48:	اُمیدِ سفارش	25
49:	حسینؓ کا آفاقی اقدام	26
50:	کارنامۂ حسینی	26
51:	بحضورِ امامِ کربلاؓ	27
52:	سیدہ زینبؓ کے حضور	27
53:	خطبۂ زینبؓ	28
54:	نسبتِ پنج تن	28
55:	آلؓ و اصحابؓ	29
56:	چار یارؓ	29
57:	سرتاجِ اولیاء	30
58:	قرآن کی صدا	30
59:	اولیائے اُمت	31
60:	مقامِ درِ اولیاء	31
61:	مقامِ درس گاہِ اولیاء	32
62:	حضرت بابا فریدؒ	32
63:	نظامی نسبت	33
64:	حضرت نصیر الدین چراغ دہلویؒ	33
65:	حضرت بندہ نواز گیسو درازؒ	34
66:	حضرت نظام الدین اورنگ آبادیؒ	35
67:	حضرت فخر الدین جہان دہلویؒ	36
68:	حضرت نور محمد مہارویؒ	36
69:	حضرت شاہ محمد سلیمان تونسویؒ	37
70:	حضرت اللہ بخش تونسویؒ	37
71:	حضرت محمود تونسوی سلیمانیؒ	38
72:	حضرت شمس الدین سیالویؒ	38
73:	فیضانِ پیر مہرِ علی	39
74:	حضرت بابو جیؒ	39
75:	فیضِ نگاہِ شیخ کامل	40
76:	دعا برائے دروازۂ مرشدِ کامل	40
77:	اکابر اولیاء کے عقائد	41
78:	آخر کیوں؟	41
79:	التماسِ عبد	42
80:	نقیبِ روایات	42
81:	نیابتِ انبیاء	43
82:	قبولیت کا جداگانہ معیار	44
83:	ارشادِ نبوی علی صاحبہا السلام	44
84:	کاوشِ بے جا	45

Marfat.com

نمبر شمار:	عنوان	صفحہ نمبر
:85	مدارِ اعمال	45
:86	اَللّٰہ جمیلٌ	46
:87	اب ڈر کاہے کا	46
:88	ہاں ہاں یہ میرا فیصلہ ہے	47
:89	فضلِ ربّی	47
:90	انسان کا پاگل پن	48
:91	وجود وعدم میں انسان کی بے بسی	48
:92	تدبّر فی القرآن کی تلقین	49
:93	گرسنگیٔ ہوس	49
:94	فوراً پتہ چل جائے گا	50
:95	یہ تجھے کیا ہوا	50
:96	منتقمِ حقیقی	51
:97	رحمت کا بلاوا	51
:98	انتباہِ ربانی	52
:99	اعلانِ رحمتِ حق تعالیٰ	52
:100	اہلِ دنیا کی حقیقت	53
:101	سب اُس کے محتاج ہیں	53
:102	سحابِ رحمت	54
:103	اقتدارِ اعلیٰ	54
:104	عزّتِ انبیاء کی علت	55
:105	مقصدِ بعثتِ انبیاءؑ	55
:106	وجہِ عزّت شریعت ہے	56
:107	عزّتِ منصوصہ	56
:108	ذاتی اور عطائی عزّت	57
:109	حیات بعدِ ممات	57
:110	یہ حقیقت ہے	58
:111	لمحہ فکریہ	58
:112	انجامِ غضب	59
:113	ثمراتِ اِلقا	60
:114	اپنے مشورے پاس رکھ	60
:115	فلسفۂ دُعا	61
:116	اہمیتِ نماز	61
:117	رُوحِ نماز	62
:118	فلسفۂ تعیّنِ اوقاتِ نماز	62
:119	آخری فیصلہ	63
:120	فیصلۂ ایمان	63
:121	مشیّتِ ایزدی	64
:122	مجھ سے نہیں میرے خالق سے پوچھ	64
:123	توبہ کر	65
:124	اقتضائے دُعا	65
:125	ایمانی تقاضا	66
:126	صدائے قدرت	66

Marfat.com

نمبر شمار:	عنوان	صفحہ نمبر
:127	ظالم کے نام	67
:128	اب وہ دلیری کہاں گئی؟	67
:129	لاموجود الا اللہ	68
:130	ایسا کوئی نہیں کر سکتا	68
:131	بندہ نواز کون ہوا؟	69
:132	تعلق باللہ کا ثمر	69
:133	عزتِ حاضری	70
:134	لہٰذا اللہ سے ڈر	70
:135	ایک مسلّمہ حقیقت	71
:136	آزمائش شرط ہے	71
:137	تعاقب قدرت	72
:138	ان شاء اللہ	72
:139	دنیا کو خالقِ دنیا کا حکم	73
:140	آج کے سیاست دان	73
:141	من وتو	74
:142	بلاوا	74
:143	عذابِ الٰہی کا طریقہ گرفت	75
:144	تلقینِ عمل	75
:145	علاجِ کبر	76
:146	وڈیروں کا چلن	76
:147	مظلوم کو ایک اجازت	77
:148	سب مسافر چند روزہ ہیں	77
:149	مقامِ شرم	78
:150	مِلکِ جبر	78
:151	اب فکر مناسب نہیں	79
:152	ایک طرف دل ہو جائے......	79
:153	مقامِ خاموشی	80
:154	فلسفۂ کم گوئی و بسیار گوئی	80
:155	آئینے کا فیصلہ	81
:156	ہوش کے ناخن لے	81
:157	تندرستاں رانہ باشد دردِ ریش	82
:158	شعارِ اہلِ حق	82
:159	علامتِ اہلِ کمال	83
:160	اہمیتِ اعتدال	83
:161	پھر غرور کس بات پر؟	84
:162	مرگِ اغنیا	84
:163	رازِ سربستہ	85
:164	نسب کی ناکامی	85
:165	اپنی اوقات میں رہنا چاہیے	86
:166	اب بھی باز آجا	86
:167	منظرِ مرگِ ظالم	87
:168	سکوتِ گدایانہ	87

Marfat.com

نمبر شمار:	عنوان	صفحہ نمبر
169:	احسانِ خالق	88
170:	یہ ایک حقیقت ہے	88
171:	مناظرِ ہوس	89
172:	ارشاد حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ	89
173:	ہوسِ بے جا	90
174:	ذرا ہوش سے کام لو	90
175:	مکافاتِ عمل	91
176:	سزائے تکبر	91
177:	چاہ کن راہ چاہ درپیش	92
178:	لاف زنی سے کیا فائدہ	92
179:	کفِ لسان	93
180:	سرشتِ انسانی	93
181:	اللہ کا ناپسندیدہ گروہ	94
182:	دنیا کس کی؟	94
183:	علمِ محیط کی شان	95
184:	خلقتِ انسانی قرآن کی نظر میں	95
185:	بجائے شکایت، شکر کر	96
186:	قوتِ برداشت کی اہمیت	96
187:	شیوۂ اربابِ حق	97
188:	مقامِ تفکر	97
189:	اکڑفوں	98
190:	تیری اوقات؟	98
191:	دعوتِ انکسار	99
192:	انسان کے اندازِ فکر کا......	99
193:	شانِ آفتاب	100
194:	ظالموں کو انتباہ	100
195:	قولِ دانایاں	101
196:	اہمیتِ خواصِ اشیاء	101
197:	خاموشی بروقت	102
198:	خالق پر جرأتِ تنقید؟	102
199:	متاعِ قلیل	103
200:	اسے بھی پڑھیے	103
201:	غرورِ دولت	104
202:	بدگوہری	105
203:	یقین نہیں آتا تو آئینہ دیکھ لو	105
204:	وحشی اور سلاسل	106
205:	دستار کا تقاضا	106
207:	پھر اس قدر تکبر کیوں؟	107
208:	اتنی بے بسی پر بھی اتنے دعوے	107
209:	طلبِ منصب دلیلِ نااہلیت......	108
210:	ابتلائے عظیم	109
211:	مقامِ توجہ	109

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
212:	عارضۂ تضاد	110
213:	استفسارِ الٰہی	110
214:	فیصلۂ وقت	111
215:	اس کی تکلیف آخر تجھے کیوں؟	111
216:	تعریفِ ظلم	112
217:	دمڑی	112
218:	بے حیا باش ہر چہ خواہی کن	113
219:	انسانی شر کا خوف صفتِ قبیح ہے	113
220:	خبطِ دانش	114
221:	حقیقتِ کبر	114
222:	تنگیٔ معیشت کا سبب	115
223:	شاباش	115
224:	خاموشی و تکلم میں دعوت......	116
225:	میرا منہ نہ کھلوا	116
226:	زوالِ آفتاب کی بندہ نوازی	117
227:	اوقات	117
228:	متکبر کا درسِ فطرت	118
229:	عقیدۂ اہلِ توکل	118
230:	اُمّ العقائد	119
231:	مذمتِ بسیار خوری	119
232:	وجہِ اضطراب	120
233:	وقت کے فیصلے	120
234:	پیسے کی کرامت	121
235:	ہائے پیسہ	121
236:	تطویلِ لاطائل	122
237:	خود سپردگی	122
238:	متکبر نمازی کی گوشمالی	123
239:	تو کس کھیت کی مولی ہے	123
240:	اتفاق کی برکت	124
241:	فطرت نہیں بدلتی	124
242:	آدابِ مناظرہ	125
243:	بددعائے درویشاں	125
244:	راست گوئی	126
245:	تلاشِ بے سود	126
246:	ایک جان لیوا کھیل	127
247:	درسِ عبرت	127
248:	خود مار کے کھا	128
249:	خوفِ عقبیٰ	128
250:	فلسفۂ اتفاق	129
251:	ایک مفید مشورہ	129
252:	دورِ حاضر کا معیارِ عزت	130
253:	استفسارِ معبود	130

Marfat.com

نمبر شمار:	عنوان	صفحہ نمبر
254:	اظہارِ حقیقت	131
255:	فلسفۂ خاموشی وگویائی	131
256:	سب کچھ روشن ہو جائے گا	132
257:	ذہنی افلاس	132
258:	تلاشِ حقیت	133
259:	یہ غفلت شعار لوگ	133
260:	مرگِ دشمن پہ نہ ہنس	134
261:	ترغیبِ جہاد	134
262:	اَسلاف واَخلاف	135
263:	امتناعِ ذخیرہ اندوزی	135
264:	ایک متصوف کے جواب میں	136
265:	حاسد کا چہرہ	136
266:	اللہ کی مار	137
267:	غم کی مٹھاس	137
268:	نوازشِ غیبی	138
269:	حاسدین کا شکریہ	138
270:	ناز نہ کرنے کا سبب	139
271:	تقلید بے سود	139
272:	مردانِ کمال کا حال	140
273:	مجبوری کی حالات	140
274:	یاری کا ڈھونگ	141
275:	وقت کی سُولی	141
276:	لعنتی کون ہے؟	142
277:	اِمامِ رباعیات......	142
278:	کمینوں کو عزت بخشی کا نتیجہ	143
279:	تلقینِ استقامت	143
280:	عمل ایک سبب دو	144
281:	درسِ نفس	144
282:	مشاہدات	145
283:	کون دیتا ہے دینے کو منھ چاہیے	145
284:	خطاب برمحل	146
285:	تجن دُور نہ جا	146
286:	پُرسشِ اعمال	147
287:	کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے	147
288:	ارشادِ عقل	148
289:	وعدہ	148
290:	تقاضائے خردمندی	149
291:	دستورِ جنوں	149
292:	ہم آپ کے ہیں	150
293:	علامات بیماریٔ حسد	150
294:	خطاب بہ حاسدِ بدباطن	151
295:	حاسد محرومِ مقاصد	151

Marfat.com

نمبر شمار:	عنوان	صفحہ نمبر
296:	کشش کوچۂ جاناں	152
297:	مقامِ ساقی	152
298:	لنگر کو توڑ دیا	153
299:	حقیقت خود بولتی ہے	153
300:	ماحول کو تخلیق کرو	154
301:	معراجِ ادب	154
302:	تصور کی کرشمہ سازیاں	155
303:	ھوالباقی	155
304:	موٹا مُلا	156
305:	طلب عنایات	156
306:	شانِ گدا	157
307:	فریادِ مگس	157
308:	معراجِ بشریت	158
309:	مقامِ مسجد	158
310:	تنزیہہ و تشبیہ	159
311:	گرفتِ غیبی	159
312:	احباب بدلے ہم نہ بدلے	160
313:	کیفیتِ قلب	160
314:	بلائے ناگہانی	161
315:	دنیا ایک الم کدہ ہے	161
316:	برے وقت کا ایک اچھا پہلو	162
317:	قوتِ نیکی نداری	162
318:	میں کچھ نہیں کہتا	163
319:	التماسِ فیصلہ	163
320:	ہوا کو درسِ پرواز؟	164
321:	نکتۂ نازک	164
322:	دنیائے معانی	165
323:	اے دُنیا!	165
324:	التجائے دُعا	166
325:	اخفائے راز	166
326:	واعظ کی روٹی	167
327:	میرا مقابلہ مت کر	167
328:	بے عمل مولوی کے نام	168
329:	فتویٰ فروش کے نام	168
330:	متکبر مُلا	169
331:	دین فروش مولوی کے نام	169
332:	جاہل دولت مند سے خطاب	170
333:	مقامِ افسوس	170
334:	داغِ سجدۂ ریا	171
335:	نام بڑا اور درشن تھوڑے	171
336:	مراحلِ حیات	172
337:	حسنِ سلوک کا صلہ	172

Marfat.com

نمبر شمار:	عنوان	صفحہ نمبر
338:	شیوۂ اسلاف	173
339:	کب آؤ گے؟	173
340:	آمدِ یار	174
341:	رہروانِ ملکِ بقا	174
342:	تفہیمِ قرآنی	175
343:	رقصِ زباں	175
344:	صلائے عام	176
345:	بے ثباتیِ عالم	176
346:	گھمنڈی کے نام	177
347:	حصولِ مقصد کا راز	177
348:	اوکھے سوڑے	178
349:	آدابِ گفتگو	178
350:	ضرورتِ اکتسابِ مزید	179
351:	عزتِ نفس	179
352:	شرطِ پذیرائی	180
353.	ضرورتِ نسیان	180
354:	تحملِ استعجاب	181
355:	مجھ کو سمجھو	181
356:	اظہارِ افسوس	182
357:	مقامِ انسان	182
358:	ضربِ وقت	183

نمبر شمار:	عنوان	صفحہ نمبر
359:	از مکافاتِ عمل غافل مشو	183
360:	ضرورتِ درستگیٔ نیت	184
361:	مقامِ تأسف	184
362:	سزائے ناکردہ گناہی	185
363:	میں اور ماحول	185
364:	علتِ ترکِ سلام	186
365:	انسان کی بے حسی	186
366:	شرطِ مقابلہ	187
367:	وجود و عدم	187
368:	اپنا احتساب کر	188
369:	پہلے میرا جواب دے	188
370:	عیادتِ پُرمعنی	189
371:	حقیقی افلاس	189
372:	غیرتِ نفس	190
373:	معذرت کے ساتھ	190
374:	التجائے شب باشی	191
375:	یہ مشاہدہ کی بات ہے	191
376:	اس آنے کو کیا کہیے......	192
377:	بددعا کا جواب	192
378:	گھر بیٹھے ہوئے سفر	193
379:	بھول جاتا ہوں میں	193

Marfat.com

نمبر شمار:	عنوان	صفحہ نمبر
380:	اے میری لگائی ہوئی سمجھ	194
381:	بدے بدنام برا	194
382:	قدرت کی گرفت	195
383:	شیطان کا اعترافِ عجز	195
384:	وسعتِ امکان	196
385:	ترکِ ہوس کا حکم	196
386:	دامِ ہوس	197
387:	میدان کا فیصلہ	197
388:	اُمیدِ کرم	198
389:	فضلِ یزداں	198
390:	میرے بندے	199
391:	اللہ نہ بن!	199
392:	آدابِ عداوت	200
393:	دشمن کے لئے ایک خوشخبری	200
394:	انجامِ غاص	201
395:	جیت ہار کا فیصلہ	201
396:	ہیبتِ حق	202
397:	فضیلتِ اعتدال	202
398:	علم اور دولت میں فرق	203
399:	واعظِ مصلحت کوش و فقیر......	203
400:	بغاوت ہی سہی	204

نمبر شمار:	عنوان	صفحہ نمبر
401:	دودھ کا اثر	204
402:	مآلِ کار	205
403:	جادو پرستوں کا منہ کالا	205
404:	بہتر خیرات	206
405:	اندازِ بیاں	206
406:	انتباہِ فقیر	207
407:	جواد کا اندازِ جود و کرم	207
408:	گوہرِ نایاب	208
409:	ہم میں کیا ہے؟	208
410:	در پردہ مخالفت	209
411:	آج کل کی یاری	209
412:	میں آپ کا ہوں	210
413:	اِنّا لِلّٰه	210
414:	حصولِ مدعا	211
415:	خدشۂ فساد	211
416:	تبلیغ بے اخلاص	212
417:	درسِ منافقانہ	212
418:	معتبر جھوٹ	213
419:	سیاسی، مذہبی اور دیگر طبقات	213
420:	بعض نام نہاد راہنما	214
421:	سچے مشائخ اور نیک......	214

Marfat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
422:	سلف اور خلف میں فرق	215
423:	مفہومِ سجادگی	215
424:	مقامِ حضوریِ دل	216
425:	بعض خودنگر جاہل پیر	216
426:	تسبیح کا چکر	217
427:	دعا میں بھی احساسِ بالاتری	217
428:	ایک بہت بڑی حقیقت	218
429:	حرفِ تلخ	218
430:	حقیقتِ سجادہ نشینی	219
431:	دھوکہ باز شیخ	219
432:	درگاہوں کے جھگڑے	220
433:	مطلب کی پوجا	220
434:	مذموم استفادہ	221
435:	قبروں کے مجاور	221
436:	عظمتِ اجداد کے بیوپاری	222
437:	سجادگی پر ضد	222
438:	ایسی سجادگی سے ہم باز آئے	223
439:	عہدۂ نذرانہ وصولی	223
440:	مجاورینِ مزارات	224
441:	آج کل کے پیر	224
442:	پیری کہ مقاصد گیری	225
443:	فشارِ عقیدت	225
444:	کچھ لوگ	226
445:	دعا میں بھی شوقِ قیادت	226
446:	غرض مندانہ ادب	227
447:	انعقادِ تقاریب کی علت	227
448:	قوالی میں تجاوز کے......	228
449:	عظیم پرستش	228
450:	دعا کا ٹھیکہ	229
451:	آسان گر	229
452:	اندازِ ترقی	230
453:	سجادہ نشینی کی نفی......	230
454:	مقامِ حیرت	231
455:	کنجوس مرید	231
456:	دورِ حاضر کے اکثر مرید	232
457:	پیروں کے چغل خور چمچے	232
458:	پیروں کی گلہ مندی	233
459:	ایک پیر کی فریاد	233
460:	چالاک مرید	234
461:	مرید شاطر کی وضاحت	234
462:	ایک سوال پر پیر صاحب کا جواب	235
463:	پیر کی معنیٰ خیز ہمدردی	235

Marfat.com

نمبر شمار:	عنوان	صفحہ نمبر
464:	انقلابی آواز	236
465:	مثبت تنقید	236
466:	پیر اور گدی کا فلسفہ	237
467:	دورِ حاضر کی پیری	237
468:	نمائشی تواضع	238
469:	نوٹوں کا شمار	238
470:	قرآن اور فلسفۂ سجادہ نشینی	239
471:	اسلامی سجادہ نشینی	239
472:	آج کی تسبیح خوانی	240
473:	ربانی اعلانِ اجابت	240
476:	دینِ قیم	241
474:	عجیب سوال اور عجیب تر جواب	241
475:	آیہ محولہ کو ذرا غور سے پڑھیے	242
477:	طبقۂ خاص کے لئے لمحۂ فکریہ	242
478:	بُتانِ جاہ	243
480:	فقرِ نام نہاد	243
481:	آج کی جعلی پیری	244
482:	اصلاحِ حال	244
483:	متصرفِ حقیقی	245

Marfat.com

پہلے اسے پڑھیئے

رُباعیات کے اِس مجموعے کی ترتیب میں مجھے بار بار یہ خیال آیا کہ میرے قارئین کو جابجا اِن میں شدّتِ جذبات اور جارحانہ انداز کی ایک لہر محسوس ہوگی' لیکن میں نہ تو اِس انداز اور شدّت کے لیئے کسی قسم کی معذرت ضروری سمجھتا ہوں اور نہ ہی اِس پر شرمندہ ہوں۔ وہ قارئین جو میری ذاتی زندگی کی الم ناکی اور مجھے پیش آنے والے واقعات کی سنگینی سے واقف ہیں' میرے اِس جارحانہ اندازِ شعر گوئی کی صداقت اور قوّت کو بہ طریقِ احسن محسوس کریں گے اور اِس پس منظر میں شاید یہ انداز اُنہیں بے جا' ناروا یا غیر شاعرانہ معلوم نہیں ہوگا۔

قارئین ! میں بزرگوں کا نیاز مند ہوں اور بحمد اللہ مجھے بڑوں سے نسبت کی سعادت حاصل ہے' اِنکسار میری سرشت اور عجز میری فطرت ہے' لیکن وقت اور میرے ماحول نے مجھے بڑے بے رحمانہ سلوک کا ہدف بنائے رکھا۔ میں غلط تاویلات کو صحیح نہیں کہہ سکتا' بلکہ غلط کو برملا اور بے تکلف غلط ہی کہوں گا' اِس دَورِ منافقت میں جب ہر شخص اپنی اپنی مصلحتوں اور مفادات کی خاطر صحیح کو غلط اور غلط کو صحیح کہنے کے عذاب میں مُبتلا ہے تو پھر میرا غلط کو غلط کہنا یقیناً جارحانہ انداز کے ذیل میں ہی آئے گا۔ میں آپ کے سامنے ذاتی الم کی رُوداد پیش نہیں کرنا چاہتا' تاہم بعض قابلِ ذکر حقائق کا بیان ناگزیر سمجھتا ہوں' اِس لیئے کہ اِن رُباعیات کے پس منظر میں وہ حقائق

Marfat.com

پوری قوّت سے کارفرما ہیں۔قارئین! آج سے تقریباً دس سال قبل مجھے بعض عالی نسب مشائخ، نام نہاد مولویوں اور مُفتیوں کو انتہائی قریب سے دیکھنے کا اتفاق ہوا خصوصاً درگاہِ گولڑہ شریف سے تعلق رکھنے والے علماء ومفتیان۔اِن کے دلوں میں اللہؐ اُس کے رسولؐ اور شریعت کا کتنا احساس ہے' اِس کا مجھے خوب اندازہ ہوگیا۔یہ لوگ کہتے کیا اور کرتے کیا ہیں؟ یہاں تو ''ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور'' والی بات نکلی۔وہ ادارے جو شریعت کے محافظ قرار دیئے جاتے ہوں اور جن پر لوگ مکمل اعتماد کرتے ہوں' اگر اپنی کسی ذاتی رائے یا نقطۂ نظر کو شریعت کا درجہ دینے کی کوشش کریں تو کیا ع چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی' والی بات نہ ہوگی؟ یہ صورتِ حال دیکھ کہ موجودہ خانقاہی اور مُلّائی نظام سے میرا اعتقاد اُٹھ گیا۔میں تو یہی کہوں گا کہ فضلِ ایزدی نے میری دستگیری فرمائی اور میں ایک نئی دنیا میں وارد ہوا۔پیرانِ پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی رُوحِ پاک پر ربُّ العزّت کی ہزارہا رحمتیں نازل ہوں' آپؒ کے حالات' خُطبات اور تصانیف کے مطالعہ نے مجھے پھر سے توحید کی راہ دکھائی اور بعض خود ساختہ وسطحی عقائد سے نجات دلائی' چنانچہ رُباعیات کے حوالے سے محسوسات کو بیان کرنے کا سلسلہ شروع ہوا اِس تنقیدی جائزے کا ہدف صرف میرا ماحول ہی نہیں بلکہ میں خود بھی ہوسکتا ہوں اور پھر پورا اسلامی اور انسانی معاشرہ اور اُس میں سانس لینے والا ہر طبقہ بھی۔قارئین! موضوع کی مناسبت سے لہجے میں تُندی کا آجانا ایک قدرتی بات بھی ہے اور پھر کچھ ماحول کے مزاج کا اثر اور ردِّعمل بھی۔اِس کے باوجود ماحول کے رویّہ کی نسبت میرا لب ولہجہ اب بھی قدرے نرم ہے۔میں نے اب یہ طے کرلیا ہے کہ اگر اب بھی بات کو مزید طول دیا گیا تو پھر اِس پاکیزہ نظام کو خراب کرنے والوں کی تصویرِ حیات کا ہر رُخ عوام کے سامنے تقریراً اور

Marfat.com

تحریر لا کر اسے مزید بے نقاب کروں گا۔ بقولِ نوح ناروی ؒ ۔

مانا کہ وہ نازک ہیں، وہ نازوں کے پلے ہیں
ہم کیوں نہ جلائیں انہیں، ہم بھی تو جلے ہیں

چنانچہ یگانوں اور بیگانوں کے جفا کارانہ سلوک نے میرے اندر بلا کا حوصلہ، سختی اور مضبوطی پیدا کر دی اور اس کے ساتھ ساتھ خوش قسمتی سے یہ خوشگوار اتفاق بھی ہوا کہ اس سے نہ صرف ذاتِ باری تعالیٰ پر میرا ایمان پختہ ہو گیا، بلکہ اُس نے مجھے اپنی دستگیری، بندہ نوازی اور عزت بخشی کے وہ عظیم مناظر دکھائے کہ میں اُسی کا ہو کر رہ گیا یوں کہیئے کہ پہلے صرف سنا پڑھا تھا لیکن اب محسوس ہوا کہ "اللہ" ہے۔ معاندین و حاسدین کا شکریہ کہ اُن کی اذیت رسانیوں نے مجھے اصلی داتا کی دہلیز تک پہنچا دیا۔ اب معلوم ہوا کہ صُوفیائے اُمّت کو اللہ کی ذاتِ پاک سے اِس قدر شیفتگی کیوں تھی اور ہر جگہ وہ اپنے اُس محبوبِ حقیقی کا تذکرہ کرتے ہوئے بہ زبانِ بیدلؔ کیوں کہہ اُٹھتے تھے ۔

تو کریم مُطلق و من گدا چہ کنی جُزایں کہ نخوانیم
درِ دیگرم بنما کہ من بہ کجا روم چو بِرا نیم

قارئین! میں نے یہ محسوس کیا ہے اور میرا یہ احساس انتہائی سچا ہے کہ آج کے اکثر پیروں، مولویوں، مُفتیوں اور مذہبی حلقوں میں دنیا کے دوسرے عام طبقات کی طرح صرف اور صرف ایک ہی بُت کی پُوجا ہوتی ہے اور وہ ہے "پیسہ" بقولِ راقم الحروف ۔

لوگوں میں فضیلت کا سبب پیسہ ہے — معیارِ شرافتِ نسب پیسہ ہے
بس کہنے کی حد تک ہیں خدا اور رسول — اِس دَور کے انسان کا رب پیسہ ہے

Marfat.com

کیا آج کے ایسے مذہبی حلقے قابلِ عزّت ہو سکتے ہیں' اللہ و رسولؐ کے ساتھ جن کے اخلاص کی یہ حالت ہو اور جو آوازِ شریعت بلند کرنے والوں کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہوں' اگر آج کا کوئی پیر اُمّید رکھے کہ اُسے اِس دَور کا "محبوبِ سُبحانی" یا "محبوبِ الٰہی" سمجھا جائے تو یہ اُس کی بھول ہوگی۔ اگر کوئی مولوی یہ خیال کرے کہ اُسے "رازیؒ" "غزالی یا رومیؒ" کا درجہ دیا جائے گا تو یہ محض اُس کی خام خیالی ہوگی۔ اِسی طرح اگر کوئی مُفتی یہ سمجھے کہ اُسے وقت کا "ابوحنیفہؒ" یا "امام شافعیؒ" مان لیا جائے گا تو یہ بھی اُس کی خود فریبی اور وہم ہوگا۔ اِس لئے کہ جب مذکورہ بالا اکابرِ اُمّت بھی کسی شرعی دلیل کے سامنے اپنی رائے کی حیثیت کھو بیٹھتے ہیں تو کیا پدّی اور کیا پدّی کا شوربا کی مَثَل کے مطابق آج کے کسی عالی یا غیر عالی نسب پیر' مولوی اور مُفتی بے چارے کی کیا اوقات؟

قارئین! میرا قصور صرف اِتنا تھا کہ میں نے رسول اللہ اور آپ ﷺ کی شریعت کو ہر رشتے سے افضل و برتر سمجھا۔ میں نے شخصیّت پرستی کے بجائے شریعت پرستی کی' جو خود میرے جدِّ امجد حضرت پیر مہر علی شاہ قدّس سرّہ العزیز کا دستورِ حیات رہا اور اُن کی طرح میرا عقیدہ بھی یہی ہے کہ۔

اُس حُسنِ مُجسّم پہ مِری جان بھی قُرباں
صدقے مِرے ماں باپ بھی' اولاد بھی' گھر بھی

میں نے انتہائی کوشش کی کہ میرا ماحول متنازعہ شرعی مسئلہ پر دلائلِ شرعیہ کی روشنی میں بات کرے' لیکن معقول و مُسکِت جواب نہ بن پڑنے کی صورت میں نہ صرف میری شدید مخالفت ہوئی' سرِ محفل رکیک فقرے کسے گئے' بلکہ اپنے درباری چمچوں کے ذریعے حلقۂ مُریدین میں

Marfat.com

میری بھرپور کردار کُشی کی سعی ناکام بھی کی گئی جو درپردہ آج بھی جاری ہے۔ معقول اور مہذب لوگ دلائل کی روشنی میں بات کیا کرتے ہیں۔ اوچھے پن سے ہرگز کام نہیں لیتے' اِس لئے کہ اُن کی نظر ہمیشہ وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِيۡ هِيَ اَحۡسَنُ کی قرآنی نص پر رہتی ہے۔ دلیل سے بات کرنا اللہ اور اُس کے رسولؐ کی سُنّت ہے جس پر قرآن وحدیث گواہ ہیں۔ کسی دلیلِ مُسکت کے بغیر کوئی بات تسلیم کرنے والا میں بھی نہیں تھا۔ اِس بِنا پر بعض جاہل اور نام نہاد سادات نے ایک شرعی مسئلہ کو ہوا دے کر میرے ماحول کو میرے خلاف بھڑکانے کی کوشش کی۔ جس کی میں نے ڈٹ کر مخالفت کی اور اُس وقت تک مخالفت کرتا رہوں گا جب تک فریقِ مخالف میں سے کوئی بالمشافہ مجھ سے متنازعہ موضوع پر بات کر کے اپنے انتہائی کمزور موقف کو شریعت کے قوی دلائل سے ثابت نہ کرے یا پھر شرعی عدالت فریقین کے دلائل سُن کر کوئی حتمی فیصلہ نہ دے

بقولِ راقم الحروف ؎

قدرت ہے اُسی کو اقتدار اُس کا ہے — اِجرائے قضا میں اعتبار اُس کا ہے
تُو کون ہے فیصلہ سُنانے والا — عزّت' ذلّت پہ اختیار اُس کا ہے

قارئین! حقیقتِ حال کے اظہار کی حد تک کسی کے بارے میں کچھ بیان کرنا' خوشامد اور بے جا تعریف کے ضمن میں نہیں آتا۔ اگر خوفِ طوالت دامن گیر نہ ہوتا تو اِس کے ثبوت میں یہاں قرآنی آیات بطورِ مثال پیش کی جاتیں اور احادیث سے بھی اِسے ثابت کیا جاتا۔ چنانچہ حُدود وقیُود میں رہتے ہوئے انبیاءؑ 'صحابہؓ 'اہل بیتؓ اور اولیائے اُمّت یا کسی دوسرے صاحبِ کمال کی اُن خوبیوں کا ذکر کرنا جو اُس میں واقعتاً پائی جاتی ہوں' ہرگز خوشامد اور بے جا تعریف نہیں کہلا سکتا۔ بلکہ یہ تو تحدیثِ نعمت ہے اور اُن انعامات کا تذکرہ ہے' جو

Marfat.com

ربِ کریم نے اپنے کسی بندے پر فرمائے ہیں۔ایسی تعریف تو دراصل مالک الملک اور معطیِ حقیقی ہی کی تعریف ہے۔انسان کو چاہیے کہ جب کوئی اُس کی مبنی بر حقیقت تعریف بھی کرے، تو اُس میں فخر وغرور کے بجائے عجز ونیاز پیدا ہو اور وہ اپنے مالک کے حضور سراپا سپاس ہو کر سجدہ ریز ہو جائے۔اِس لئے کہ یہ ساری سرفرازیاں اُسی کی بندہ نوازیوں کا صدقہ ہیں۔اِس میں کسی انسان کا کوئی ذاتی کمال نہیں ہے۔اعتراض صرف اُس تعریف پر ہے جس کا حقیقت سے کوئی تعلق ہی نہیں ہوتا، خود ممدوح کو بھی اور اُسے قریب سے جاننے والوں کو بھی سو فی صد اِس کا احساس اور علم ہوتا ہے کہ یہ محض غلط بیانی سے کام لیا جا رہا ہے۔بلاشُبہ ایسی تعریف خواہ کسی بڑے سے بڑے انسان ہی کی کیوں نہ ہو، خوشامد اور کاسہ لیسی کے کھاتے میں جائے گی، جو کسی بھی طرح جائز نہیں۔ایسی ہی بے جا تعریفوں نے عہدِ حاضر کے اکثر علماء ومشائخ کے مزاجوں سے کلمۂ حق سُننے اور اپنے خلاف حرفِ تنقید برداشت کرنے کا حوصلہ چھین لیا۔وہ صرف حکم چلانا جانتے ہیں، سُننا نہیں جانتے اِنہی خوشامدی لوگوں نے اِن کے مزاج کو بگاڑ کر رکھ دیا ہے اور یہ طبقے بھی سنورنے کے بجائے بگڑ کر رہ گئے۔جب ہادیانِ قوم خود اخلاقی امراض میں مُبتلا ہوں تو وہ اپنی قوم کو فکری وقلبی صحت کیا عطا کریں گے۔آج کل حیثیت دیکھ کر اور ذاتی مفادات کو نظر میں رکھ کر تعریف کی جاتی ہے۔اور ایسی تعریف اکثر مبنی بر حقیقت نہیں ہوتی۔اِس کے برعکس جس سے تعلقات کشیدہ ہوں اور پھر اُس سے کسی قسم کے فائدہ کی اُمید بھی نہ ہو تو اُس پر اُلٹا فقرے چُست کیے جاتے ہیں، خواہ وہ اعلیٰ صلاحیتوں کا مالک ہی کیوں نہ ہو۔اِن باتوں سے ایسے انسان کی ذہنی خباثت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔قرآنِ مجید میں انسان کی جن بعض چالاکیوں، شاطرانہ حرکتوں اور غرض مندانہ عقیدتوں کا ذکر ملتا ہے میں یہاں اُنہی کے حامل انسان کے قرابت داروں اور وُرثائے صفات سے آپ کو باخبر رہنے کا اشارہ دے رہا ہوں اپنوں کی تعریف تو سب کرتے ہیں، لیکن درحقیقت بڑا انسان وہ ہے

Marfat.com

جو دشمن کی خوبیوں کا بھی برملا اعتراف کرے۔ مگر یہ بڑے بلند حوصلے کی بات ہے۔ ہر کس و ناکس کا کام نہیں اور والفضل ما شهدت به الاعداء کے مطابق قابلِ تعریف وہ انسان ہے، جس کے کمالات کا اعتراف دشمن کرے۔

قارئین! حرفِ تنقید سُننے کا حوصلہ نہ رکھنے کی بات ہو رہی تھی۔ اگر اِس دَور کے کسی پیر یا اُس کے کسی غالی العقیدہ مُرید سے دنیائے طریقت میں مروّجہ رسمِ بیعت اور بعض دیگر خانقاہی رُسوم کے سلسلے میں دریافت کرلیا جائے کہ اِن کی شرعی حیثیت اور سند کیا ہے تو قرآن وحدیث کی روشنی میں کوئی مستند اور معقول و مُسکت جواب دینے کے بجائے کسی شیخِ طریقت یا امام کے کسی قول، ذاتی نقطۂ نظر یا واقعہ کا سہارا لے کر نہ صرف سائل کو خاموش کر دینے کی کوشش کی جاتی ہے، بلکہ اُسے حرفِ آخر تسلیم کر لینے پر انتہائی زور بھی دیا جاتا ہے، حالانکہ یہ عمل خود اکابرِ اُمّت کی تعلیمات وتشریحات اور عقیدے کے سراسر خلاف ہے۔ پھر یہ ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے کہ فلاں شخص یا فلاں پیرزادہ اپنے بزرگوں کا طور طریقہ چھوڑ گیا، اُن پر اعتراض کرتا ہے، وہابی ہوگیا، گستاخی اور لب کشائی کرتا ہے وغیرہ وغیرہ۔ ہوسکتا ہے کہ سائل اپنے علم میں اضافے کے لئے ایسے سوال کرتا ہو۔ اِس لئے کہ نیّت کا حال تو صرف مالکِ ارض وسماوات ہی جانتا ہے۔ ایسے سوالات کے جواب میں بازاری زبان استعمال کرنے کے بجائے مہذّب اور مُستند لہجے میں ثبوت پیش کرنا چاہیے۔ یا پھر اپنی ضد چھوڑ کر معترض کے سوال کی اہمیّت کو علی الاعلان تسلیم کر لینا چاہیے۔ اِس لئے کہ صاحبانِ علم کی حقیقی شان اور پہچان یہی ہے۔

قارئین! اِس دورِ اِبتلا میں چند علمائے حق اور راست باز مشائخ کو چھوڑ کر قوّت و دولت کو دیکھتے ہوئے کاسہ لیس خطیبوں، مُفتیوں اور مولویوں نے جو کردار ادا کئے، وہ ناقابلِ بیان ہیں۔ یہی حال مفاد پرست جاہل مُریدوں کا تھا اگر یہ لوگ علماء و مشائخ

Marfat.com

کی چاپلوسی اور رضا جوئی کے بجائے اللہ اور اُس کے رسولؐ کی رضا ڈھونڈتے اور اُنہیں فوقیت دیتے، تو بلاشبہ یہ سب کے سب زُمرۂ اولیا میں داخل ہو جاتے کیوں کہ ایسے اعمال ہی ایک عام آدمی کو درجۂ ولایت پر فائز کرتے ہیں۔ اولیائے سلف بھی عام آدمی کی زندگی سے اُٹھ کر اعلیٰ مراتب پر فائز ہوئے ہیں۔ اِس کا سبب بھی محض اُن کی حق پرستی اور اِخلاصِ عمل تھا۔

قارئین! بلاشُبہ علم بڑی دولت ہے اور اِس کی فضیلت پر قرآن و حدیث میں جا بجا ارشادات وارد ہیں، پھر کیا وجہ ہے کہ کسی مولوی یا مُفتی کی قبر پر چراغ نہیں جلتا۔ جب کہ ایک مردِ قلندر کی قبر تجلّیاتِ الٰہیہ کا مرکز بنی ہوتی ہے۔ اِس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اِن میں سے اکثر اپنے علم کو اِعلائے حق کے لئے صرف نہیں کرتے، بلکہ ہوا کا رُخ دیکھ کر فتوے بدل لیتے ہیں۔ کربلائے وقت سے ٹکرانا رسمِ شبّیری ہے، ایسے بندگانِ ہوس کے بس کا روگ نہیں۔ بقولِ راقم۔

واعظ ہوس آشنا ہیں، کم بولیں گے　　منبر ہی پہ بس یہ محترم بولیں گے
کیا بولیں گے یہ خوشامدی، مُردہ ضمیر　　آنچ آئی اگر حق پہ تو ہم بولیں گے

قارئین! میری پرورش، تعلیم و تربیت اور ذہنی نشو و نُما خالصتاً خانقاہی ماحول میں ہوئی۔ میں نے اِس نظام میں آنکھیں کھولیں۔ لہٰذا اِس نظام کے تمام معائب و محاسن میری نظر میں ہیں۔ میں اپنے بارے میں کسی قسم کی خوش فہمی میں ہرگز مُبتلا نہیں، بلکہ مجھے اپنی کوتاہ عملی اور نسیان و خطا کا پورا احساس اور اعتراف ہے۔ جہاں تک اِس پورے نظام کی نفسیات کو سمجھنے کا تعلّق ہے، قُدرت نے اِس کا مجھے کافی حد تک شعور عطا فرمایا ہے۔ میرا یہ کہنا کہ اِس نظام کا کوئی گوشہ میری نظر سے اوجھل نہیں تو یہ بڑی حد تک

Marfat.com

درست ہوگا۔ بقولِ داغ ع

مُجھ سے کہاں چُھپیں گے وہ ایسے کہاں کے ہیں

میں نے ملکی اور غیر ملکی سطح پر اس نظام میں جو کچھ دیکھا' سُنا اور محسوس کیا اُسے خانقاہی نظام سے متعلق چند رُباعیات میں پیش کر دیا ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ کچھ عرصہ پہلے مجھے یہ احساس ہو گیا تھا کہ اِس مقدّس نظام کو بڑی بے دردی سے پامال کیا جا رہا ہے اور اِسے انسانی فلاح و بہبود کے موثر ترین ذریعے کے بجائے ذاتی طاقت رعونت فرعونیت اور جہالت کو فروغ دینے کا حربہ بنالیا گیا ہے۔

آج کے خانقاہی نظام کے متعلق یہ میرا ذاتی تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ اِن پاکیزہ رُوحانی اداروں میں سے زیادہ تر ادارے کسی قابلِ ذکر یا لائقِ تحسین دینی خدمات کی سرانجام دہی سے محروم ہیں۔ قُدسی نہاد اکابر اولیائے کرام نے جن مقاصدِ عالیہ کی تکمیل کے لئے اِن اداروں کو ''خانقاہ'' کے نام سے قائم کیا تھا' آج اُن میں فقر و درویشی' اخلاقِ عالیہ' اِتباعِ شریعت اور محبت و صلہ رحمی کے بجائے' جاگیرداروں اور وڈیروں کا متحکمانہ طور طریقہ رواج پا گیا ہے۔ جس کی سب سے بڑی اور زندہ دلیل یہ ہے کہ آج کوئی بھی صاحب علم اور جویائے حق انسان' اہلِ خانقاہ کے سامنے آوازِ اختلاف بلند نہیں کر سکتا اور ہر لالچی انسان اِن سے دنیوی مقاصد کے حصول اور اللہ و رسولؐ کے بجائے اِن کا قُرب پانے کے لئے چار و ناچار اِن کی ہاں میں ہاں ملانے میں اپنے آپ کو مجبور سمجھتا ہے۔

قارئین! موجودہ خانقاہی نظام کے خلاف میں نے ہی آواز بلند نہیں کی' بلکہ آج سے ایک ہزار سال قبل حضرت علی ہجویریؒ نے بھی اپنی شہرۂ آفاق تصنیف کشف المحجوب میں اسی طرح کے نظام کو زیرِ بحث لاتے ہوئے بعض پیروں اور صوفیوں کے اطوار پر کڑی تنقید فرمائی

Marfat.com

تھی۔علاوہ ازیں حُجتہ الاسلام امام غزالیؒ نے بھی احیاء العلوم میں ایسے لوگوں کی خبر لی۔بہت سی کتابیں اور بھی ہیں' جن کو بہ طورِ حوالہ پیش کیا جا سکتا ہے۔سرِ دست قارئین اطمینانِ قلب کے لئے محوّلہ بالا کتابوں کو دیکھ سکتے ہیں۔آپ ذرا تاریخ کے اوراق اُلٹ کر دیکھئے اور انصاف سے کہیئے کہ کیا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ اور حضرت خواجہ نظام الدّین اولیاؒ جیسے اکابرِ اُمّت کے اردگرد ایسے ہی موقع شناس' خوشامدی واعظین' علماء' مُفتی اور مریدین جمع تھے؟ یا وہ اپنے مشائخ سے کہیں زیادہ اللہ' اُس کے رسولؐ اور شریعت کو اہمیت دیا کرتے تھے۔یقیناً اس کا واحد سبب یہ تھا کہ خود اکابر مشائخِ سلف کے دل میں اللہ و رسولؐ اور شریعت کی بے حد عزت تھی اس لئے الناس علٰی دینِ مُلوکھم کے مطابق اُن کے زیرِ اثر حلقۂ ارادت کا بھی یہی زرّیں عقیدہ اور سُنہری دستور تھا ع

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

قارئین! فوائد الفوٗاد' سیر الاولیا' بہجتہ الاسرار' غنیتہ الطّالبین اور کشف المحجوب جیسی ایمان افروز کتابوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ اگر علمائے صالحین اور صوفیائے کاملین کی کسی ذاتی رائے کے مقابلے میں کوئی شرعی دلیل پیش کر دی جاتی تو وہ غضب ناک اور سیخ پا ہونے کے بجائے کمال خوش دلی سے سرِ نیاز خم کر دیتے۔علاوہ ازیں وہ اپنے آباء واجداد یا اپنے مشائخ کا قول بہ طورِ حُجت پیش کرنے کے بجائے قرآن وحدیث سے سند پیش فرماتے تھے' جب کہ آج کے اکثر مشائخ وعلماء کا حال یہ ہے کہ وہ قرآن وحدیث سے سند لینے کے بجائے عوام میں اپنے بزرگوں کے اقوال یا طور طریقوں کو زیادہ بیان کرتے ہیں۔وہ شاید اس لئے کہ سامعین کے دلوں میں اِن کے بزرگوں کی عظمتوں کی دھاک بیٹھی رہے اِس ضمن میں اتنی بات ذہن میں رہے کہ کسی بزرگ یا عالم کے قول یا اُس کے کسی طرزِ عمل کا ضمناً تذکرہ ممنوع

Marfat.com

نہیں، جیسا کہ خود صُوفیائے عِظام کے ملفوظات اوران کی تصانیف کی بعض عبارات سے ظاہر ہے، مگر ترجیح کی نیّت سے ایسا کرنا اللہ اور اُس کے رسولؐ کی گستاخی ہے اور ایسی گستاخی انسان کو دائرۂ اسلام سے خارج کر دیتی ہے۔ جب ایک چیز کا ثبوت قُرآن وسُنّت سے ملتا ہے تو پھر اُسے کیوں نہ اُس حوالے سے بیان کیا جائے۔ ظاہر ہے کہ قُرآن وسُنّت کے مقابلے میں کسی بڑے سے بڑے امام، غوث یا قطب کا کوئی قول وفعل اپنی حیثیت کھودیتا ہے، جیسا کہ پیرانِ پیر حضرت سیّد شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، حضرت علی ہجویریؒ اور حضرت خواجہ نظام الدّین اولیاءؒ کی تعلیمات سے ظاہر ہے۔ گویا بقولِ اکبرالہٰ آبادیؒ یہاں صورتِ حال کچھ یوں بن جاتی ہے

حُسن پر اپنے ہر اک مہ پارہ گرمِ لاف تھا
گھر سے وہ خورشید رُو نکلا تو مطلع صاف تھا

صُوفیائے سلف اور علمائے راسخین کے یہ وہ زرّیں اصول ہیں، جن پر وہ خود تاحیات عمل پیرا رہے اور اپنے حلقہ ارادت کو بھی اِنہی پر چلنے کی تلقین فرما گئے۔ معترضین کا اولیائے سلف پر انگشتِ تنقید اُٹھانا اِس لئے غلط ہے کہ جن خرابیوں کی وہ نشان دہی کرتے ہیں، وہ اُن کے بعد والوں کی پیدا کردہ ہیں، لہٰذا اولیائے کاملین کسی طرح بھی موردِ الزام قرار نہیں دیے جاسکتے۔

قارئین یہ لکھ رکھیئے کہ میں نہ تو بدعقیدہ مسلمان ہوں اور نہ ہی اولیائے کاملین کا مخالف، بلکہ اُن سے نیازمندی میرا شیوہ ہے، جیسا کہ میری درج ذیل رُباعی سے ظاہر ہے

کُچھ لے کے اُٹھو اہلِ صفا کے در سے یہ در ہیں قریب مصطفٰےؐ کے در سے
ایمان، یقیں، سکوں، رسالت، توحید سب کُچھ ملتا ہے اولیا کے در سے

Marfat.com

البتہ میرا عقیدہ وہی ہے جو قرآن و سُنّت پر ایمان رکھنے والے ایک خواندہ صحیح العقیدہ مسلمان کا ہونا چاہیے۔ سطحی علم رکھنے والے اور قصے کہانیاں بیان کرنے والے واعظین اور اُن کی بیان کردہ کہانیوں پر ایمان رکھنے والے بعض جاہل مریدین کے عقائد اور میرے عقائد میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ بحمد اللہ میرے عقائد کی پُشت پر نہ صرف قرآن و سُنّت کے ناقابلِ تردید دلائل اور ثبوت موجود ہیں۔ بلکہ اُن کو اُمّت کے جلیل القدر علماء و مشائخ میں سے کسی نہ کسی کی پُر مغز تائید بھی حاصل ہے۔

قارئین! مجھے اولیائے اُمّت سے عقیدت ضرور ہے' مگر اُنہی کی تعلیمات کے مطابق میں اُنہیں مُستقل متصرف' اصلی دستگیر' ذاتی حاجت روا اور حقیقی مشکل کُشا بھی نہیں سمجھتا' بلکہ یہ سب کچھ تو صرف اللہ ہی کی ذاتِ بے ہمتا ہی کو زیبا ہے۔ البتہ دستگیر یا مشکل کُشا ایسے الفاظ کا انبیاءؑ' صحابہؓ' اہلِ بیتؓ' اور اولیاء کے لئے مجازاً استعمال اِس لئے ناجائز نہیں سمجھتا کہ خاصانِ حق جب اِس دارِ فنا سے عالمِ بقا کی طرف کوچ کر جاتے ہیں تو اُن کا روحانی تصرف معدوم نہیں ہو جاتا اور اِس حقیقت پر بعض آیاتِ قرآنیہ اور احادیثِ طیبہ شاہد ہیں۔ جسے فارسی کے شاعر بابا فغانیؒ نے ایک شعر میں یُوں بیان کیا ہے۔

مردِ صاحب دل رساند فیض در موت و حیات
شاخِ گل چوں خشک گردد وقتِ سرما آتش است

مگر تصرّفاتِ رُوحانیہ کا بعدِ ممات بحال رہنا بھی کسی کے ذاتی کمال کا نتیجہ نہیں' بلکہ اِس کا واحد سبب کسی پر اللہ کا محض فضل ہوتا ہے اِسی طرح میں اُنہیں اللہ کے ہاں شفیع غالب بھی نہیں سمجھتا بلکہ اِن کی شفاعت اُس کے اِذن سے اور قبولیتِ شفاعت اُس کے کرم کی رہینِ منّت ہے۔ گویا میں اکابرِ اُمّت کے ادب اور اُن سے عقیدت میں غلو کا قائل نہیں' بلکہ

Marfat.com

دائرہ شریعت و ہوش میں رہتے ہوئے ایک حد تک اُن سے اظہارِ عقیدت کو جائز سمجھتا ہوں۔ مزید تسلّی کے لئے میرے جدِّ امجد حضرت پیر مہر علی شاہ قدّس سرّہٗ کی تصنیف ''تصفیہ مابینِ سُنّی وشیعہ'' میں ضروری تنبیہ کے عنوان کے تحت عبارت ملاحظہ ہو۔ صفحہ 91 طبعِ اوّل' سنِ طباعت مارچ 1979ء۔

موحد فی التوحید کی ایک خصوصی علامت یہ ہے کہ جب کوئی محیّر العقول کام معرضِ وجود میں آئے' جو نہایت ہی خوش کُن اور فرحت بخش ہو تو وہ کہتا ہے کہ یہ کام اللہ وحدہٗ نے کیا ہے۔ اُس کا یہ کہنا مشرکین کے قلوب میں انقباض پیدا کر دیتا ہے اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر آتا ہے تو مشرک فی التوحید بہت خوش ہوتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اِس طرزِ عمل کو مندرجہ ذیل آیہ کریمہ میں اِس طرح ذکر فرمایا

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ

چونکہ مخلص مومنین کو اپنے اللہ کے ساتھ شدید محبت ہوتی ہے' جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہوا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ لہٰذا جب مخلص مومنین افعال کا اِسناد اللہ تعالیٰ کی جانب کرتے ہیں تو بہت خوش ہوتے ہیں اور اگر موحّد کسی فعل کا اِسناد غیرُ اللہ کی طرف کرتا ہے بہ ایں معنیٰ کہ وہ اِس فعل کے لئے سبب ہے تو اِس کو موحّد مجازِ عقلی پر محمول کرتا ہے' اِس صورتِ ثانیہ میں مشرک یا دھریہ بہت ہی خوش ہوتا ہے' کیونکہ افعال کا غیرُ اللہ کی طرف اِسناد اُس کے عقیدۂ باطلہ کے عین مطابق ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں شرک فی التوحید سے بچائے اور ہم اولیائے کاملین اور علمائے راسخین کی طرح خیر و شر اور نفع و ضرر کا مالک و مختار صرف اللہ تعالیٰ ہی کو سمجھیں۔

رُباعیات کی ترتیب کے دوران ایک ساتھی نے کہا کہ تم نے بعض رُباعیات کے لئے

Marfat.com

ایسی آیات کا انتخاب کیا جو مشرکین کے لئے نازل ہوئیں۔ اِس کے دو جواب ہیں۔ ایک یہ کہ اگر کسی مسلمان کے عقائد میں نعوذ باللہ کچھ عنصرِ شرک شامل ہو تو اُسے چاہئے کہ وہ ایسی آیات کا مفہوم سمجھ کر اُن عقائد سے توبہ کرے۔ کیونکہ ایسی آیات میں شرک کی مذمت کی گئی نہ کہ کسی دَور کی کسی شخصیت کو بہ طورِ خاص مخاطب کیا گیا۔ جس دَور کا جو انسان ایسے غلط عقائد رکھّے گا وہ اِن آیات کا مخاطب ہوگا۔ کیونکہ قرآنِ پاک کی تعلیم ابدی اور آفاقی ہے۔ دوم یہ کہ ہمارے علمائے مفسّرین نے ایک قاعدہ وضع کیا ہے کہ سببِ نزول تو خاص ہوتا ہے مگر اُس کا حکم عام ہوتا ہے العبرة لعموم الحکم لا لخصوص السّبب یعنی قرآنِ کریم کے احکام کا اختصاص کسی سببِ خاص کے ساتھ نہیں ہوتا' بلکہ اُن کا حکم آنے والے تمام لوگوں اور قیامت تک کے زمانے کے لئے ہوتا ہے۔

قارئین! یہ میرے وہ بنیادی نظریات وعقائد ہیں جن کی بنا پر کچھ علماء ومشائخ اور اُن کے بعض کم علم' خوشامدی کاسہ لیس اور ابن الوقت قسم کے نام نہاد مخلصین محض اپنے نمبر بنانے کے لئے نہ صرف میرے ساتھ اختلاف کرتے ہیں' بلکہ نا قابلِ بیان زہر بھی اُگلتے رہتے ہیں۔ مگر اُن پر واضح ہو کہ مجھے شریعت کی بالا دستی کی خاطر ہر ذلّت منظور ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں پیش آنے والی ہر رسوائی میرے لئے سرمایۂ عزّت وافتخار ہے۔ اُن کی ہرزہ سرائیوں سے میرا کوہِ ایمان قطعاً متزلزل نہیں ہوسکتا اور بفضلہٖ تعالیٰ میرے پائے ثبات میں کسی قسم کی لغزش نہیں آسکتی۔ مجھے نہ تو کسی کی ہرزہ سرائی اور تلخ نوائی کی کوئی پرواہ ہے اور نہ ہی کسی کے بے وقعت اختلاف کی کوئی فکر ع

میں گدا ہوں اپنے کریم کا' مرا دین پارہ ناں نہیں

Marfat.com

البتہ یہ بات ذہن میں رہے کہ پہلے بات اور تھی اور اب کچھ اور ہے لہٰذا

حلقے نہیں یہ زلف کے' پھندے ہیں جال کے
ہاں اے نگاہِ شوق! ذرا دیکھ بھال کے

بہر حال اللہ مالک و کارساز اور مقلّب القلوب ہے۔ وہ میری نیت کا حال مجھ سے بہتر جانتا ہے۔ مجھے اپنے مالک کے شیوۂ کرم سے اُمید ہے کہ وہ اِس فُغانِ درویش سے صلاح وفلاح کی کوئی صورت ضرور نکالے گا' تاکہ دلوں کی تیرگی چھٹ سکے' ذہنوں میں اُجالا پیدا ہو اور خانقاہی نظام کا آفتاب اپنی سابقہ جلالتِ شان اور گزشتہ آن بان' حُسن' اِفادیت' خلوص' بے ریائی' صداقت اور بنی نوعِ انسان کی اصلاح وفلاح کا مقصدِ بلند لے کر طریقت کے اُفُق پر دوبارہ طلوع ہو۔

قارئین! میں نے قرآن واحادیث اور اقوالِ سلف کی روشنی میں بات کرنے' سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی ہے' اِس میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں' اِس کا فیصلہ اربابِ علم اور منصف مزاج قارئینِ کرام پر چھوڑتا ہوں۔ نیک نیتی پر محمول میری اِس سعی کو اللہ تعالیٰ اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور عرصۂ حشر میں اپنے مقبولانِ جناب کی پاک دامنی کے طفیل مجھ تردامن کی لاج رکھ لے۔

بہ ایں تر دامنی خُو کرد خسرو بادو چشمِ تر
بہ آبِ چشمِ پاکاں دامنش ہموارہ تر بادا

خرابِ بادۂ نظام
نصیر الدین نصیر کان اللہ لہٗ
(18 اپریل 1998ء)

Marfat.com

روایت کی زنجیر

از

نبیلِ بے عدیل، شاعرِ نغز اندیش، انسانِ وفا کیش، ادیبِ بالغ نظر، جنابِ شکیل اختر

خدادا دصلاحیت اپنے اظہار کے راستے خود ہی تلاش کرتی ہے اور اِس تلاش میں نامساعد حالات اور دشواریوں کی ایک طویل داستان پوشیدہ ہوتی ہے۔ جس کا تذکرہ اتنا ضروری نہیں ہوتا اِس لئے کہ اِس کا انجام خوشگوار ہوتا ہے۔ بالکل اِسی طرح جیسے سنگلاخ چٹانوں سے پُھوٹتی ہوئی کونپلیں کبھی کسی وضاحت کی طلبگار نہیں ہوتیں

پیر سیّد نصیر الدین نصیر صاحب سے میرا تعارف بہت پرانا نہیں، لیکن اِن کی زندگی کے حالات اور مشکلات سے کسی حد تک واقف ضرور ہوں اور جب کوئی بھی قاری اِن کی شاعری، رُباعیات اور تحریروں کو اِن کے معروضی پس منظر میں پڑھتا ہے تو نئے معانی اور نیا احساس اُبھر کر سامنے آتا ہے۔

Marfat.com

رنگِ نظام ایک ایسی ہی دھنک کا نام ہے جس میں فکر و خیال اور نُدرتِ اظہار کے ساتھ ساتھ تجربات اور مشاہدات کے وہ سارے رنگ موجود ہیں جن کی مدد سے ایک قوسِ قُزح تیار ہوتی ہے جس کے تمام رنگ اپنے وجود کی گہرائیوں سے پھوٹتے محسوس ہوتے ہیں......اور اپنے تجربات کی دنیا سے اپنے رنگ کشید کرنیوالے فن کار بہت دُور تک کے زمانوں میں سفر کرتے ہیں۔

پیر صاحب کی یہ رُباعیات اپنے وجود میں دعوٰی بھی رکھتی ہیں اور دلیل بھی......لیکن یہ عمل اِن کی شاعرانہ خوبصورتی کو کبھی بھی مجروح نہیں کرتا......جب کہ دوسری طرف صرف شاعری ہی خوبصورتی کا سبب نہیں بنتی' بلکہ خیالات اور فن کارانہ چابک دستی بہر حال ایک ضروری عمل ہے۔ محض شاعری کی بنیاد پر ظہور پذیر ہونے والے ادب پارے اپنی انفرادیت زیادہ دیر تک قائم نہیں رکھ سکتے' لیکن اگر اِس کے ساتھ ساتھ علمی روایات اور تہذیبی رویّے بھی سفر کرتے ہوں تو پھر ایسے شاہکار کی شہرت وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ماند نہیں پڑتی بلکہ دو چند ہو جاتی ہے۔ اردو اور فارسی شاعری میں رُباعیات اپنی ایک علیحدہ پہچان رکھتی ہیں اور اِس صنف میں بڑے بڑے مُعتبر نام درخشاں ستاروں کی طرح اب تک افقِ شاعری پر روشن ہیں۔ دنیائے رُباعیات میں امؔجد حیدر آبادی' انیؔس و دبیؔر' پیارے میاں رشیؔد اور صؔبا اکبر آبادی کی شاعری نے نئے آنے والوں کے لئے گزرگاہوں میں زیادہ گنجائش نہیں چھوڑی لیکن اِن تنگ راستوں سے گزر کر اگر کوئی آج کا شاعر اپنی پہچان بناتا ہے تو یہ بہت بڑی بات ہے مجھے نہیں معلوم کہ میری اِس بات میں کتنی صداقت ہے لیکن اپنی سطح تک میں اِن رُباعیات کو عہدِ حاضر کے بڑے ادب پاروں میں شمار کرنا چاہتا ہوں۔ دیکھئے میں اِس سعی میں کہاں تک کامیاب ہوتا ہوں لیکن اپنے دعوٰی کے لئے ایک دلیل ضرور قائم کرنا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ فی زمانہ شاعری کی

Marfat.com

صنف میں بھی زبان و بیاں اور علمی اور تہذیبی روایت کا پرتو پوری طرح نظر نہیں آتا، لیکن اِن رُباعیات میں یہ تمام چیزیں اپنی پوری قوت کے ساتھ اور نئے دَور کے تقاضوں کی آمیزش لئے ہوئے نظر آتی ہیں اور یہ آمیزش موجودہ خانقاہی نظام میں پیدا ہونے والی بعض خرابیوں کے خلاف قلم اور فکر کا مسلسل جہاد ہے جو اِن رُباعیات میں ہر رنگ سے نظر آتا ہے۔ حیرت کے دروازے کھلنے لگتے ہیں جب اِسی نظام کا ایک نمائندہ اپنی شاعرانہ فکر میں اِس پر ضربِ کاری لگاتا ہوا محسوس ہوتا ہے اور اگر یہ بات بعض قارئین شاعری میں پوری طرح محسوس نہ کرسکیں تو اِس کتاب کا دیباچہ ضرور پڑھ لیں، میری بات کی صداقت خود واضح ہو جائے گی۔

جہاں تک فن کا تعلق ہے تو قُرآن واحادیث فہمی، عربی زبان پر دسترس فارسی زبان دانی کا ملکہ اردو زبان کی تہذیبی نزاکتوں کا شعور اور بہت سی علاقائی زبانوں کے رویّوں کا ادراک جس شاعر کی پہچان ہو وہ شعر کہتے ہوئے کس قدر محتاط ہوگا، اِس کا اندازہ بھی اِس کتاب کو پڑھنے کے بعد بہ آسانی ہو جائیگا۔ قرآنی آیات اور احادیثِ مبارکہ کے مفاہیم کو اُسی طرح شعر کے اوزان کے ساتھ شاعری کے قالب میں ڈھالنا اور وہ بھی رُباعیات کی صورت میں ......ایک ایسا کارنامہ ہے جس کی دھمک آنے والے زمانوں میں بھی سنی جاسکے گی۔

''رنگِ نظام'' کتاب کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ لکھا ہوا حرف' کہے ہوئے لفظ سے بہت زیادہ طاقتور ہوتا ہے' اور شاید بہت کمزور بھی۔ اِس لئے کہ کہا ہوا حرف دوبارہ کم سنا جاتا ہے جب کہ لکھا ہوا لفظ ہر زمانے میں دوست اور دشمن کے سامنے موجود ہوتا ہے اور انسان کی ارتقا پسند طبیعت کبھی بھی اپنی رائے کو یکساں نہیں رکھ سکتی۔ آنے والے زمانے کے ادیب اور شاعر اور خود موجودہ زمانے کے نام ور قلم

Marfat.com

کاروں کے لئے یہ کتاب مسلسل دعوتِ فکر اور دعوتِ توصیف وتنقید ہے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ پیر صاحب کے لکھے ہوئے الفاظ آنے والے زمانوں کے مزاجوں اور طبیعتوں پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں۔اِس کے لئے وقت اور زندگی کا انتظار کرنا پڑے گا اور اِس انتظار میں مَیں بھی پیر صاحب کے تمام قارئین میں شامل ہوں۔

شکیل اختر

اسلام آباد

Marfat.com

دبستانِ نظام کا جدید نمائندہ
نصیر المشائخ پیر سیّد نصیر الدّین نصیر گولڑوی
از
نقّادِ نامور عالی جناب ڈاکٹر محمد اسلم فرّخی

دبستانِ نظام کی تالیف میں یہ بات اِس عاجز کے وہم وگمان میں بھی نہیں تھی کہ آٹھویں صدی ہجری میں فروغ پانے والے اِس دبستان کا تسلسل اور توسیع پندرھویں صدی ہجری میں بھی واضح طور پر نظر آئے گی اور اِس تسلسل اور توسیع کی تشریح وتفصیل کی سعادت بھی اِس عاجز کے حصّے میں آئے گی۔ لیکن ہونے والی بات ہوکر رہتی ہے۔ دبستانِ نظام کے ناچیز مؤلف نے یہ پڑھا اور سنا تھا کہ ہر علمی اور ادبی دبستان کی ایک مخصوص عمر ہوتی ہے۔ عمرِ طبیعی کو پہنچنے کے بعد ہر علمی اور ادبی دبستان ایک زندہ اور پائندہ قوّت، معنیٰ یابی نئی لفظیات کے مخزن اور نئی بوطیقا کے اسرار کُشا کے بجائے محض ایک تاریخی یادگار رہ جاتی ہے۔ تاریخی یادگاروں کو سب عزیز رکھتے ہیں لیکن اندازہ یہ ہوا کہ جس علمی اور ادبی دبستان کی بنیاد عقل وعلم وعشق کے ارکانِ ثلاثہ پر ہو، جس کی نہاد، نمو اور ارتقاع میں روحانی اثرات کا عمل دخل ہو وہ حیات وکائنات اور علم وادب کے تغیّر پذیر تقاضوں کے باوصف زندہ اور توانا رہتا

Marfat.com

ہے۔تاریخی یادگار کی حیثیت اختیار کرنے کے باوجود اِس میں کہنگی اور قدامت کا اثر نہیں ہوتا اور یہ اپنی پوری توانائی کے ساتھ گاہے گاہے ظہور پذیر ہوتا رہتا ہے۔نصیر المشائخ مولنا سیّد نصیر الدّین سلمہٗ اللہ تعالیٰ کی رباعیوں کا یہ مجموعہ اِس عاجز کے اِسی خیال کی تائید و توثیق ہے۔نصیر المشائخ نصیؔر میاں' اللہ تعالیٰ اِنہیں سلامت باکرامت رکھے نظامی نسبت سے مفتخر ہیں۔

دیتی ہے دلوں کو شاد کامی نسبت ہے قابلِ فخر یہ گرامی نسبت
صد شکر کہ محبوبِ الٰہیؒ کے طفیل حاصل ہے نصیؔر کو نظامی نسبت

دُودمانِ عالی شان سے تعلق رکھتے ہیں۔اُن بزرگوں کی آغوشِ تربیت میں پلے اور بڑھے ہیں جن سے آج کے دورِ ابتلا میں روحانی نظام کی توانائی اور اہمیت برقرار ہے۔اگرچہ دانش مندوں نے وصفِ اضافی پر افتخار کو بے جا قرار دیا ہے اور خود نصیؔر میاں بھی اِسی نقطۂ نظر کے حامل ہیں۔تاہم اِسی وصفِ اضافی نے اِنہیں عقل، علم اور عشق سے آشنا کر دیا ہے۔

شیخ الاسلام شیخِ کبیر خواجہ فرید الدّین مسعودؒ نے ایک بار سلطان المشائخ حضرت نظام الدّین اولیاء محبوبِ الٰہیؒ سے فرمایا تھا کہ ''بابا نظام! جس شخص میں عقل، علم اور عشق کے اوصاف پائے جاتے ہیں وہ خلافتِ مشائخ کا اہل ہوتا ہے اور چونکہ تم میں یہ تینوں اوصاف موجود ہیں لہٰذا میں تمہیں اپنا خلیفہ بناؤں گا'' حضرت سلطان جیؒ کے فیضِ تربیت سے یہ اوصاف دبستانِ نظامؒ کے شعرا اور ادباء کے فکر و فن کا مرکز بنے اور علم و ادب کا وہ دبستان وجود میں آیا جس کی رُوداد اِس عاجز نے دبستانِ نظامؒ میں قلم بند کر دی ہے۔

نصیر المشائخ نصیؔر میاں کا فارسی کلام جب اِس عاجز کی نظر سے گزرا تو یہ احساس ہوا کہ

Marfat.com

بیسویں صدی عیسوی میں دبستانِ نظامؒ کی ادبی' فکری اور فنّی روایت کا خوشگوار اور دلپذیر اِحیا ہوا ہے اور عقل و علم و عشق کی کارفرمائی جدید شعری اسلوب اور معنویّت میں نمایاں ہو رہی ہے (اُردو رُباعیوں کے مطالعہ سے اس خیال کو مزید تقویّت حاصل ہوئی) اور اب اِس وقت رباعیوں کا جو نیا مجموعہ ''رنگِ نظامؒ '' اس عاجز کے سامنے ہے' دبستانِ نظام کا ایک نمائندہ مجموعہ قرار دیا جانے کا مستحق ہے۔

نصیر المشائخ نصیؔر میاں نے بزرگوں کی آنکھیں دیکھی ہیں' اُن سے کسبِ فیض کیا ہے' دلِ دردمند کے حامل ہیں۔ اِس عاجز نے پڑھا ہے کہ شیخِ کبیر شیخ فریدالدّین مسعودؒ کسی کو دعا دیتے تو فرماتے ''اللہ تعالیٰ تجھے درد عطا فرمائے'' سننے والا حیران ہوتا' یہ کیسی دعا ہے مگر بعد میں احساس ہوتا کہ درد ہی زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہے۔ جو اِس سے محروم رہا وہ ہر نعمت سے محروم رہا۔ نصیؔر میاں کو اِس دولتِ بیدار سے حصّہ وافر عطا کیا گیا اور وہ اپنے افکارِ عالیہ کے ذریعے اِس دولت کو ہر قلبِ مضطرب تک پہنچانے میں کوشاں ہیں۔ اِن کا اردو اور فارسی کلام اِسی سعی بلیغ کا مؤثر اور دِلکش اظہار ہے اللہ تعالیٰ اِن کی اِسی سعی کو مشکور فرمائے۔ نصیؔر میاں اپنے روحانی' ذہنی' فکری اور فنّی سفر میں دورِ تحیّر سے گزر رہے ہیں یہ تحیُّر وہی نعمتِ عظمیٰ ہے جو سالک کو درجۂ محبوبیّت تک پہنچا دیتی ہے۔ عقل اور علم کی منزلیں اِنہوں نے بڑی پامردی' جانکاری اور استقلال سے طے کرلی ہیں۔ معقولات پر اِنہیں صرف عبور ہی حاصل نہیں بلکہ وہ حیرت کدۂ تعقّل کے محرم بھی ہیں۔ علم اِن کا خاندانی ورثہ ہے۔ اِنہوں نے اِسے بت شکنی میں استعمال کیا ہے کسی بت کی حیثیت نہیں دی اور عشق۔ دبستان نظامؒ کا تیسرا اور سب سے اہم عنصر۔ نصیؔر میاں کے یہاں اس کا چھینٹا بھی بہت گہرا اور پائیدار ہے' مگر اِس مجموعے میں اُس کا اظہار کم ہوا ہے کہ اس کی نوعیّت ہی دوسری ہے اور سچّی بات یہ ہے کہ کیفیاتِ عشق کے حوالے سے

Marfat.com

اِس عاجز کو بحوالۂ ملفوظاتِ مہریہ حضرت شاہ سلیمان تونسویؒ کا ایک ارشاد یاد آتا ہے''اساں تے عشق اے تساں نی خبر تساں نُہوسی'' تو تساں کی خبر اساں کو کیسے ہو سکتی ہے۔کوئی کسی دوسرے کے جذبۂ عشق کی کیفیات کو کیسے بیان کرے' جنہیں اِن اسرار کو سمجھنے کا شوق ہے وہ نصیؔر میاں کی فارسی اور اُردو غزلیں اور فارسی رباعیوں کا مطالعہ کرلیں' نصیؔر میاں کی کیفیاتِ عشق اُن پر بقدرِ ذوق وظرف خود منکشف ہو جائیں گی۔

نصیؔر میاں ماشاء اللہ قادر الکلام اور ہفت زبان شاعر ہیں۔اِس عاجز نے اُن کا صرف فارسی اور اردو کلام دیکھا ہے اور اِس کلام کا دلدادہ ہے۔

کیسی عجیب بات ہے کہ جس فضا میں فارسی ادب کی ہزار سالہ روایت موجود تھی اب اُس میں کسی شاعر کا فارسی میں اظہارِ خیال بڑا انوکھا معلوم ہوتا ہے۔یہ روایت فراموشی نہیں' ثقافت دشمنی ہے۔اس عاجز نے نصیؔر میاں کو دبستانِ نظام کا نیا نمائندہ اِس وجہ سے بھی قرار دیا ہے کہ وہ سوادِ اعظم کی روایتوں کے جمال اور رعنائی کے امین ہیں۔عجم کے حسنِ طبیعت سے پوری طرح آشنا ہیں۔عرب کا سوزِ دروں اِن کے خمیر میں ہے۔عجم کے حسنِ طبیعت کی آمیزش نے اسے بھرپور جمالیاتی رچاؤ عطا کیا ہے۔یوں تو نصیؔر میاں نے ہر صنفِ سخن میں طبع آزمائی کی ہے لیکن اِن کا شعری رجحان رباعی کی طرف زیادہ ہے۔فارسی اور اردو میں رباعی بڑی اہم صنف سمجھی جاتی ہے۔عروضی اعتبار سے مشکل صنف بھی ہے۔رباعی کے حوالے سے کیسے کیسے بزرگ نام ذہن میں آتے ہیں۔بیسویں صدی عیسوی کی اردو رباعی میں امجؔد' جوشؔ' فراقؔ اور یگانہ کے نام بڑے واضح ہیں۔اِس عاجز کی رائے میں نصیؔر میاں بھی مستقبلِ قریب میں اِس فہرست کے ایک اہم نام کے طور پر نمایاں ہوں گے نصیؔر میاں کی رباعیوں میں شاعرانہ خلوص' فنکارانہ وفور' زورِ تعقّل اور علم کی لگن ہے' نئی تراکیب ہیں' نیا پیرایۂ بیان ہے اور اساتذہ کی پیروی ہے تو تخلیقی

Marfat.com

انداز میں۔مرزا دبیر ہر سال ایک خاص مجلس میں خصوصی رباعی پڑھتے تھے ''دبیر آیا ہے حقیر آیا ہے۔یہ کون ہے جو نہیں دبیر آیا ہے۔'' نصیر میاں کی ایک رباعی میں اس انداز کی جھلک ہے مگر انکے انفرادی انداز میں۔

عاصی ہے بہ اعمالِ قلیل آیا ہے مجرم ہے مگر بلا وکیل آیا ہے
مایوس نہ پھیر بخش دے جرم اُس کے در پر ترے اک عبدِ ذلیل آیا ہے

عبدِ ذلیل کے در پر صدا دینے میں زبوں حالی اور انکسار کا احساس کتنا نمایاں ہے۔علم کا وفور دیکھیے۔

وہ مالکِ کُل ہے' کائنات اُس کی ہے جو ختم نہ ہو کبھی' وہ بات اُس کی ہے
اعراض وجود میں ہیں قائم بالغیر قائم ہے جو بالذّات' وہ ذات اُس کی ہے

وفورِ علم کی ایک اور مثال دیکھتے چلیے۔

باطن نگر و عذر پذیر آقا ہے ربّ دو جہاں بھی کیا نصیر آقا ہے
ہم زُود گریز و دیر آمادہ غلام وہ زود نواز و دیر گیر آقا

ایک بزرگ کے بارے میں مشہور ہے کہ کلام نہیں کرتے تھے ہمیشہ خاموش رہتے تھے۔ایک دن کسی حاضر باش نے عرض کیا'' کچھ تو فرمایئے! لوگ منتظر ہیں'' بولے ''کس کی بات کروں؟ تکوین کی' تکوّن کی' عدم کی' وجود کی' کس کی بات کروں؟'' اب اِس پس منظر میں نصیر میاں کی رباعی سنیئے۔

رونا بھی ترا نہیں ہے تیرے بس میں سونا بھی ترا نہیں ہے تیرے بس میں
بے بس ہے وجود اور عدم میں یکساں ہونا بھی ترا نہیں ہے تیرے بس

Marfat.com

جب ہمارا ہونا بھی ہمارے بس میں نہیں تو پھر ہم بات کس کی کریں علمی توجیہہ' استدلا
اور زورِ بیاں کی جھلک ۔

دنیا سے شغف حصولِ زر کی تگ و تاز — اِعراض حقیقت سے تو رغبت بہ مجاز
قاصر تھا حضورِ دائمی سے انساں — اِس واسطے ہیں معیّن اوقاتِ نماز

حضرت سلطان جیؒ نے اپنی ایک مبارک مجلس میں ایک بار یہ مصرع پڑھا

مرداں ہزار دریا خوروند و تشنہ رفتند

نصؔیر میاں نے بھی یہ بات کی ہے مگر اپنے انداز میں ۔

اِس بزمِ فنا میں کبرِ ہستی نہ کرو — بخل و حسد و دراز دستی نہ کرو
کہتے ہیں یہی قدح زنی کے آداب — مے خانہ بھی پی جاؤ تو مستی نہ کرو

عقل کی کارفرمائی بھی قابلِ دید ہے۔

خود گرتے ہیں اوروں کو گرانے والے — روتے ہیں' کسی پہ مُسکرانے والے
یہ کہہ کے دیا سلائی دَم توڑ گئی — جلنے سے نہ بچ سکے جلانے والے

دیا سلائی کا دم توڑنا وہ عام مشاہدہ ہے جس کو شاعر نے خاص بنالیا ہے اور جلانے والے کا جلنے سے نہ بچ سکنا عقل کا اشارہ ہے اور یہ بھی عقل ہی کا مشورہ ہے ۔

خاموشی' سخن کی آبرو ہوتی ہے — داناؤں کو اِس کی آرزو ہوتی ہے
فطرت نے دیا اِسے تقدّم کا شرف — چُپ رہنے کے بعد گفتگو ہوتی ہے

خیاؔم کی سرمستی اور سرشاری نے مشرق و مغرب دونوں میں دھوم مچائی ہے' نصؔیر میاں بھی

Marfat.com

دلدادۂ خیّامؔ ہیں مگر اپنے رنگ میں کہتے ہیں۔

میخانے پہ بارانِ عطا کھل کر ہو اللہ سے عرضِ مدّعا کھل کر ہو
چھائی ہے عجیب سی گھٹن رندوں پر اے پیرِ مغاں! آج دعا کھل کر ہو

اِس عاجز کا خیال ہے کہ خیّامؔ کے اس رنگ اور پیرایۂ سرمستی میں یہ ہماری ملکی فضا' ماحول اور حالات کے لئے ایک محبت بھری دعا ہے۔ رندوں پر گھٹن کا چھاجانا قومی اور ملکی حالات میں انقباض کی جانب ایک اشارہ ہے اور کھل کر دعا ہونے کی خواہش اِس امر کی دلیل ہے کہ حالات خطرناک رخ اختیار کر چکے ہیں۔

اِس مجموعے کے تیسرے حصّے کو اس عاجز کی رائے میں ''جلدۂ نصیری'' قرار دینا چاہیئے یہ اُس صورتِ حال کا حقیقت پسندانہ اظہار ہے جو برِّ صغیر میں روحانی انحطاط و ذہنی افلاس کی وجہ اور جرأتِ اظہار' دردمندی اور فضائلِ انسانی کے زوال کا سب سے بڑا سبب ہے۔ کلمۃ الحق بلند کرنے والے درویش اور خانقاہیں اُن ہٹ دھرم' علم دشمن' عقل ناآشنا اور محرومِ عشق دریوزہ گروں کی بھینٹ چڑھ گئیں جنہوں نے سادہ لوح عوام اور جاہ طلب خواص کو سبز باغ دکھا کر صراطِ مستقیم سے بھٹکا دیا۔ نصیؔر میاں نے اِس طبقے کے خلاف جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ ایک محرمِ اسرار کے ذاتی مشاہدات و تجربات ہیں۔ اِن میں تلخی بھی ہے شدّت بھی ہے لیکن حقیقت بہت واضح ہے۔

مسند پہ ذرا بیٹھیں گے اترائیں گے یہ مفت کا مال چار دن کھائیں گے
آتی نہیں ابجدِ طریقت تو نہ آئے سجّادہ نشین پھر بھی کہلائیں گے

لیکن اِس جلدۂ نصیری کی اساس نفرت نہیں خلوص ہے' اصلاح کا جذبہ ہے' اس

Marfat.com

جذبے میں نیک نیتی ہے محبت ہے اور چونکہ یہ لسانِ حال ہے لسانِ قال نہیں لہٰذا اِس کا اثر بھی بہت گہرا اور پائیدا ہے۔ یہ عاجز نصیؔر میاں کی رباعیاں پڑھتا رہا' لطف اندوز ہوتا رہا مثبت اقدار کی پامالی اور روحانی نظام کی ابتری پر پیچ وتاب کھاتا رہا' زندگی کے گہرے تجربے کی آنچ محسوس کرتا رہا شاعرانہ حسنِ بیان اور فنی نزاکتوں کا جلوہ دیکھتا رہا۔ اگر اِس سب کی مختصر طور بھی تفسیر وتوضیح کی جائے تو ایک دفتر تیار ہو سکتا ہے۔ اِس احقر نے عمرِ گراں بہا کا بڑا حصّہ شعری صداقتوں اور تجربوں کی تشریح و توضیح میں گزارا ہے۔ اور نتیجے میں صرف خفت حاصل کی ہے لہٰذا ''شعرِ مرا بمدرسہ کہ بُرد'' کا الزام ایک بار پھر اپنے سر لینے کو تیار نہیں۔ نصیؔر میاں کی رباعیاں آپ کے سامنے ہیں خود مطالعہ فرمائیں اور اس ناچیز کی طرح لطف اُٹھائیں۔ نصیؔر میاں سجّادہ بزرگی پر فائز ہیں۔ صلاح وفلاح اور ہدایت وراہنمائی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ اپنے علم' اپنے عمل اور اپنی شاعری سب کے ذریعے سے اِس پس منظر میں ان کی یہ دعا اِس عاجز کو بڑی برمحل اور دل کی گہرائیوں سے نکلتی ہوئی محسوس ہوئی۔

یا رب مرا ذوق خوش قرینہ ہو جائے دریائے بلاغت کا سفینہ ہو جائے
وہ زورِ بیاں بخش کہ میرا ہر شعر الفاظ ومعانی کا مدینہ ہو جائے

اِس عاجز کی بھی یہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اِن کی شاعری کو الفاظ و معانی کا مدینہ بنا دے۔ اِس سے بڑھ کر عظمت ورفعت اور کیا ہو سکتی ہے۔ سبھی کچھ مانگ لیا اور جو مانگتا ہے ملتا بھی اُسی کو ہے۔

گدائے بارگاہِ محبوبی''
فقیر اسلم فرخی
24 ذوالحجہ 1418ھ مطابق 22 اپریل 1998

Marfat.com

دُعائے شاعر

یارب! مِرا ذوق خوش قرینہ ہو جائے
دریائے بلاغت کا سفینہ ہوجائے
وہ زورِ بیاں بخش کہ میرا ہر شعر
الفاظ و معانی کا مدینہ ہوجائے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عن عائشة ان النبیؐ کان یقول اللّٰھم اجعلنی من الذین اذا احسنو استبشرو و اذا اساؤا استغفروا (الحدیث)

ترجمہ: حضرتِ عائشہؓ سے مروی ہے کہ بیشک حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ دعا فرمایا کرتے تھے ''اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے بنا جب وہ نیکی کریں تو خوش ہوں اور جب ان سے گناہ سرزد ہو جائے تو استغفار کریں''

التجائے عبد بحضورِ معبود

گزرے مری عمر، تجھ سے ڈرتے ڈرتے
توفیق یہ مِل جائے کہ مرتے مرتے
جاری ہو مری زباں پہ اللہ اللہ
دَم نکلے ترا ہی ذکر کرتے کرتے

Marfat.com

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْ حَمْنَا لَنَكُوْ نَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (القرآن)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر زیادتی کی اور اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے (23:7)

عاصی کی صدا

عاصی ہے' بہ اعمالِ قلیل آیا ہے
مُجرم ہے' مگر بِلا وکیل آیا ہے
مایوس نہ پھیر' بخش دے جُرم اُس کے
در پر ترے اک عبدِ ذلیل آیا ہے

وَ لَا تُخْزِ نَا يَوْ مَ الْقِيٰمَةِ (القرآن)

ترجمہ: اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کرنا (194:3)

التجا بحضورِ حق

وہ پیار' وہ چاہ کون دے گا مجھ کو
اِس بھیڑ میں راہ کون دے گا مجھ کو
مجھ پر تو نہ بند کر درِ فضل اپنا
مجرم ہوں' پناہ کون دے گا مجھ کو

Marfat.com

رَبِّ اَنْزِلْنِی مُنْزَلاً مُّبٰرَکاً وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ(القرآن)

ترجمہ:اے میرے رب ! مجھے برکت والی جگہ اُتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے۔(29:23)

ندائے مسافر

ایسے میں حُصولِ مُدّعا مشکل ہے
منزل ہے بعید، راستا مشکل ہے
مشکل ہے یہ سب نہ چاہنے تک تیرے
تُو چاہے تو تیرے لئے کیا مشکل ہے

❁

وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ(القرآن)

ترجمہ:اور مجھے رسوا نہ کرنا جس دن سب لوگ اُٹھائے جائیں گے(87:26)

صدائے فقیر

عالَم پہ سدا کا راج رکھنے والے
عزّت کا سَروں پہ تاج رکھنے والے
بے لاج ہوں، میری لاج ہے تیرے ہاتھ
رکھ لے مِری لاج، لاج رکھنے والے

❁

Marfat.com

اِنَّ رَبَّکَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَۃِ(القرآن)

ترجمہ: بے شک آپ کا رب کشادہ مغفرت والا ہے(32:53)

عطائے محض

حاجات کی ناؤ کھے رہا ہے پھر بھی
احسان سے کام لے رہا ہے پھر بھی
میں جُرم پہ جُرم کر رہا ہوں ' لیکن
قربان ترے کہ دے رہا ہے پھر بھی

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا(القرآن)

ترجمہ: اے میرے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑ۔(89:21)

التجا بحضورِ باری تعالیٰ

آیۂ قرآنیہ کے ایک جملہ کی وساطت سے۔ چار زبانوں میں

ستّار ہے تُو ' نہ کر مجھے بے پردا
مَیں ہاں ترے بُوہے دا قدیمی بَردا
تنہا اِستادہ ام بہ دشتِ غُربت
رَبِّ احْفَظْنِیْ وَلَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا

Marfat.com

وَلَا تُخْزِنِیْ یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: اور مجھے رُسوا نہ کرنا جس دن سب لوگ اُٹھائے جائیں گے (87:26)

اے سب کے خالق و مالک

تجھ پر تو عیاں ہے کم نگاہی میری
لے ڈوبے نہ کل یہ رُو سیاہی میری
رکھ احسنِ تقویم ہی کے زُمرے میں
مٹّی نہ خراب ہو الٰہی میری

❁

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَعُوذُبک من الھمِ والحُزنِ و اعوذبک من العجز و الکسل و اعوذُبک من الجُبن و البخلِ واعوذُبک من غلبۃِ الدَّینِ وقَھرِ الرِّجال (الحدیث)

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ فکر سے اور غم سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ساتھ بزدلی اور کنجوسی سے اور تیرے ساتھ پناہ مانگتا ہوں قرض کے غلبہ سے اور لوگوں کے ظلم و ستم سے۔

التجا بحضورِ ربِّ تعالیٰ

عزّت ہے مری تیرے حوالے مولیٰ
ذلّت کی حیات سے بچا لے مولیٰ
محتاج بنا کے دے نہ بستر کی سزا
چلتے پھرتے مجھے اُٹھا لے مولیٰ

❁

Marfat.com

وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ(القرآن)

ترجمہ:اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے(114:5)

اے سب کے رازق!

مشکل میں ترا ہی ساتھ کام آیا ہے
مجھ پر تیرے ہی فضل کا سایا ہے
اب وقت پڑا تو دے مجھے منھ مانگا
تیرا ہی دیا تو عُمر بھر کھایا ہے

❀

یَسۡئَلُہٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ(القرآن)

ترجمہ:اُسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں(29:55)

مُعطیِ حقیقی

ہر طرح کے مفلس و تو نگر سے ملا
اِس ٹوہ میں ہر کہتر و مہتر سے ملا
معلوم ہوا کہ سب کا داتا تُو ہے
جو کچھ بھی جسے ملا' ترے در سے ملا

❀

Marfat.com

اِنِّیْ مُهَاجِرٌ اِلٰی رَبِّیْ (القرآن)

ترجمہ: یقیناً میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں (26:29)

نتیجۂ کرم

جس لمحہ، جدھر بھی، جس ٹھکانے پہ رہا
ہر دم ترے ساتھ لَو لگانے پہ رہا
حالات نے کچھ دُور بھی رکّھا، لیکن
ذہناً تیرے ہی آستانے پہ رہا

❁

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

ترجمہ: تو ہی میرا کارساز ہے دنیا اور آخرت میں (101:12)

احسانِ معیّت

مایوس ہُوا تو دل بڑھایا تُو نے
ہر طرح کے خوف سے بچایا تُو نے
جب چھوڑ گئے اپنے پرائے مجھ کو
قربان ترے، ساتھ نبھایا تُو نے

❁

Marfat.com

وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ(القرآن)

ترجمہ: اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم کہیں بھی ہو(4:57)

امرِ واقعہ

جب گھیر لیا تھا چیرہ دستوں نے مجھے
جب راہِ فرار دی نہ رستوں نے مجھے
محسوس کیا تیری معیّت کا شکوہ
جب چھوڑ دیا تھا خود پرستوں نے مجھے

❁

اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَۃِ(القرآن)

ترجمہ: بے شک اس میں اس شخص کے لئے نشانی ہے۔ جو عذابِ آخرت سے ڈرا۔(103:11)

اندیشۂ عقبیٰ

دل کو کسی منزل، نہ کسی راہ کا غم
اندیشہ گدا کا، نہ کسی شاہ کا غم
کس منہ سے تری جناب میں پہنچوں گا
کھاتا ہے بس ایک تیری درگاہ کا غم

❁

Marfat.com

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْ نَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ(القرآن)

ترجمہ: اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو اللہ کے غیروں کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں وہ ان سے اللہ کی محبت جیسی محبت کرتے ہیں۔(165:2)

خوشامدی خطیب

منبر پہ نام دے رہا ہے تیرا
جیسے کہ پیام دے رہا ہے تیرا
اب واعظِ شہر کو اُٹھالے مولیٰ!
بندوں کو مقام دے رہا ہے تیرا

اعترافِ حقیقت

خُوشنودی، نہ غم پہ جی رہاں ہوں اب تک
بیشی پہ، نہ کم پہ جی رہاں ہوں اب تک
اے میرے کریم! تیری عزّت کی قسم
مَیں تیرے کرم پہ جی رہا ہوں اب تک

Marfat.com

التجائے عبد

مُضمر ہے اِسی میں سر بلندی میری
برحق ہے یہ خُوئے یک پسندی میری
تُو نے ہی مجھے ناز کے تیور بخشے
تُجھ ہی سے رہے نیاز مندی میری

آرزُوئے فنا

ہستی کی ہوس نہ آرزُو رہ جائے
دل میں نہ مُغایَرت کی بُو رہ جائے
جس طرح سمندر میں فنا ہو قطرہ
اِس طرح مِٹوں تجھ پہ، کہ بس تُو رہ جائے

Marfat.com

بے ضمیر سائل کا اعتراف

لینے کے لئے جہاں گیا ' کچھ نہ ملا
دیکھا ' بھالا ' چلا ' پھرا ' کچھ نہ ملا
پھر بھی ایسے بے ضمیر سائل کو
اک آہ پہ تیرے در سے کیا کچھ نہ ملا

❁

عزمِ گدا

جب تک ترے در پہ تھا ' ٹھکانے سے رہا
چھوٹا ترا در ' تو بھیک پانے سے رہا
ٹھکرا کے اُٹھا دے ' کہ بٹھا لے در پر
میں اب کسی اور در پہ جانے سے رہا

❁

Marfat.com

یارَب

ہستی ہے ترے کرم سے یا رب! ہستی
معمُور تجھی سے ہے بلندی ' پستی
تیرے ہی نُور سے ہے روشن روشن
نگری نگری ہر ایک بستی بستی

۞

وَاعفُ عَنّا وَ اغفِر لَنَا وَارحَمنَا(القرآن)

ترجمہ: ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما(286:2)

بندۂ گناہ گار کی پُکار

حالت ہے تباہ یا علی اَدرِکنی
بے حد ہیں گُناہ یا علی اَدرِکنی
چل جائے مِرے حق میں بھی کِلکِ رحمت
نامہ ہے سیاہ یا علی اَدرِکنی

۞

Marfat.com

یا علیؑ الاعلیٰ

آمین بحقِ سیّد المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

دُشمن ہے سماج یا علیؑ الاعلیٰ
مُشکل میں ہُوں آج یا علیؑ الاعلیٰ
زہراؑ و محمدؐ و علیؑ کے صدقے
رکھ لے مری لاج یا علیؑ الاعلیٰ

❁

اے میرے خالق و مالک

کیوں بابِ کرم اثر سے خالی جاؤں
کیوں آ کے سخی کے گھر سے خالی جاؤں
جب تُو نہیں پھیرتا کسی کو خالی
پھر مَیں کیوں تیرے در سے خالی جاؤں

❁

Marfat.com

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمۡثَالُكُمۡ(القرآن)

ترجمہ:بے شک اللہ کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ تمہاری طرح بندے ہیں(194:7)

اصلی داتا سے مانگ

رزّاقِ جہاں ' ربِّ تعالیٰ وہ ہے
جوّاد و غنی ' برتر و بالا وہ ہے
کیوں مانگ رہا ہے مانگنے والوں سے
اللہ سے مانگ! دینے والا وہ ہے

❁

هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ(القرآن)

ترجمہ:اللہ خود زندہ ہے اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔(255:2)

ذاتِ قائم بالذات

وہ مالکِ کُل ہے' کائنات اُس کی ہے
جو ختم نہ ہو کبھی' وہ بات اُس کی ہے
اَعراض وجود میں ہیں قائم بالغیر
قائم ہے جو بالذّات وہ ذات اُس کی ہے

❁

Marfat.com

جَلّ جلالُہٗ

وہ ربِّ جلیل و کبریا حیثیت
چاہے جسے جو کرے عطا حیثیت
جو کچھ ہے جو بھی وہ اُس کے فضل سے ہے
از خود ہے کسی کی ورنہ کیا حیثیت

اصلِ ایمان

طاقت ' نہ صفات پر بھروسہ رکھیئے
ہرگز نہ حیات پر بھروسہ رکھیئے
اللہ کی ذات ہے فقط عُقدہ کُشا
اللہ کی ذات پر بھروسہ رکھیئے

Marfat.com

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (القرآن)
ترجمہ: اور اُسی کے لئے آسمانوں اور زمینوں میں بڑائی ہے۔ (37:45)

تقاضائے عبدیّت

تُو عبد ہے ' اعلانِ خدائی مت کر
اپنے کو شریکِ کبریائی مت کر
فرعون کی طرح ٹوٹ جائے گی کمر
اللہ سے زور آزمائی مت کر

الٰہی یاالٰہی

بندہ ہوں ترا ' مجھ پہ یہ احساں کر دے
ہر دیکھنے والی آنکھ حیراں کر دے
لاچار و ضعیف و خستہ دل ہُوں مالک!
مشکل میں ہوں ' مشکل مری آساں کر دے

Marfat.com

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ(القرآن)

ترجمہ:اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے(27:14)

اُس کا چاہا ہوا بُرا نہ ہوا

کیوں تخمِ اُمیدِ خام یُوں بوتا ہے
حالات کی تلخیوں پہ کیوں روتا ہے
تُو چاہ نہ چاہ، اِس سے ہوتا نہیں کچھ
اللہ جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے

وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ(القرآن)

ترجمہ:اور یقیناً وہ ضرور بڑی بخشش والا، بے حد رحم فرمانے والا ہے۔(165:6)

کریمِ مُطلق

باطن نگر و عُذر پذیر آقا ہے
ربِّ دو جہاں بھی کیا نصیرؔ، آقا ہے
ہم زُود گریز و دیر آمادہ غلام
وہ زُود نواز و دیر گیر آقا ہے

Marfat.com

مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ فَلَا مُمۡسِکَ لَھَا وَمَا یُمۡسِکۡ فَلَا مُرۡسِلَ لَہٗ مِنۡ بَعۡدِہٖ(القرآن)

ترجمہ: اللہ لوگوں کے لئے رحمت سے جو کچھ کھولے تو اسے کوئی روکنے والا نہیں۔ اور جس چیز کو روک لے تو اس کے روکنے کے بعد اسے کوئی چھوڑنے والا نہیں (2:35)

قرآنی فیصلہ

جو قائلِ دخلِ غیر ہے، بکتا ہے
مُشرک ہے، جو غیر کی طرف تکتا ہے
دینا چاہے تو کون اُسے روک سکے
دینا روکے تو کون دے سکتا ہے

❁

فَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھۡوِیۡۤ اِلَیۡھِمۡ (القرآن)

ترجمہ: تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ایسا کردے کہ وہ ان کی طرف مائل رہیں (37:14)

تمنّائے مدینہ

سرمایۂ عُمر اسی کو مانا جانا
ایماں، ترے کوچے ہی میں جانا، جانا
کچھ پاس ہو یا نہ ہو بلا سے، لیکن
چُھوٹے نہ تری گلی کا آنا جانا

❁

Marfat.com

نوائے عاشق

ہر گام پہ خطروں سے گزر کر پہنچا
ذرّوں کی طرح بکھر بکھر کر پہنچا
اے پردہ نشیں! نکل بھی آ پردے سے
چوکھٹ پر تری مَیں آج مرکر پہنچا

خاکِ مدینہ

دل میں نہ ہوائے دُنیوی راہ کرے
ناچیز کو باریابِ درگاہ کرے
لے دے کے یہی تو ہے سہارا اپنا
تُجھ سے مِری نسبت رہے' اللہ کرے

Marfat.com

یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ(القرآن)

ترجمہ:اے کملی اوڑھنے والے(1:73)

کملی والا

وہ جانِ جہاں ' حبیبِ ربُّ الاعلیٰ
وَالشَّمس بہ صُورت و بہ قامت بالا
فخرِ حَسَنؓ و حُسینؓ و زہراؓ و علیؓ
مکّی مدَنی رَسُول ' کملی والا

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا

ترجمہ:فرمادیجئے اے محبوب کہ اللہ کے فضل اور رحمت کے سبب چاہیے کہ خوشی منائیں(58:10)

اہمیّتِ میلادِ نبیؐ

دنیا میں رَسُولِ اِنس و جاں آتے ہیں
پیغمبرِ آخر الزّماں آتے ہیں
میلاد مناؤ اے مقدّر والو!
سُلطانِ رسُولانِ جہاں آتے ہیں

Marfat.com

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْہِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَہْلَ الْبَیْتِ وَیُطَہِّرَ کُمْ تَطْہِیْرًا(القرآن)
ترجمہ: اے (پیغمبر کے) اہلِ بیت' اللہ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل کچیل) دور کردے اور تمہیں بالکل پاک صاف کردے(33:33)

شانِ ازواجِ مطہّرات

مقصود دراصل تو ہے ازواج کی ذات
شامل اِسی حکم میں ہیں اَبناء و بَنات
ہے آیۂ تطہیر کی تفسیر یہی
ازواجِ مُطہّرات ہیں محفوظات

۞

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ وَاَزْوَاجُہٗٓ اُمَّہٰتُہُمْ(القرآن)
ترجمہ: پیغمبر (محمد مصطفیؐ) مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں اور آپ کی بیویاں ان کی مائیں ہیں(6:33)

ازواجِ رسول مومنوں کی مائیں ہیں
جو مُنکرِ قُراں ہے' مسلمان نہیں
مومن تو وہ کیا ہو سکے' انسان نہیں
ازواجِ نبیؐ کو ماں نہ جس نے مانا
اُس شخص کا کوئی دین ایمان نہیں

۞

Marfat.com

انا مدینۃ العلم و علیٌّ بابُھا (الحدیث)

ترجمہ: میں علم کا شہر ہوں اور علیؓ اس کا دروازہ ہیں

مقامِ علیؓ

زَینُ الفُقَرا فقیرِ بے باک علیؓ
دروازۂ علمِ شۂ لولاک علیؓ
ہوتی ہے سمندر کی طرح موج بھی پاک
معصوم محمدؐ ہیں تو ہیں پاک علیؓ

در مدحِ سیّدنا علیؓ المرتضیٰؓ

اِس کوچے میں کب کسے گزر ملتا ہے
ہر گام پہ اک سیلِ خطر ملتا ہے
جب دانشِ دُنیوی کے بُجھتے ہیں چراغ
تب جا کے کہیں علیؓ کا در ملتا ہے

Marfat.com

آرزوئے خاکِ نجف

اُس محور و مرکزِ سَلَف سے اُٹھوں
قنبر والی غُلام صَف سے اُٹھوں
موت آئے کہیں، دفن کہیں ہوں، لیکن
کہتی ہے مَوَدّت کہ نجَف سے اُٹھوں

❁

اللّٰھمّ وَالِ من والاہ و عاد من عاداہ(الحدیث)

ترجمہ: اے اللہ تو اُس سے محبت کر جو اِس سے (علیؓ سے) محبت کرے اور اُس سے دشمنی کر جو علیؓ سے دشمنی رکھے

درجاتِ مہرِ علیؓ

لکھ لیجیے لوحِ دل پہ با خطِ جلی
یہ بات، جو کہہ گئے زمانے کے ولی
مِل جاتی ہے انساں کو فلاحِ دارین
گر حُبِ نبیؐ کے ساتھ ہو مہرِ علیؓ

❁

Marfat.com

سلونی قبل ان تفقدونی

(قولِ سیّدنا علیؓ المرتضیٰ رضی اللہ عنہ)

ترجمہ: مجھ سے پوچھو قبل اس کے کہ میں نہ رہوں

سَلُونِی

ایسا نہ ہو ' محروم کہیں ہو بیٹھو
میرے ہونے سے ہاتھ ہی دھو بیٹھو
جو پوچھنا چاہتے ہو پوچھو مجھ سے
اِس سے پہلے کہ مجھ کو تم کھو بیٹھو

❁

فاطمۃُ بضعۃ منّی (الحدیث)

ترجمہ: فاطمہؓ مجھ سے ایک ٹکڑا ہے

اُمّیدِ سفارش

زہراؓ کو عطا ہوئی جو شانِ اعلیٰ
سمجھے گا اُسے کوئی مقدّر والا
اُمّیدِ سفارش اُن سے رکھتا ہے نصیرؔ
زہراؓ کا کہا نہ مُصطفیٰؐ نے ٹالا

❁

Marfat.com

حسینؓ کا آفاقی اِقدام

پیراہنِ جبر، چاک کر کے چھوڑا
یوں قصّہٴ ظلم، پاک کر کے چھوڑا
جب حق نے دِکھائے بُو تُرابی تیور
باطل کو سُپُردِ خاک کر کے چھوڑا

کارنامہٴ حسینی

اشرار کا سدِّ باب کر کے چھوڑا
طاقت کا زُہرہ آب کر کے چھوڑا
بازوئے حسینؓ! تیری جرأت کو سلام
ظالم کو بے نقاب کرکے چھوڑا

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْ مِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَ الَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَا تِلُوْ نَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ

ترجمہ: اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور مال خرید لئے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار کی) ہے۔ یہ لوگ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارے جاتے ہیں۔(111:9)

بحضورِ امامِ کربلاؑ

حُجت کو تمام کر گیا ہے شبّیرؑ
آفاق میں نام کر گیا ہے شبّیرؑ
تا حشر نہیں جواب جس کا ممکن
سَر دے کے وہ کام کر گیا ہے شبّیرؑ

سیّدہ زینبؑ کے حضور

عاصی پہ یہ التفات مشکل تو نہیں
لینا سَنَدِ نجات مشکل تو نہیں
ناناؐ سے کہیں میری شفاعت کے لئے
زینبؑ کے لئے یہ بات مشکل تو نہیں

Marfat.com

خُطبۂ زینبؓ

ہر کان میں رَس گھول رہے ہوں جیسے
جبریلؑ زباں کھول رہے ہوں جیسے
دربارِ دمشق میں وہ زینبؓ کا خطاب
منبر پہ علیؓ بول رہے ہوں جیسے

۞

نسبتِ پنج تن

قائم ہو بدن سے جب کفن کی نسبت
چہرے سے عیاں ہو پنج تن کی نسبت
یارب مری تقدیر میں لکھ دے تا حشر
زہراؓ و حسینؓ اور حسنؓ کی نسبت

۞

Marfat.com

آلؓ واصحابؓ

یارب مرے دل کو شاد کامی دے دے
شوریدگیِ رومیؒ و جامیؒ دے دے
رکھ آلِؓ نبیؐ کے نام لیواؤں میں
اصحابِؓ رسولؐ کی غلامی دے دے

❁

اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا(القرآن)
ترجمہ: یہی لوگ سچے مسلمان ہیں(74:8)

چار یارؓ

مینار ہیں یہ عظمتِ انسانی کے
حامل ہیں تجلّیاتِ قُرآنی کے
بُو بکرؓ و عمرؓ، حضرتِ عُثمانؓ و علیؓ
یہ چار عناصر ہیں مُسلمانی کے

❁

Marfat.com

درست العلم حتّٰی صرت قطبًا
ونلت السّعد من مّولی الموالی

(فرمودۂ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)

ترجمہ: میں نے علم پڑھا' یہاں تک کہ میں قطب ہو گیا اور میں نے سعادت کو اُس مولیٰ سے پایا' جو تمام موالی کا مولیٰ ہے۔

سرتاجِ اولیاء

درمدحِ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

اِتنا کوئی حق پذیر دیکھا نہ سنا
ایسا کوئی دستگیر دیکھا نہ سنا
اے ابنِ حسنؓ! نہیں کوئی تیری مثال
اِس شان کا ہم نے پیر دیکھا نہ سنا

قرآن کی صدا

پیشِ نظر اِس امر کو رکھتا کوئی
اسبابِ نزُول بھی سمجھتا کوئی
قرآن سمجھ کے پڑھ رہے ہیں سب لوگ
قرآن ' سمجھ کے کاش پڑھتا کوئی

Marfat.com

اولیائے اُمّت

تھے نائبِ مُصطفٰیؐ ، برائے اُمّت
پائیں گے جزائے اِہتدائے اُمّت
تعظیم ہو اِن کی ایک حد میں رہ کر
ورنہ دَھر لیں گے اولیائے اُمّتِ

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (القرآن)

ترجمہ: ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں اللہ کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی ان کو دوست رکھنے والا ہے۔ (127:6)

مقامِ درِاولیاء

کچھ لے کے اُٹھو اہلِ صفا کے در سے
یہ در ہیں قریب مصطفٰیؐ کے در سے
ایمان ، یقیں ، سکون ، رسالت ، توحید
سب کچھ ملتا ہے اولیا کے در سے

Marfat.com

واذا رُء واذکر اللہ (الحدیث)

ترجمہ: اور جب ان کی زیارت کی جائے تو اللہ کی یاد آ جائے

مقامِ درسگاہِ اولیاء

ابرو کے اک اشارہ سے ملتی ہے
دُنیائے نظر کی راہ سے ملتی ہے
تدریس نہیں یہاں کی محتاجِ حُروف
تعلیم یہاں نگاہ سے ملتی ہے

حضرت بابا فریدؒ

بابا ہیں، فلک سریر ہیں گنجِ شکرؒ
چشتی پیروں کے پیر ہیں گنجِ شکرؒ
پھیرے ہوئے تھے جو ماسوی اللہ سے رُخ
اللہ کے وہ فقیر ہیں گنجِ شکرؒ

Marfat.com

نظامی نسبت

دیتی ہے دلوں کو شادکامی نسبت
ہے قابلِ فخر یہ گرامی نسبت
صد شکر کہ محبوبِ الٰہیؒ کے طفیل
حاصل ہے نصیرؔ کو نظامی نسبت

درمدحِ
حضرت خواجہ نصیرالدّین چراغ دہلویؒ

باچرخ رسیدست دماغِ دہلی
پُر شد ز شرابِ اُو ایاغِ دہلی
من بندۂ حضرتِ نصیرالدّینمؒ
افروختہ پیرِ من! چراغِ دہلی

Marfat.com

در مدحِ

عُمدۃُ المشائخ حضرت خواجہ بندہ
نواز گیسو دراز الحسنی والحسینی گلبرگہ
شریف (بھارت)

از مقدمِ اُوست گلستاں ، گلبرگہ
خُلدے ست بزیرِ آسماں ، گلبرگہ
آہستہ خرامید بہ گیسوئے دراز
شُد خِطّۂ گلبرگہ ، ازاں گلبرگہ

Marfat.com

در مدحِ
شیخ المشائخ حضرت خواجہ نظام الدین اورنگ آبادیؒ

ہے ہند میں کیا مقامِ اورنگ آباد
ٹھنڈک مرے دل کی، نامِ اورنگ آباد
تا گولڑہ و جلال پُور از دھلی
کیا خوب چلا نظامِ اورنگ آباد

متوالے نہ جانیں آنِ اورنگ آباد
مت والوں سے پوچھ شانِ اورنگ آباد
محبوبِ الٰہی ہیں جو دلّی کا دل
ہیں خواجہ نظام، جانِ اورنگ آباد

Marfat.com

در مدحِ

فخر المشائخ حضرت مولٰنا

فخر الدّین جہاں محب النّبی دہلویؒ

اچھا نہیں خود کو بُغض میں گھولانا
ہم میں وہی اُولٰی قدَم و اَولٰنا
مہتابِ زمان و آفتابِ دوراں
ہیں فخر الدّیں فخرِ جہاں، مولٰنا

❁

در مدحِ

قِدوۃ المشائخ قبلۂ عالم حضرت خواجہ نور محمد مہارویؒ چشتی نظامی فخری

تُو مُفتخرِ فخرؒ نامدار آمدہ ای
سر خیلِ مشائخِ کِبار آمدہ ای
اے گم شدہ در نورِ محمد ز ازل
از لُطف بخطّۂ مَہار آمدہ ای

❁

Marfat.com

درمدحِ

زُبدۃُ المشائخ حضرت خواجہ شاہ محمد سلیمانؒ تونسوی چشتی نظامی

ایسا نہ سُنا صاحبِ توقیر' پٹھان
ولیوں کا سلیمان و ہمہ گیر پٹھان
تکنا ہو جسے قبلۂ عالم کا جمال
تونسہ میں وہ جاکے دیکھ لے' پیرؒ پٹھان

زینتُ المشائخ حضرت خواجہ شاہ اللہ بخش تونسویؒ

آئینہ ضمیر خواجۂ اللہ بخشؒ
تھے شیخِ کبیر خواجۂ اللہ بخشؒ
وارث جو ہوئے شانِ سلیمانی کے
تونسہ میں ہیں پیر خواجۂ اللہ بخش

Marfat.com

آبروئے مشائخ حضرت خواجہ محمود تونسوی سلیمانیؒ

دیدم نہ کسے بسانِ خواجہ محمودؒ
عالی ست بسے جہانِ خواجہ محمودؒ
نازند بخویش صد ہزاراں چو ایاز
بر نسبتِ آستانِ خواجہ محمودؒ

حضرت شمس الدین سیالویؒ

چشتی ہیں، بڑے فقیر ہیں پیر سیالؒ
ہر رنگ میں بے نظیر ہیں پیر سیالؒ
تھے مہرؒ علی پیر بھی جن پر قرباں
پیروں میں ایسے پیر ہیں پیر سیالؒ

Marfat.com

فیضانِ پیر مہرؒ علی

مَحرومِ کُشادِ بابِ عالی نہ گیا
مایُوس کبھی کوئی سوالی نہ گیا
کیا مہرؒ علی کا در ہے اللہ اللہ
اِس در پہ جو آ گیا، وہ خالی نہ گیا

هُم قومٌ لا یشقیٰ جَلیسُهُم (الحدیث)
ترجمہ: وہ ایک ایسی قوم ہے جن کے ساتھ بیٹھنے والا بد بخت نہیں

حضرت بابُو جیؒ

کیا بندۂ حق نگاہ تھے بابُو جیؒ
توحید کی درس گاہ تھے بابُو جی
تھا شرک سے آپؒ کا عقیدہ محفوظ
اِس شان کے شَیخِ راہ تھے بابُو جیؒ

سیّد غلام محی الدین۔ لقب بابُو جیؒ میرے پیرِ طریقت اور رشتے میں داوا (نصیر)

Marfat.com

وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا (القرآن)

ترجمہ: اور ان کے رب نے ان کو پاکیزہ شراب پلادی (21:76)

فیضِ نگاہِ شیخِ کامل

آتا نہیں کچھ بھی راس مستی کے سوا
ہو جاتا ہے دل اُداس مستی کے سوا
پلوا کے بٹھا دیا کسی نے، مجھ کو
اب کچھ نہیں میرے پاس مستی کے سوا

۞

دعا برائے دروازۂ مُرشدِ کامل

یہ بھیڑ یہ دھوم تا قیامت رکھے
تا دیر جہاں میں با کرامت رکھے
ملتی ہے یہاں سُکوں کی جنسِ نایاب
اللہ ترے در کو سلامت رکھے

۞

Marfat.com

اکابراولیاء کے عقائد

فریاد رس و عُقدہ کُشا کوئی نہیں
مشکل میں کسی کا آسرا کوئی نہیں
بے چارہ نواز و دستگیر و داتا
اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ (القرآن)

ترجمہ: اورہمیں رزق دے تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (114:5)

آخر کیوں

نقدِ عزّت گنواؤں تیرے ہوتے
در در پہ صدا لگاؤں تیرے ہوتے
جو کچھ مجھے لینا ہے تجھی سے لُوں گا
کیوں غیر کے در پہ جاؤں تیرے ہوتے

Marfat.com

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ (الحدیث)

ترجمہ: تُو ہی ہمارا کارساز ہے۔ تُو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تُو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔ (155:7)

التماسِ عبد

اک عبدِ حقیر کا بھرم رکھ لینا
اِس اپنے فقیر کا بھرم رکھ لینا
جب دفترِ اعمال کھُلے یا ستّار!
اُس وقت نصیرؔ کا بھرم رکھ لینا

❁

نقیبِ روایات

ماضی کا امینِ نکتہ دانی ہُوں مَیں
بیتی ہوئی صدیوں کی کہانی ہُوں مَیں
اے وقتِ رَواں! نہ یُوں گرا نظروں سے
گزرے ہوئے دَور کی نشانی ہُوں مَیں

❁

Marfat.com

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (القرآن)

ترجمہ:

اللہ نے وعدہ فرمایا اُن لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے انہیں زمین میں ضرور ضرور خلافت دے گا جس طرح اُن لوگوں کو خلافت دی جو اُن سے پہلے تھے اور مضبوط کر دے گا ان کے لئے ان کا وہ دین جسے اللہ نے ان کے لئے پسند فرمایا۔ اور ان کے خوف کے بعد ان کی حالت کو ضرور امن سے بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اور جس نے اس کے بعد ناشکری کی تو وہی نافرمان ہیں۔
(55:24)

نیابتِ انبیاء

جس عہد میں اولیا جہاں بھی آئے
دینی تبلیغ سے مراتب پائے
طرزِ خدمت میں تھے رسولی تیور
سجادہ نشینِ انبیا کہلائے

Marfat.com

لا تنظر الٰی من قال و انظر الٰی ماقال

(قولِ سیّدنا علیُّ المرتضیٰؓ)

ترجمہ: یہ نہ دیکھ کہ کس نے کہا' یہ دیکھ کہ کیا کہا

قبُولیت کا جُداگانہ معیار

القاب و کرامات و فضائل کو نہ دیکھ
مسئول کا دے جواب' سائل کو نہ دیکھ
کیا اُس نے کہا' نہ یہ کہ اُس نے یہ کہا
تُو قول پہ رکھ نگاہ' قائل کو نہ دیکھ

لا طاعة لمخلوق فی معصیة الخالق (الحدیث)

ترجمہ: اللہ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔

ارشادِ نبوی علیٰ صاحبھا السّلام

ایماں کو بندۂ زر و سیم نہ کر
ٹکرائے جو رب سے اُس کی تعظیم نہ کر
سر زد ہو جس میں معصیت خالق کی
ایسا کوئی حکمِ خلق تسلیم نہ کر

Marfat.com

انا خاتم النبیّن لا نبی بعدی (الحدیث)

ترجمہ: میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں

کاوشِ بے جا

عالم ہے تو پھر جہول کیوں بنتا ہے
فاضل ہے تو پھر فضول کیوں بنتا ہے
اپنے پہ کوئی تازہ شریعت نہ اُتار
اُمت ہے تو پھر رسول کیوں بنتا ہے

انّما الاعمال بالنیّات (الحدیث)

ترجمہ: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے

مدارِ اعمال

نیّت ہے خدا کے ہاں عیارِ اعمال
ہوتا ہے اسی سے اعتبارِ اعمال
لکھی ہے یہ اوّلِ بخاری میں حدیث
نیّت پہ ہے فقط مدارِ اعمال

Marfat.com

اَللّٰہُ جَمِیْلٌ وَ یُحِبُّ الْجَمَال (الحدیث)

ترجمہ: اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔

اَللّٰہُ جَمِیْلٌ

ہے دل میں اگر میرے حسینوں کا خیال
آخر تری طبع پر ہے کیوں اِس کا ملال
اچھوں سے لگاؤ کا یہ ہے پس منظر
اُس ذاتِ جمیل کا نظر میں ہے جمال

❁

اَلَآاِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: خبردار! بے شک اللہ کے ولیوں پر کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے (62:10)

اب ڈر کاہے کا

پھر فکر کرے دلِ بشر کاہے کا
پھر ذہن پہ ہو بُرا اثر کاہے کا
رحمان کرم کرے تو اُلجھن کیسی
اللہ کا فضل ہو تو ڈر کاہے کا

❁

Marfat.com

فَاَجۡمِعُوۡآ اَمۡرَكُمۡ وَ شُرَكَآءَكُمۡ (القرآن)

ترجمہ: اب تم سب مل کر اپنی تدبیر پکی کر لو اور اپنے معبودوں کو بھی ساتھ ملا لو (71:10)

ہاں ہاں یہ میرا فیصلہ ہے

کیا بند درِ فضلِ خدا کر لو گے؟
مسدود کرم کا راستا کر لو گے؟
ہے سر پہ مرے، ہاتھ مرے مالک کا
دیکھوں تو ذرا تم مرا کیا کر لو گے

ذٰلِکَ الۡفَضۡلُ مِنَ اللّٰهِ (القرآن)

ترجمہ: یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے (70:4)

فضلِ ربی

بادل کی طرح دھوم مچا کر اٹھا
سکتے میں بڑے بڑوں کو لا کر اٹھا
یہ کس کی معیت کا اثر ہے کہ نصیر
تو بیٹھ گیا جہاں بھی، چھا کر اٹھا

Marfat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْ عُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَنْ یَّخْلُقُوْ ا ذُبَا بًا (القرآن)

ترجمہ: یقیناً اللہ کو چھوڑ کر تم جن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو (اگر) وہ ایک مکھی بھی بنانا چاہیں تو ہرگز نہیں بنا سکتے۔ (73:22)

انسان کا پاگل پن

بے راہ روی ' راہ نُما کے ہوتے
دیوانہ وشی ' عقلِ رسا کے ہوتے
سُورج کی ضیا میں زحمتِ جشنِ چراغ
انسان کی بندگی ' خدا کے ہوتے؟

❁

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ (القرآن)

ترجمہ: تو پاک ہے وہ ذات جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے۔ (83:32)

وجود و عدم میں انسان کی بے بسی

رونا بھی ترا نہیں ہے تیرے بس میں
سونا بھی ترا نہیں ہے تیرے بس میں
بے بس ہے وجود اور عدم میں یکساں
ہونا بھی ترا نہیں ہے تیرے بس میں

❁

Marfat.com

اَفَلا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ (القرآن)

ترجمہ: تو کیا وہ غور نہیں کرتے قرآن میں (82:4)

تدبّر فی القرآن کی تلقین

کچھ راہِ عمل بھی چل روایت ہی نہ کر
احسان بھی کچھ مان' شکایت ہی نہ کر
آیات کے کچھ نہ کچھ ہو معانی بھی سمجھ
قرآن کے لفظوں کی تلاوت ہی نہ کر

❁

اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ (القرآن)

ترجمہ: تمہیں غافل کر دیا کثیر مال جمع کرنے کی حرص نے۔ (1:102)

گرسنگیٔ ہوس

مِنّت سے لگے ہاتھ کہ باجَور ملے
ہروقت ہر ایک شے بہ ہر طور ملے
ہوتے ہوئے سب کچھ یہ ہوس کا عالم
کچھ لوگ یہی کہتے ہیں کچھ اور ملے

❁

Marfat.com

لکل فن رجال (مقولہ)

ترجمہ: ہر فن کے لئے دانائے فن ہوتا ہے

فوراً پتہ چل جائے گا

منزل کا نشاں راہنما سے پوچھو
فن کی باتیں فن آشنا سے پوچھو
قارون ہے کون شہر میں ' حاتم کون
فطرت کے یہ چونچلے گدا سے پوچھو

وَلٰکِنْ رَّسُوْ لَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّنَ (القرآن)

ترجمہ: لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور نبیوں کے آخر۔(40:33)

یہ تجھے کیا ہُوا

مافوقِ عُقُول بن کے آ ٹپکا ہے
اُمّت میں فُضُول بن کے آ ٹپکا ہے
برساتی نبی کئی سُنے اور پڑھے
اب تُو بھی رَسُول بن کے آٹپکا ہے؟

Marfat.com

وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ ذُوانْتِقَامٍ (القرآن)

ترجمہ: اور اللہ غالب بدلہ لینے والا ہے۔ (4:3)

مُنتقمِ حقیقی

ہاتھوں میں وہ ایسے کام خود لیتا ہے
مظلوم گرے تو تھام خود لیتا ہے
اک مُنتقمِ کبیر ہے سر پہ ترے
ظالم سے جو انتقام خود لیتا ہے

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّہٗ ھُوَالْغَفُوْرُالرَّحِیْمُ (القرآن)

ترجمہ: آپ فرمادیجئے اے میرے وہ بندو! جو زیادتیاں کر چکے اپنی جانوں پر اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ بے شک اللہ سب کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ بے شک وہی بہت بخشنے والا ہے۔ (53:39)

رحمت کا بُلاوا

دفتر ہے سیاہ یا دُھلا ہے آجا
مالک ترا فضل پر تُلا ہے آجا
مایوس نہ ہو کثرتِ عصیاں کے سبب
دروازۂ مغفرت کُھلا ہے آجا

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ (القرآن)

ترجمہ:اے انسان ! تجھے کس چیز نے دھوکے میں ڈال دیا ہے اپنے ربّ کریم سے (6:82)۔

انتباہِ ربّانی

غیروں سے یہ رسم و راہ' میرے ہوتے؟
در پردہ بتوں کی چاہ' میرے ہوتے؟
کس شے نے تجھے مجھ سے کیا مُستغنی؟
اوروں کی طرف نگاہ' میرے ہوتے؟

❁

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ (القرآن)

ترجمہ:اوراس کوروزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو (3:65)

اعلانِ رحمتِ حق تعالیٰ

دروازۂ فضل کھٹکھٹائے تو سہی
دل میں جو مقاصد ہیں بتائے تو سہی
مُنھ مانگی مُرادوں سے بھروں گا جھولی
لیکن مِرے در پہ کوئی آئے تو سہی

❁

Marfat.com

يَاَيُّهَا النَّاسُ اَنتُمُ الفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ وَاللّٰهُ هُو الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ (القرآن)

ترجمہ: اے لوگو! تم سب اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز ہے سب خوبیوں والا۔
(15:35)

اہلِ دنیا کی حقیقت

دیں گے بھی تو دُکھ ہی زندگی کو دیں گے
راحت نہ کسی بھی آدمی کو دیں گے
مانگ اُس سے جو داتا بھی ہے' دیتا بھی ہے
خود مانگنے والے کیا کسی کو دیں گے

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ (القرآن)

ترجمہ: اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب اس کے محتاج ہو۔(38:47)

سب اُس کے محتاج ہیں

جگ میں کسی انساں کا سدا راج نہیں
شاہوں پہ نہ جا' یہ کل نہیں آج نہیں
ہر چیز میں یہ تیری طرح ہیں محتاج
محتاج اُسی کا بن' جو محتاج نہیں

Marfat.com

وَاللّٰهُ یَرزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (القرآن)

ترجمہ: اور اللہ جسے چاہے بے حساب روزی دیتا ہے۔(212:2)

سحابِ رحمت

اُلجھے ہوئے ذہن کو سکوں دیتا ہے
انسان کو سوچ سے فزوں دیتا ہے
دیکھا ہو گا کبھی برستا بادل
وہ دینے پہ آجائے تو یُوں دیتا ہے

❁

اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ (القرآن)

ترجمہ: حکم نہیں مگر اللہ کا (40:12)

اقتدارِ اعلیٰ

قدرت ہے اُسی کو، اقتدار اُس کا ہے
اِجرائے قضا میں اعتبار اُس کا ہے
تُو کون ہے فیصلے سنانے والا
عزّت ذلّت پہ اختیار اُس کا ہے

❁

Marfat.com

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ (القرآن)

ترجمہ: بے شک (یہ حضرات) ہمارے نزدیک چنے ہوئے بہتر لوگ ہیں۔(47:38)

عزّتِ انبیاءؑ کی علّت

ہے خاصہ ذاتِ حق دوامِ عزّت
ہے دستِ معزّ میں زمامِ عزّت
سچ یہ ہے کہ اللہ سے نسبت کے طفیل
پایا ہے رسولوں نے مقامِ عزّت

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ (القرآن)

ترجمہ: (پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے لگے) پس اللہ نے (انکی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے (213:2)

مقصدِ بعثتِ انبیاءؑ

اصنام پرستی کو مٹانے کے لئے
انسان کو انسان بنانے کے لئے
آئے ہیں جہاں میں انبیاؑ اور رسولؑ
توحید کا راستا دکھانے کے لئے

Marfat.com

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (القرآن)

ترجمہ:تم ہی غالب رہو گے اگر (کامل) مومن ہو (139:3)

وجہِ عزّت شریعت ہے

ذاتی ہے نصیر صرف رب کی عزّت
دولت کی نہ خون اور نسب کی عزّت
ہو پیر کہ مولوی ہو یا کوئی ہو
وابستہ شریعت سے ہے سب کی عزّت

۞

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمؤْمِنِيْنَ (القرآن)

ترجمہ:اور عزّت تو صرف اللہ کی اور اس کے رسولؐ اور ایمان والوں کے لئے ہے
(8:63)

عزّتِ منصوصہ

بالذّات ہے ربِّ عالمیں کی عزّت
بالتّبع رسول و مؤمنیں کی عزّت
قرآں میں بہ جز ایک اِسی عزّت کے
مذکور نہیں اور کہیں کی عزّت

۞

Marfat.com

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعاً (القرآن)

ترجمہ: بے شک ساری عزت اللہ کے لئے ہے۔ (65:10)

ذاتی اور عطائی عزّت

باطل ہے بتوں کی سو مناتی عزّت
انساں کو ملی بھی تو صفاتی عزّت
کونین میں اللہ تعالیٰ کے سوا
حاصل ہی نہیں کسی کو ذاتی عزّت

❁

فَلَنُحْیِیَنَّهٗ حَیٰوةً طَیِّبَةً (القرآن)

ترجمہ: تو ضرور ہم اُسے زندہ رکھیں گے پاکیزہ زندگی کے ساتھ۔(97:16)

حیات بعدِ ممات

دُنیائے تجلّیات ملتی ہے اُسے
کیا ذکرِ صفات' ذات ملتی ہے اُسے
ممکن نہیں ہر کسی کو اِس کا مِلنا
جو اُن پہ مَرے' حیات ملتی ہے اُسے

❁

Marfat.com

وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (القرآن)

ترجمہ: سمالیا اُس کی کرسی نے آسمانوں اور زمینوں کو۔(255:2)

یہ حقیقت ہے

فانی ہے یہ اربابِ طرب کی کرسی
دائم قائم ہے صرف رب کی کرسی
جسٹس ہو گورنر کہ وزیرِ اعظم
دِیمک کی لپیٹ میں ہے سب کی کرسی

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ (القرآن)

ترجمہ: اور ہر شخص دیکھتا رہے کہ اس نے کل (قیامت) کے لئے کیا بھیجا ہے۔(18:59)

لمحۂ فکریہ

اِس دورِ نشاط کا بدل کیا ہوگا
گر وقت نے دھر لیا تو حل کیا ہوگا
مت دیکھ کہ آج کیا نہیں تیرے پاس
یہ سوچ کہ تیرے پاس کل کیا ہوگا

Marfat.com

وقد قال یحییٰ یٰعیسیٰ علیهما السلام ایّ شیءٍ اشدّ؟ قال غضب اللّٰہ قال فما یقرب من غضب اللّٰہ؟قال ان تغضب قال فما یبدی الغضب وما ینبتۂ؟قال عیسی الکبر و الفخر والتّعزّز والحمیّة

ترجمہ:

حضرت یحییٰؑ نے حضرت عیسیٰ ؑ سے پوچھا کہ سخت ترین چیز کونسی ہے۔آپ نے فرمایا اللہ کا غضب حضرت یحییٰؑ نے کہا کہ غضب کے لگ بھگ کونسی چیز ہے؟ آپ نے فرمایا کہ تو غصے کا اظہار کرے۔پھر پوچھا کہ غصہ کس بات سے پیدا ہوتا اور نشو ونما پاتا ہے؟ فرمایا تکبر،فخر،عزت طلبی اور حمیت ہے۔(ملاحظہ ہو احیاء العلوم از غزالیؒ ' جلد ثانی' جزء ثالث' ص149 'مطبوعہ مصر)

انجامِ غضب

سب ہوش و حواس اُن کے کھو جاتے ہیں
اوروں کو بھی ساتھ اپنے ڈبو جاتے ہیں
ہوتی نہیں جن کے پاس مضبوط دلیل
غُصّے میں وہ لوٹ پوٹ ہو جاتے ہیں

Marfat.com

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰهَا (القرآن)

ترجمہ: پھر اسے سمجھادی اس کی بدکرداری اور اس کی پرہیزگاری۔ (8:91)

ثمراتِ اِلقا

پیغام رسانی سے پتہ چلتا ہے
لفظوں کی روانی سے پتہ چلتا ہے
طاقت ہے مرے ذہن کے پیچھے کوئی
اِلقائے معانی سے پتہ چلتا ہے

❁

وَیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ (القرآن)

ترجمہ: اور اس کو روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو (3:65)

اپنے مشورے پاس رکھ

گھر بیٹھے ہوئے دے کہ سرِ راہے دے
مرضی اُس کی گاہ نہ دے' گاہے دے
تُو کیا' ترے مشوروں کی حیثیت کیا
سب کچھ اُس کا ہے جس کو جو چاہے دے

❁

Marfat.com

عن انسؓ قال کان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلّم یرفع یدیہ فی الدّعاء حتیٰ یُریٰ بیاض ابطیہ (الحدیث)

ترجمہ: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ دونوں ہاتھ دُعا میں اتنے بلند فرماتے تھے کہ بغلوں میں سفیدی دیکھی جاسکتی تھی۔ (مشکوٰۃ شریف)

فلسفۂ دعا

سُنّت ہے' مِلا کے ہاتھ مانگا کیجے
کشکول بنا کے ہاتھ مانگا کیجے
ہے راز دعا میں ہاتھ اُٹھانے کا یہی
دُنیا سے اُٹھا کے ہاتھ مانگا کیجے

❁

الصّلوٰۃ عماد الدّین (الحدیث)

ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے۔

اہمیّتِ نماز

کچھ بھی نہیں تُرکی و حجازی ہونا
علامہ و شیخِ وقت و رازی ہونا
ازرُوئے شریعت اک مسلماں کے لئے
ہے سب سے بڑی چیز نمازی ہونا

❁

Marfat.com

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلاَ تِهِمْ خَا شِعُوْنَ

ترجمہ: بے شک ایمان والے کامیاب ہوئے۔ جو اپنی نماز میں عاجزی کرتے ہیں۔

(2'1:23)

رُوحِ نماز

پندار کا اک بُت ترے پیکر میں ہے
تُو بُغض و حَسَد کے اُسی چکّر میں ہے
سَر ہی کو نہ رکھ زمیں پہ بہرِ سجدہ
ساتھ اُس کو بھی رکھ زمیں پہ جو سَر میں ہے

❁

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُ لَفاً مِّنَ اللَّيْلِ (القرآن)

ترجمہ: اور نماز قائم رکھو دِن کے دونوں کناروں میں اور کچھ رات کے حصوں میں۔ (114:11)

فلسفۂ تعیّنِ اوقاتِ نماز

دنیا سے شَغَف ، حُصولِ زر کی تگ و تاز
اِعراض حقیقت سے تو رغبت بہ مجاز
قاصر تھا حُضورِ دائمی سے انساں
اِس واسطے ہیں مُعَیَّن اوقاتِ نماز

❁

Marfat.com

يَوْمَ لاَ تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا وَ الْاَ مْرُ يَوْ مَئِذٍ لِلّٰهِ (القرآن)

ترجمہ: یہ وہ دن ہے جس دن کوئی کسی کے لیے کچھ اختیار نہ رکھے گا۔ اور سب حکم اس دن اللہ ہی کے لئے ہے۔ (19:82)

آخری فیصلہ

جب حشر کا آفتاب سر پر ہو گا
کیا جانیے کون کس سفر پر ہو گا
ہوتا نہیں رد فیصلہ جس کے در کا
یہ فیصلہ اب اُسی کے در پر ہوگا

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (القرآن)

ترجمہ: وہ اسی کے لائق ہے کہ اس کا خوف رکھا جائے اور مغفرت فرمانا اس کی شان ہے (56:74)

فیصلہ ایمان

ہرگز کسی حاکم، نہ کسی شاہ سے ڈر
خاقاں، نہ کسی قیصرِ جمجاہ سے ڈر
بندہ ہے اگر اِن کا تو لعنت تجھ پر
اللہ کا بندہ ہے تو اللہ سے ڈر

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ (القرآن)

ترجمہ: بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (18:22)

مشیّتِ ایزدی

اک رسم نباہنے سے کیا ہوتا ہے
دِن رات کراہنے سے کیا ہوتا ہے
ہوتا ہے خدا کے چاہنے سے سب کچھ
انسان کے چاہنے سے کیا ہوتا ہے

❁

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ (القرآن)

ترجمہ: اس نے آسمانوں اور زمینوں کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمہاری صورتیں بنائیں (تو اپنی حکمت کے مطابق) تمہاری بہت اچھی صورتیں بنائیں (3:64)

مجھ سے نہیں میرے خالق سے پُوچھ

دیوارِ نمود پر لگایا مجھے کیوں
بازارِ نمائش میں سجایا مجھے کیوں
ہے نقش پہ اعتراض ' جِدّت کی دلیل
نقّاش سے پُوچھ! یُوں بنایا مجھے کیوں

❁

Marfat.com

فَکَذَّبَ وَعَصٰی ثُمَّ اَدْبَرَ یَسْعٰی فَحَشَرَ فَنَادٰی فَقَا لَ اَنَارَبُّکُمُ الْاَعْلٰی (القرآن)

ترجمہ: تو اس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی۔ پھر اسنے پیٹھ پھیری (موسیٰ کے خلاف) کوشش کرتے ہوئے۔ پس لوگوں کو جمع کیا تو پکارا۔ پھر کہا میں ہوں تمہارا رب سب سے اونچا رب (79:21تا24)

توبہ کر

سج کر جو بہ مسندِ انا بیٹھا ہے
اِتنا کس بات پر تنا بیٹھا ہے
اے قطرۂ ناچیز! تری یہ جرأت
کیوں جلّ جلالہٗ بنا بیٹھا ہے

❁

اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ (القرآن)

ترجمہ: دعا کرو اپنے رب سے گڑگڑا کر اور آہستہ، بے شک حد سے بڑھنے والوں کو وہ دوست نہیں رکھتا (7:55)

اقتضائے دُعا

یہ طرزِ سوال کیا ' ادب تو سیکھو
مِل جائے گا ' اندازِ طلب تو سیکھو
بے ڈھنگ یہ ہاتھ کیا اُٹھا رکھے ہیں
اللہ سے مانگنے کا ڈھنگ تو سیکھو

❁

Marfat.com

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: تف ہے تم پر اور (تمہارے بتوں پر) جنہیں اللہ کے سوا تم پوجتے ہو تو کیا تم (کچھ) نہیں سمجھتے؟ (67:21)

ایمانی تقاضا

انسان پرست بن نہ بن شاہ پرست
اسباب پرست ہو نہ بن جاہ پرست
مؤمن ہے تو ایماں کا تقاضا ہے یہی
سب توڑیہ بُت اور بن اللہ پرست

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا (القرآن)

ترجمہ: اب ہم لکھتے ہیں جو انہوں نے کہا (181:3)

صدائے قدرت

اے خلق فریب! خود نمائی کر لے
دولت کے بل پہ کج ادائی کرلے
چھوڑوں گا تجھے بنا کے بندہ اپنا
دو دن کا کھیل ہے خدائی کرلے

Marfat.com

اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْد" (القرآن)

ترجمہ: بے شک آپ کے رب کی پکڑ ضرور بڑی سخت ہے۔ (12:85)

ظالم کے نام

قاہر کے عتاب سے نہیں بچ سکتا
عادل کے حساب سے نہیں بچ سکتا
دنیا کی گرفت سے تو شاید بچ جائے
عُقبیٰ کے عذاب سے نہیں بچ سکتا

❁

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْکُمْ (القرآن)

ترجمہ: (اے محبوب) آپ فرمادیں کہ بے شک جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہیں پیش آنی ہے۔ (8:62)

اب وہ دلیری کہاں گئی

کیوں تذکرۂ قبر سے کتراتا ہے
میت کوئی اُٹھتی ہے تو ڈر جاتا ہے
تجھ کو تو بڑا گھمنڈ تھا ہستی پر
اب موت ہے سامنے تو گھبراتا ہے؟

❁

Marfat.com

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّھْرِ لَمْ یَکُنْ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا (القرآن)
ترجمہ: بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی گزرا ہے جب کہ وہ کوئی قابلِ ذکر چیز ہی نہ تھا(1:76)

لاموجود الاّ اللہ

یہ علم و فراست و ذکا کچھ بھی نہیں
یہ منصب و دولت و اَنا کچھ بھی نہیں
سب کچھ یہ ترا خود کو سمجھنا ہے غلط
تُو کچھ بھی نہ ہونے کے سوا کچھ بھی نہیں

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ (القرآن)
ترجمہ: اور اے اللہ! تُو جسے چاہے عزّت دے اور جسے چاہے ذِلّت دے۔(26:3)

ایسا کوئی نہیں کرسکتا

شافی کو علیل کون کر سکتا ہے
حاتم کو بخیل کون کرسکتا ہے
عزّت جسے وہ نصیؔر دینا چاہے
پھر اُس کو ذلیل کون کرسکتا ہے

Marfat.com

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ (القرآن)

ترجمہ: (بتاؤ) کون قبول کرتا ہے بے قرار کی دعا۔ جب وہ اسے پکارے اور (کون) تکلیف دُور کرتا ہے۔ (62:27)

بندہ نواز کون ہوا؟

مجھ خستہ جگر کی آس وہ تھا کہ یہ تھے
دل رویا تو غم شناس وہ تھا کہ یہ تھے
بندوں کو میں چارہ ساز کیوں کر مانوں
جب وقت پڑا تو پاس وہ تھا کہ یہ تھے

فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا (القرآن)

ترجمہ: تو جو اپنے رب پر ایمان لائے تو اسے (اپنی نیکی میں) کمی کا اور (بدی میں) زیادتی کا کوئی خوف نہ ہوگا (13:72)

تعلّق باللہ کا ثمر

مُنھ غیر سے موڑ کر تعلّق دیکھو
ہر چیز سے توڑ کر تعلّق دیکھو
اُٹھ جائے گا دل سے ماسوی اللہ کا خوف
اللہ سے جوڑ کر تعلّق دیکھو

Marfat.com

اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰہِ (القرآن)

ترجمہ: اللہ کی مسجدیں وہی آباد کر سکتے ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائے اور انہوں نے نماز قائم کی۔ اور زکوٰۃ دی۔ اور اللہ کے سوا کسی سے خائف نہ ہوئے (18:9)

عزّتِ حاضری

مومن ہو تو مسجد سے نہ یوں کترانا
یہ عزّتِ حاضری مُسلسل پانا
دربارِ کریم کے لئے رونق ہے
دن رات گدا گروں کا آنا جانا

❁

یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ یَدٰہُ (القرآن)

ترجمہ: جس دن آدمی دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا (4:78)

لہٰذا اللہ سے ڈر

اک دن تجھے یہ شُعُور مل جائے گا
نخوت کا صلہ ضُرور مل جائے گا
ڈالیں گے تری لحد پہ مٹّی جب لوگ
مٹّی میں ترا غُرور مِل جائے گا

❁

Marfat.com

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ (القرآن)

ترجمہ: اور جس کو اللہ ذلیل کرے تو اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں (18:22)

ایک مُسلّمہ حقیقت

پھر کوئی پناہ میں نہیں لے سکتا
یہ ناؤ کوئی اور نہیں کھے سکتا
اللہ جسے ذلیل رکھنا چاہے
عزت اُسے پھر کوئی نہیں دے سکتا

❁

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: اور میں اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم ظاہر کرتے ہو۔ (18:12)

آزمائش شرط ہے

کمزور پہ مہربان وہ ہے کہ نہیں
عاجز کے لئے امان وہ ہے کہ نہیں
اک بار تو مُستعینِ صادق تو بن؟
پھر دیکھ کہ مُستعان وہ ہے کہ نہیں

❁

Marfat.com

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ اَیْنَ الْمَفَرُّ (القرآن)

ترجمہ: اس دن آدمی کہے گا' کدھر ہے بھاگنا؟ (10:75)

تعاقُبِ قُدرت

از مکافاتِ عمل غافل مشو

ہے سامنے دیوار' کہاں جاؤ گے
یہ دوڑ ہے بیکار' کہاں جاؤ گے
قُدرت کا تعاقُب نہ ہُوا' کھیل ہُوا
دے کر مجھے آزار' کہاں جاؤ گے

❁

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ (القرآن)

ترجمہ: اللہ کی طرف سے مدد نصیب ہوگی اور فتح (عن) قریب ہوگی (13:61)

اِنْ شَاءَ اللّٰہ

قامت اب پست ہوگی اِنْ شَاءَ اللّٰہ
یہ آخری جست ہوگی اِنْ شَاءَ اللّٰہ
ہم پائیں گے فتح نصرتِ غیبی سے
دشمن کو شکست ہوگی اِنْ شَاءَ اللّٰہ

❁

Marfat.com

لمّا خلق اللّٰہ الدّنیا فقال لها من خدمنی فاخدمیه و من خدمکِ فاستخدمیه (الحدیث)

ترجمہ: جب اللہ نے دنیا کو پیدا کیا تو اس نے دُنیا سے فرمایا، جس نے میری بندگی کی پس تو اس کی خدمت کر اور جس نے تیری خدمت کی پس تو اس سے خدمت کروا۔

دنیا کو خالقِ دنیا کا حکم

اللہ نے دنیا کو کیا جب پیدا
یُوں اپنے خطاب میں اُسے فرمایا
جو میرا ہو خادم اُس کی تُو خدمت کر
خادم جو ترا ہو اُس سے خدمت کروا

الدّنیا جیفة و طالبها کلاب (الحدیث)

ترجمہ: دُنیا مُردار ہے اور اس کے طلب گار کُتے

آج کے سیاست دان

کُرسی کے پرستش ہیں، سودائی ہیں
ملک و ملّت کی وجہِ رُسوائی ہیں
اربابِ سیاست کو نہ سمجھو مخلص
ہر دیگ کے چمچے ہیں، یہ ہرجائی ہیں

Marfat.com

حُبُّ الدُّنیا رَأسَ کُلِّ خَطِیئۃٍ(الحدیث)

ترجمہ: برائیوں کی جڑ دُنیا کی محبت ہے۔

من و تُو

دونوں کی خرد ہے خام، تُو کیا میں کیا
دونوں ہیں غَرَض غلام، تُو کیا میں کیا
تُو بھی ہے شکارِ حرصِ دنیا، میں بھی
دونوں ہیں اسیرِ دام، تُو کیا میں کیا

❁

قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ (القرآن)

ترجمہ: فرمادیجیے۔تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے۔جوتم پر مقرر کیا گیا ہے۔(11:32)

بُلاوا

سُنتے ہیں کہ مٹی کے تلے جائیں گے
روئے گا جہاں، ہاتھ مَلے جائیں گے
از خود نہیں ہم لوگ بھی جانے والے
آئے گا بُلاوا تو چلے جائیں گے

❁

Marfat.com

فَاَتٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: تو ان پر عذاب آیا' جہاں سے انہیں شعور ہی نہ تھا۔(25:39)

عذابِ الٰہی کا طریقۂ گرفت

رکھتا ہے ذلیل ' حرصِ دولت دے کر
نظروں سے گراتا ' رعونت دے کر
چلتا ہے عذاب اُس کا گہری چالیں
بے بس کبھی کر دیتا ہے طاقت دے کر

یا بنی هاشم لا یأتنی النّاس با عمالهم و تاتونی بانسابکم (الحدیث)

ترجمہ: اے بنی ہاشم ایسا نہ ہو کہ قیامت کے دن لوگ اعمال کے ساتھ حاضر ہوں اور تم صرف نسب لے کر میرے پاس آ پہنچو۔ (بحوالہ تفسیر روح البیان)

تلقینِ عمل

کیا پھرتے ہو ہاشمی لقب کو لے کر
ڈوبو نہ کہیں اِسی میں سب کو لے کر
ایسا نہ ہو' لوگ لے کے آئیں اعمال
تم آؤ تو صرف اپنے نَسَب کو لے کر

Marfat.com

فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ (القرآن)

ترجمہ: پھر آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا (13:89)

علاجِ کبر

انجام بُرا ہے مردم آزاری کا
احساس کی برتری کا ، سرداری کا
ہے کبر کا بھوت آپ کے سر پہ سوار
جُوتا ہے علاج ایسی بیماری کا

❀

وَمَآ اَرۡسَلۡنَا فِیۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَآ اِنَّا بِمَآ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ وَقَالُوۡا نَحۡنُ اَكۡثَرُ اَمۡوَالاً وَّ اَوۡلاَدًا (القرآن)

ترجمہ: اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا۔ مگر وہاں کے خوش حال لوگوں نے یہی کہا کہ جس چیز کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم اس کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور انہوں نے کہاں ہم بہت زیادہ مال اور اولاد والے ہیں۔ (35:34:35)

وڈیروں کا چلن

یہ طبقہ جہاں بھی خیمہ زن ہوتا ہے
مال و اولاد میں مگن ہوتا ہے
انکار ، غریبوں کا نہیں ہے دستور
انکار ، وڈیروں کا چلن ہوتا ہے

Marfat.com

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْجَھْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ (القرآن)

ترجمہ: اللہ پسند نہیں فرماتا بات کا آشکارا کرنا۔ مگر اس شخص سے جس پر ظلم کیا گیا۔(148:4)

مظلوم کو ایک اجازت

ظالم سے لڑے' نہیں یہ طاقت اِس میں
ہے صرف زبان کی طلاقت اِس میں
ہر چند نہیں ہیں گالیاں رب کو پسند
مظلوم کو ہے مگر اجازت اِس میں

کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَۃُ الْمَوْتِ (القرآن)

ترجمہ: ہر شخص موت کا مزا چکھنے والا ہے(185:3)

سب مسافرِ چندروزہ ہیں

تقدیر چلے بھی ایک دن جائیں گے
نازوں کے پلے بھی ایک دن جائیں گے
اِس دارِ بیا بِرَو میں تا چند قیام
جو آئے' چلے بھی ایک دن جائیں گے

Marfat.com

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا (القرآن)

ترجمہ: تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی عظمت و وقار کو نہیں مانتے (13:71)

مقامِ شرم

مومن ہو تو صرف رب سے ڈرنا سیکھو
ہر حکم کی تعمیل پہ مرنا سیکھو
اے اپنی ہی تعظیم کرانے والو!
اللہ کی تعظیم بھی کرنا سیکھو

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى (القرآن)

ترجمہ: تب تو یہ بڑی ناانصافی کی تقسیم ہے (22:53)

مِلکِ جبر

مالک کوئی اور ، بیٹھ جائے کوئی
عزّت کسی اور کی ، کرائے کوئی
پیسہ کسی اور کا ، سمیٹے کوئی اور
دولت کسی اور کی ، اُڑائے کوئی

Marfat.com

وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ (القرآن)

ترجمہ: اور اللہ پر بھروسہ رکھ۔(48:33)

اب فکر مناسب نہیں

سرد آہ نہ بھر' مزاج برہم مت کر
یوں دائرۂ نشاط کو کم مت کر
مایوس نہ ہو جو سب تجھے چھوڑ گئے
اللہ کا آسرا تو ہے' غم مت کر

❁

مَنْ کَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَۃِ نَزِدْلَہٗ فِی حَرْثِہٖ وَمَنْ کَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِہٖ مِنْھَا وَمَا لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ نَصِیْبٍ (القرآن)

ترجمہ: جو آخرت کی کھیتی کا ارادہ کرلے ہم اس کے لئے اسکی کھیتی زیادہ کردیں گےاور جو دنیا کی کھیتی کا ارادہ کرے ہم اس میں سے اسے دینگےاور آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔(20:42)

ایک طرف دل ہو جائے اُن کا ہو یا میرا ہو
(نصیرؔ)

یا صرف لگاؤ دولتِ دیں کو ہاتھ
یا خواہشِ دُنیوی سے پھر دھو لو ہاتھ
اک دل میں ہے اجتماع دونوں کا محال
جا سکتے نہیں اک آستیں میں دو ہاتھ

Marfat.com

عن عبداللّٰہ بن عمر قال قال رسول اللّٰہ ﷺ "من صمت نجا" (الحدیث)

ترجمہ: جو چپ رہا وہ نجات پا گیا۔

مقامِ خاموشی

خاموشی ، سخن کی آبرو ہوتی ہے
داناؤں کو اِس کی آرزو ہوتی ہے
فطرت نے دیا اِسے تقدُّم کا شرف
چُپ رہنے کے بعد گفتگو ہوتی ہے

❁

عن عقبة بن عامر قال لقيت رسول اللّٰہؐ فقلت ما النّجاۃ فقال امسک علیک لسانک ولیسعک بیتک وابک علیٰ خطیئتکَ (الحدیث)

ترجمہ: عقبہ بن عامر نے کہا کہ آنحضرتؐ سے ملاقات کی۔ بس میں نے کہا کہ نجات کس میں ہے؟ (جواباً) آپؐ نے فرمایا کہ تو اپنی زبان بند رکھ' اپنے گھر میں بیٹھ اور اپنی خطاؤں پر رو۔

فلسفہَ کم گوئی و بسیار گوئی

محفل میں نہ خود یُونہی نوا کوش رہے
از بہرِ سماعت ہمہ تن گوش رہے
ناداں ہے وہ عالم' نہ رُکے جس کی زباں
دانا ہے وہ بے علم' جو خاموش رہے

❁

Marfat.com

اِقْرَاْ کِتٰبَکَ کَفٰی بِنَفْسِکَ الْیَوْمَ عَلَیْکَ حَسِیْبًا (القرآن)

ترجمہ: اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے کے لئے کافی ہے۔ (14:17)

آئینے کا فیصلہ

ہر عیب ترا مُنھ پہ دکھایا تیرے
آئینہ' مُقابل تجھے لایا تیرے
اب اِس کو کسی اور کا کیا مت کہہ
خُود تیرا کیا سامنے آیا تیرے

لعن اٰخر ھٰذہ الامّۃ اوّلھا (الحدیث)

ترجمہ: اِس امّت کے پچھلے لوگ پہلوں پر لعنت کریں گے

ہوش کے ناخن

سب عقل کی رُو سے فارغ و فاتر تھے
اک تُو ہے فقیہِ عصر' وہ قاصر تھے
ہے کفر اگر تیرے سخن کا انکار
جو مَر گئے کیا وہ سب کے سب کافر تھے؟

Marfat.com

اِنَّمَآ اَشۡکُوۡا بَثِّیۡ وَحُزۡنِیۡۤ اِلَی اللّٰہِ (القرآن)

ترجمہ: میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں (86:12)

تندرستاں را نہ باشد درد ریش (سعدیؒ)

کیا چیز ہے غم، یہ اہلِ غم جانتے ہیں
خوشیوں کے پلے یہ درد کم جانتے ہیں
کیا ہم پہ گزر رہی ہے تم کیا جانو
جو ہم پہ گزر رہی ہے ہم جانتے ہیں

❁

فَبَشِّرۡ عِبَادِ الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَہٗ (القرآن)

ترجمہ: تو خوش خبری سنا دیجئے میرے بندوں کو جو غور سے سنتے ہیں بات کو پھر اس کے بہتر کی پیروی کرتے ہیں (39:17`18)

شعارِ اہلِ حق

سچا ہو گلِ سخن تو چنتے بھی ہیں
تسلیم کے ساتھ سر کو دھنتے بھی ہیں
حق گوئی سے ہے سماعِ حق مشکل تر
کہتے ہیں جو حرفِ حق، وہ سنتے بھی ہیں

❁

Marfat.com

وَعِبَادُ الرَّحمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُونَ عَلَی الاَرْضِ هَوْنًا (القرآن)

ترجمہ: اور رحمٰن کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمیں پر آہستہ چلتے ہیں۔ (63:25)

علامتِ اہلِ کمال

قیمت انسانیت کی چُک جاتی ہے
فرعونیت کی نبض، رُک جاتی ہے
خَم رکھتے ہیں گردن اِس لئے اہلِ کمال
جس شاخ پہ ہو ثمر، وہ جُھک جاتی ہے

❁

خیر الامور اوسطها (الحدیث)

ترجمہ: ہر معاملہ میں میانہ روی بہتر ہے۔

اہمیّتِ اعتدال

بے قاعدہ پستی، نہ بلندی اچھی
اندھی پُوجا، نہ خُود پسندی اچھی
ہر بات میں اعتدال ہے دانائی
اِتنی بھی نہیں نیازمندی اچھی

❁

Marfat.com

فَخَسَفۡنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الۡاَرۡضَ (القرآن)

ترجمہ: تو ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا (81:28)

پھر غُرور کس بات پر؟

ہے عارضی چیز ایسے ویسوں کا غُرور
مِٹ جاتا ہے جلد تیرے جیسوں کا غُرور
قارون کے انجام سے کچھ عبرت سیکھ
مٹّی میں مِلا دیتا ہے پیسوں کا غُرور

وَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا فِى الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ (القرآن)

ترجمہ: اور ان کے مال اور اولا آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ ان چیزوں کی وجہ سے انہیں دنیا میں عذاب دینا چاہتا ہے۔ اور یہ کہ ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔ (85:9)

مرگِ اغنیا

پُر آس نہ ہونا بھی بڑی دولت ہے
حسّاس نہ ہونا بھی بڑی دولت ہے
کہتا ہے یہ مرگِ اغنیا کا منظر
کچھ پاس نہ ہونا بھی بڑی دولت ہے

Marfat.com

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (القرآن)

ترجمہ: تو عنقریب تم جان لوگے کہ کون ہے کھلی گمراہی میں۔(29:67)

رازِ سربستہ

آئے گا سمجھ یہ سِرِّ مکتوم تمہیں
اک روز سنائی دے گی یہ دُھوم تمہیں
ہے کون ' جو ہے صریح گمراہی پر
ہو جائے گا عنقریب معلوم تمہیں

❁

من ابطأبہ عملہٗ لم یسرع بہ نسبہٗ (الحدیث)

ترجمہ: جس شخص کو اس کے اعمال پیچھے کی طرف دھکیل دیں تو اس کو اس کا نسب آگے نہیں بڑھا سکتا۔

نسب کی ناکامی

یُوں منزلِ خیر وہ نہیں پا سکتا
ابرار کے زُمرے میں نہیں آسکتا
اعمال جسے دھکیل دیں پستی میں
اُس کو نسب آگے نہیں لے جاسکتا

❁

Marfat.com

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْئٍ قَدْرًا (القرآن)

ترجمہ: بے شک اللہ نے رکھا ہے ہر چیز کے لئے ایک اندازہ۔(3:65)

اپنی اوقات میں رہنا چاہیے

یہ عارضی جست پُر خطر ہوتی ہے
انجاماً جان کا ضرر ہوتی ہے
اِتنا بھی ہَوا کی شہ پہ اُونچا نہ اُڑو
تِنکوں کی جگہ زمین پر ہوتی ہے

❁

حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ (القرآن)

ترجمہ: یہاں تک کہ تم (مرکر) قبروں میں پہنچ گئے(2:102)

اب بھی باز آجا

یہ فیصلہ ذات کا، ترے سامنے ہے
ہونا اِس بات کا، ترے سامنے ہے
یہ گورِ غریباں ہے ذرا غور سے دیکھ!
انجام حیات کا، ترے سامنے ہے

❁

Marfat.com

وَلَوْتَرٰیٓ اِذِا لظّٰلِمُوْنَ فِی غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِکَةُ بَا سِطُوآ اَیْدِیْھِمْ اَخْرِجُوْآ اَنْفُسَکُمْ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْھُوْنِ بِمَا کُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ وَکُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِہٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: اور (اے مخاطب) کاش تو دیکھے ظالموں کو جب وہ موت کی سختیوں میں مبتلا ہوں گے اور فرشتے ان کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوں گے۔ اور کہتے ہوں گے نکالو اپنی جانوں کو آج کے دن تمہیں خواری کے عذاب کی سزا دی جائے گی۔ اس وجہ سے کہ تم اللہ پر ناحق بہتان باندھتے تھے۔ اور اس کی آیتوں پر ایمان لانے سے تکبر کرتے تھے۔ (93:6)

منظرِ مرگِ ظالم

بستر پہ پڑے تکان نکلے گی تری
کُتّے کی طرح زبان نکلے گی تری
کُھل کُھل کے ستم کے کھیل کھیلے تُو نے
گُھٹ گُھٹ کے بدن سے جان نکلے گی تری

❀

سُکُوتِ گدایانہ

مانگیں نہ اگر کُھل کے یہ ذہنی کنگال
عاقل ہے، تو جان اِسے بھی اک سفلی چال
محمول قناعت پہ نہ کر اِن کا سکُوت
اِن کی یہی وضعِ بے سوالی ہے، سوال

Marfat.com

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ (القرآن)

ترجمہ: بے شک ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں بنایا۔(4:95)

احسانِ خالق

خَم ہے سرِ انساں تو حرم میں کچھ ہے
لوگ اشک بہاتے ہیں تو غم میں کچھ ہے
بے وجہ کسی پر نہیں مرتا کوئی
ہم پر کوئی مرتا ہے تو ہم میں کچھ ہے

یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ (القرآن)

ترجمہ: نکالتا ہے زندہ کو مردے سے اور وہ نکالنے والا ہے مردہ کو زندہ سے۔(95:6)

یہ ایک حقیقت ہے

پیغمبرِ حق نوحؑ ' تو کافر بیٹا
بوجہل کا گھر اور صحابی لڑکا
کچھ باپ بھلے تو اُن کی اولاد بُری
اولاد کوئی بھلی تو باپ اُن کا بُرا

Marfat.com

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا (القرآن)

ترجمہ: بے شک انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔(19:70)

مناظرِ ہوس

انساں کی ہوس پر مجھے حیرانی ہے
ہر عُضو نے اِس کے حرص کی ٹھانی ہے
موقوف نہیں دست و زباں ہی پہ سوال
آنکھوں کو بھی خبطِ کاسہ گردانی ہے

❁

اوصیک ان تصحب الاغنیاء بالتعزّز والفقراء بالتذلّل

ترجمہ: میں تمہیں وصیّت کرتا ہوں کہ دولت مندوں کے ساتھ خودداری اور وقار واستغناء سے پیش آؤ جبکہ فقیروں اور غریبوں کے ساتھ تواضع اختیار کرو۔الدررالسنّیۃ فی مواعظ الجیلانیۃ ۔مصنفہ السیّد محمد سیف الدین الجیلانی (مطبوعہ استانبول1302ھ)

ارشادِ حضرت
شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

پیشِ فُقرائے مُحترم اُٹھیں گے
رکھنے کو غریبی کا بھرم ' اُٹھیں گے
تعظیم کا معیار ہی اپنا ہے کچھ اور
شاہوں کے لئے اُٹھے' نہ ہم اُٹھیں گے

Marfat.com

احذر من بحر الدنیا فقد غرق فیه خلق کثیر (ارشادِ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ)
ترجمہ: دنیا کے سمندر سے بچ، اس میں بہت سی مخلوق ڈوب گئی۔

ہوسِ بے جا

لالچ کا یہ رنگ، رنگ لایا کیا ہے
ہاتھوں کے سوا ہاتھ میں آیا کیا ہے
پانے کی ہوس نے صرف کھونا ہی دیا
کھونے کے سوا آپ نے پایا کیا ہے؟

۞

اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّ زِیْنَةٌ وَّ تَفَاخُرٌ بَیْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِی الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ (القرآن)

ترجمہ: یقین کرلو دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشا ہے۔ اور (عارضی) زینت اور آپس کی خود ستائی اور (ایک دوسرے پر) مال اور اولاد کی زیادتی طلب کرنا (20:57)

ذرا ہوش سے کام لو

یہ حرص و ہوس کا کھیل آخر کب تک
دنیا داروں سے میل آخر کب تک
تا چند یہ کبر، یہ نمائش، یہ فریب
دولت کی یہ ریل پیل آخر کب تک

۞

Marfat.com

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: تو آج کسی جان پر ظلم نہیں ہوگا۔اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا مگر اسی کا جو تم کرتے تھے(54:36)

مکافاتِ عمل

جیون میں کبھی کچھ تو کبھی کچھ ہو گا
اب کچھ نہیں، وقت پر سبھی کچھ ہو گا
جو کچھ بھی کیا ساتھ کسی کے تُو نے
اک دن ترے ساتھ بھی وہی کچھ ہو گا

❁

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ (القرآن)

ترجمہ: اسی طرح اللہ تعالیٰ مغرور و سرکش انسان کے پورے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔(35:40)

سزائے تکبّر

پہرے درِ عقل پر بٹھا دیتا ہے
ہوتے ہوئے ہوش، ہوش اُڑا دیتا ہے
جابرِ متکبّر کے مکمل دل پر
خلاقِ جہاں مُہر لگا دیتا ہے

❁

Marfat.com

فَحَاقَ بِالَّذِیْنَ سَخِرُوْا مِنْھُمْ مَّا کَانُوْا بِهٖ یَسْتَھْزِءُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: تو ان میں سے مذاق اڑانے والوں کو اسی عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔(10:6)

چاہ کن را چاہ در پیش

خود گرتے ہیں اوروں کو گرانے والے
روتے ہیں، کسی پہ مُسکرانے والے
یہ کہہ کے دِیا سلائی دَم توڑ گئی
جلنے سے نہ بچ سکے، جلانے والے

فَلَا تُزَکُّوْآ اَنْفُسَکُمْ ھُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰی (القرآن)

ترجمہ: اپنی پاکیزگی کا دعویٰ نہ کرو۔ وہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔(32:53)

لاف زنی سے کیا فائدہ

طاعت ہے کہ انحراف، وہ جانتا ہے
سچ ہے کہ گزاف و لاف، وہ جانتا ہے
اپنے ہی کو سب سے متّقی مت جانو
جو جتنا ہے پاک صاف، وہ جانتا ہے

Marfat.com

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ (القرآن)

ترجمہ: یقیناً اگر وہ باز نہ آیا تو ضرور ہم پیشانی کے بال پکڑ کر اسے کھینچیں گے وہ پیشانی جو جھوٹی خطا کار ہے۔(16'15:96)

کفِ لسان

یہ چادرِ شان کھینچ لوں گا تیری
ہر عضو سے جان کھینچ لوں گا تیری
بہتر ہے کہ روک لے زباں کو، ورنہ
گدّی سے زبان کھینچ لوں گا تیری

❁

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ (القرآن)

ترجمہ: یقیناً انسان خسارے میں ہے۔(2:103)

سرشتِ انسانی

صد حیف، تری یہ نارسائی نہ گئی
لوگوں سے تملّق آشنائی نہ گئی
سُلطانیِ فقر ہم نے بخشی، لیکن
افسوس! تری خُوئے گدائی نہ گئی

❁

Marfat.com

اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ (القرآن)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔(23:16)

اللہ کا ناپسندیدہ گروہ

مومن ہو تو اپناؤ رسولوں کا شعار
ہے کارِ عِباد ' عاجزی کا اظہار
بھاتے نہیں اُس کو کبر کرنے والے
اللہ کو ناپسند ہے اِستکبار

❁

فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا (القرآن)

ترجمہ: تو دنیا کی زندگی تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔(33:31)

دنیا کس کی؟

میراث یہ مُفلس کی نہ ذِی جاہ کی ہے
جاگیر یہ غافل کی نہ آگاہ کی ہے
جو بھی اِسے پنجۂ ہوس میں لے لے
دُنیا نہ گدا کی نہ شہنشاہ کی ہے

❁

Marfat.com

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ (القرآن)

ترجمہ: اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔(216:2)

علمِ محیط کی شان

ہر شے کا مزاج و مدّعا جانتا ہے
گُونگوں کی زبانِ التجا جانتا ہے
کہلاتے پھرو غزالی و رازیٔ وقت
تم کچھ نہیں جانتے! خدا جانتا ہے

وَبَدَاَ خَلۡقَ الۡاِنۡسَانِ مِنۡ طِيۡنٍ ثُمَّ جَعَلَ نَسۡلَهٗ مِنۡ سُلٰلَةٍ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِيۡنٍ (القرآن)

ترجمہ: اور انسان کی پیدائش کی ابتداء مٹی سے کی۔ پھر اس کی نسل بے وقعت پانی کے نچوڑ سے چلائی۔(8'7:32)

خلقتِ انسانی قرآن کی نظر میں

خِلقت میں تُراب کے سوا کچھ بھی نہیں
اک اصلِ خراب کے سوا کچھ بھی نہیں
رکھ لے کوئی بھی نام کچھ بھی کہلا
تُو قطرۂ آب کے سوا کچھ بھی نہیں

Marfat.com

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّکُوْرُ (القرآن)

ترجمہ: اور میرے بندوں میں شکر کرنے والے کم ہیں۔(13:34)

بجائے شکایت' شُکر کر

یُوں خود کو سزاوارِ شقاوت مت کر
مالک کی طرف دیکھ' بغاوت مت کر
حالات خراب تر بھی ہو سکتے ہیں
اللہ کا شُکر کر' شکایت مت کر

❁

عن سُفیان بن عبداللّٰہ الثقفی قال قلت یا رسول اللّٰہؐ ما اخوف ما تخاف علی قال فاخذ بلسان نفسہ (الحدیث)

ترجمہ: کہا یا رسولؐ اللہ میرے لئے سب سے زیادہ قابل خوف کون سی چیز ہے تو حضورؐ نے اپنی زبان مبارک کو پکڑ لیا۔(مشکواۃ شریف)

قوّتِ برداشت کی اہمیّت

کہہ سکتے ہو کچھ تو کچھ نہ کہنا سیکھو
اوقات کے دائرے میں رہنا سیکھو
کیا سیکھا جو تم نے بات کرنا سیکھا
ہے بات تو جب کہ بات سہنا سیکھو

❁

Marfat.com

يُقَا تِلُوْ نَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ (القرآن)

ترجمہ:وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں پھر قتل کرتے ہیں اور شہید ہو جاتے ہیں۔(111:9)

شیوۂ اربابِ حق

کب اہلِ یقیں بات سے ہٹ جاتے ہیں
اِن کو کیا جائے خَم تو کٹ جاتے ہیں
حق کے آگے کبھی اُٹھاتے نہیں سَر
باطل کا ہو سامنا تو ڈٹ جاتے ہیں

وَيَتَفَكَّرُ وْ نَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْا رْضِ (القرآن)

ترجمہ:اور آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں وہ غور کرتے ہیں۔(191:3)

مقامِ تفکُّر

بیکار ہے محوِ قصہ خوانی ہونا
مغرور بہ زَعمِ ہمہ دانی ہونا
اربابِ نظر کی چُپ کو چُپ مت سمجھو
یہ چُپ ہی تو ہے عینِ معانی ہونا

Marfat.com

اَلَمْ یَکُ نُطْفَۃً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی (القرآن)

ترجمہ: کیا وہ ایک حقیر پانی کا قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا جاتا ہے۔(37:75)

اکڑفوں

انسان کی یہ پست نگاہی توبہ
یہ کبر و انا یہ زعمِ شاہی توبہ
تخلیق ہے اُس کی مِنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی
اِس پر بھی اکڑ فوں ہے، الٰہی توبہ

فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ (القرآن)

ترجمہ: تو آدمی کو غور کرنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا۔ وہ بنایا گیا اچھلتے پانی سے جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے۔(7'6'5:86)

تیری اوقات؟

اِتنا نہ اَکڑ، نہ اِتنے جذبات میں رہ
حد سے نہ گزر، دائرۂ ذات میں رہ
اک قطرۂ ناپاک نسب ہے تیرا
اوقات یہی ہے تیری، اوقات میں رہ

Marfat.com

الآ یا ساکِن القصر المعلّٰی سِتَد فن عنقریب فی التّراب(شعر علی المرتضیٰؑ)

ترجمہ:اے اونچے محل کے رہنے والے!عنقریب تومٹی میں دفن کیا جائے گا۔

دعوتِ انکسار

تُو کیا ہے' یہ تجھ کو وقت بتلائے گا
پَیروں کے تلے ترا یہ سَر آئے گا
اِتنا بھی گھمنڈ آج ہستی پہ نہ کر
کل نام و نشاں بھی تیرا مٹ جائے گا

❁

وَاِذَآ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَا بِجَانِبِهٖ وَاِذَامَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ (القرآن)

ترجمہ:اور جب انسان پرہم انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے۔اور پہلو بچا کر ہم سے دور ہوجاتا ہے۔اور جب اسے مصیبت پہنچتی ہے تولمبی چوڑی دعا کرنے والا ہوجاتا ہے۔

انسان کے اندازِفکر کا قرآنی جائزہ

انساں کو نوازیں تو مُکرتا ہے یہ
مُنھ پھیر کے' کترا کے گُزرتا ہے یہ
تکلیف ذرا سی اِسے پہنچائیں تو پھر
لمبی لمبی دُعائیں کرتا ہے یہ

❁

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ (القرآن)

ترجمہ: کیا آپ نے اپنے رب کی قدرت کو نہ دیکھا۔اس نے کس طرح سایہ پھیلا دیا۔(45:25)

شانِ آفتاب

چھٹ جاتی ہے ظلمت ' انقلاب آتا ہے
اک لشکرِ نُور ہمرکاب آتا ہے
شاخوں میں خنک ہوا بجاتی ہے ستار
کس شان کے ساتھ آفتاب آتا ہے

❁

وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ (القرآن)

ترجمہ: اور اپنے ہاتھوں آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔(195:2)

ظالموں کو انتباہ

نذرِ امواج آہ کیوں ہوتے ہو
یوں راندۂ بارگاہ کیوں ہوتے ہو
کمزور پہ اے ہاتھ اُٹھانے والو!
اپنے ہاتھوں تباہ کیوں ہوتے ہو

❁

Marfat.com

وربَّ اشارۃ ابلغ من لفظ (مقولہ)

ترجمہ: بہت سے اشارے الفاظ سے زیادہ واضح ہوتے ہیں۔

قولِ دانایاں

خاموش پکاروں میں کہی جاتی ہے
بے نام سہاروں میں کہی جاتی ہے
جو بات کہی نہ جاسکے لفظوں میں
وہ بات اشاروں میں کہی جاتی ہے

اَعْطٰی کُلَّ شَیْئٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی (القرآن)

ترجمہ: جس نے ہر چیز کو اُس کی مخصوص بناوٹ عطا فرمائی پھر راہ دکھائی۔(50:20)

اہمیّتِ خواصِ اشیاء

انسان ، جوانی کے سوا کچھ بھی نہیں
امواج ، روانی کے سوا کچھ بھی نہیں
اشیا میں ضروری ہیں خواصِ اشیا
الفاظ ، معانی کے سوا کچھ بھی نہیں

Marfat.com

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا (القرآن)

ترجمہ: اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے۔ کہ وہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے رہے جب کہ انہوں نے صبر کیا۔ (24:32)

خاموشیِ بروقت

بروقت جو خاموش نہیں رہ سکتے
وقت آنے پہ وہ کچھ بھی نہیں کہہ سکتے
اُستاد اُنہیں کبھی بناتا نہیں وقت
جو وقت کی جھڑکیاں نہیں سہہ سکتے

❁

اَهُمْ یَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّکَ (القرآن)

ترجمہ: کیا وہ (منکرین) آپ کے رب کی رحمت کو تقسیم کرتے ہیں۔ (32:43)

خالق پر جراَتِ تنقید؟

یہ کشف یہ انکشاف توبہ توبہ
یہ جراَتِ انحراف توبہ توبہ
قسّامِ ازل کے فیصلوں پر تنقید
خالق سے بھی اختلاف توبہ توبہ

❁

Marfat.com

قُلْ مَتَاعُ الدُّنیَا قَلِیْلٌ وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰی (القرآن)

ترجمہ: (اے حبیب) فرما دیجئے کہ دنیا کا سامان بہت تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس کے لئے جو پرہیزگار ہو۔(4:77)

متاعِ قلیل

یہ حشمت و زر یہ کاخ و کو کچھ بھی نہیں
یہ طبل و علَم یہ ہا و ہُو کچھ بھی نہیں
اپنے کو سمجھتا ہے اگر تُو سب کچھ
میں اتنا بتائے دُوں کہ تُو کچھ بھی نہیں

اِسے بھی پڑھیے

آپس کا حساب ہے' اِسے بھی پڑھیے
دشمن کا جواب ہے' اِسے بھی پڑھیے
پڑھ لی ہو اگر آپ نے اوروں کی کتاب
یہ میری کتاب ہے' اِسے بھی پڑھیے

Marfat.com

وَاِذَارَاَیۡتَهُمۡ تُعۡجِبُکَ اَجۡسَامُهُمۡ وَاِنۡ یَّقُوۡلُوۡا تَسۡمَعۡ لِقَوۡلِهِمۡ کَاَنَّهُمۡ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ

(القرآن)

ترجمہ: اور جب انہیں دیکھیں تو ان کے جسم آپ کو بڑے خوش نما معلوم ہوں گے اور اگر وہ گفتگو کریں تو آپ ان کی بات توجہ سے سنیں گے (مگر) درحقیقت وہ بے کار لکڑیوں کی طرح ہیں جو دیوار کے ساتھ کھڑی کر دی گئی ہوں۔ (4:63)

غُرورِ دولت

نا پُختہ شُعُور سے بھرے بیٹھے ہیں
اک ذہنی فُتُور سے بھرے بیٹھے ہیں
خالی ہیں کمالِ علم و فن سے حضرت
دولت کے غُرور سے بھرے بیٹھے ہیں

Marfat.com

مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ (القرآن)

ترجمہ: حد سے بڑھنے والا سخت گناہ گار۔ ان سب کے بعد بد اصل۔ (13'12:68)

بدگوہری

ڈرتے ہیں وہ، جن میں خوفِ رب ہوتا ہے
جھکتے ہیں وہی جن کا نسب ہوتا ہے
کمزور کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ
نطفے میں خرابی کے سبب ہوتا ہے

وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ (القرآن)

ترجمہ: اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو۔ (44:2)

یقین نہیں آتا تو آئینہ دیکھ لو

قامت کی یہ حالت کبھی دیکھی اپنی
چہرے کی نحوست کبھی دیکھی اپنی
اوروں کے خدوخال پہ ہنسنے والے!
آئینے میں صورت کبھی دیکھی اپنی؟

Marfat.com

وحشی اور سلاسل

آئینۂ تدبیر اُٹھا کر پھینکو
سرمایۂ تزویر اُٹھا کر پھینکو
وحشی رہے پابندِ سلاسل کب تک
یہ طوق ' یہ زنجیر اُٹھا کر پھینکو

❁

دستار کا تقاضا

وہ علم ' وہ کردار تو لاؤ پہلے
وہ شکل ' وہ اطوار تو لاؤ پہلے
دستار کا باندھنا تو ہے بعد کی بات
اہلیّتِ دستار تو لاؤ پہلے

❁

Marfat.com

وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّکَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا
(القرآن)

ترجمہ: اور زمین میں اکڑتے ہوئے نہ چلو۔ بے شک تم ہرگز زمین کو چیر نہ ڈالو گے اور نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ سکو گے۔(37:17)

پھر اِس قدر تکبّر کیوں؟

بن کر یہ ہلال ' ماہتاب آتا ہے
ہر شے پہ یہ دَورِ انقلاب آتا ہے
یُوں ٹھوکریں مار کر زمیں کو مت چل
تُجھ پر ہی نہیں ' سب پہ شباب آتا ہے

وَخُلِقَ الْاِ نْسَانُ ضَعِیْفًا (القرآن)

ترجمہ: اور انسان ضعیف پیدا کیا گیا۔(28:4)

اِتنی بے بسی پر بھی اِتنے دعوے

یُوں سنگ مِژہ پہ تول سکتا نہیں تُو
تقدیر کے آگے بول سکتا نہیں تُو
عُقدہ کسی اور کا تُو کیا کھولے گا
جب قبض بھی اپنا کھول سکتا نہیں تُو

Marfat.com

عن ابی هریرۃ قال بینما النبیؐ یحدث اذ جاء اعرابی فقال متی الساعۃ قال اذا ضیعت الامانۃ فانتظر الساعۃ قال کیف اضاعتھا قال اذا وسد الامر الی غیر اھلہ فَانتَظِرِ الساعۃ (الحدیث)

ترجمہ: حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے۔ فرمایا رسالت مآبؐ گفتگو فرما رہے تھے کہ ایک اعرابی آیا۔ اس نے کہا کہ قیامت کب آئے گی ۔ سرکارؐ نے فرمایا۔ جب امانت میں خیانت کی جانے لگے تو قیامت کا انتظار کر۔ اس نے عرض کی کہ امانت کے ضائع ہونے کا کیا مطلب ہے؟ فرمایا کہ جب کوئی معاملہ کسی نا اہل کے سپرد کیا جائے گا تو سمجھ لے قیامت آ گئی۔

طلبِ منصب دلیلِ نااہلیّت ہے

جو صاحبِ علم و فضل کہلاتے ہیں
ہر جرأتِ بے جا پہ وہ پچھتاتے ہیں
جو اہل نہ ہوں، وہ مانگتے ہیں منصب
منصب کے جو اہل ہوں، وہ کتراتے ہیں

Marfat.com

ذٰلِکَ بِاَنَّھُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا عَلَی الْاٰخِرَۃِ (القرآن)

ترجمہ: یہ اس لئے کہ انہوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت پر پسند کیا۔(107:16)

اِبتلائے عظیم

عیّار شکاریوں میں آبیٹھا ہوں
دُنیا کے بھکاریوں میں آبیٹھا ہوں
ایمان بچا کر مجھے اُٹھنا ہو گا
دولت کے پُجاریوں میں آبیٹھا ہوں

❁

فَاَیْنَ تَذْھَبُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: تو تم کہاں جاؤ گے۔(26:81)

مقامِ توجہ

غیرت پہ پڑا اثر' تو پھر کیا ہو گا
آیا جو نہ کچھ نظر' تو پھر کیا ہوگا
تم بول رہے ہو مستقل میرے خلاف
مَیں بول اُٹھا اگر' تو پھر کیا ہوگا؟

❁

Marfat.com

يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوبِهِمْ (القرآن)

ترجمہ: وہ اپنی زبانوں سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں۔(11:48)

عارضۂ تضاد

بول اُٹھتے ہیں بولنے کو تو یکدم لوگ
آتے ہیں مگر صفِ عمل میں کم لوگ
یہ بات الگ کہ ہم سے ہوتا نہیں کچھ
ہاں کہنے کو کہتے ہیں بہت کچھ ہم لوگ

❁

ءَ اَنْتُمْ اَنْزَ لْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: کیا تم نے اسے بادل سے اتارا؟ یا ہم ہیں اتارنے والے۔(69:56)

اِستفسارِ الٰہی

مت بھولو کہ تم سب ہو ہمارے پالے
ناحق نہ کسی پہ رُعب کوئی ڈالے
برساتے ہو کیا سحاب سے تم پانی
یا ابر سے ہم ہیں مینھ دینے والے؟

❁

Marfat.com

كُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِهَا (مقولہ)

ترجمہ: ہر کام کے لئے ایک وقت مقرر ہے

فیصلۂ وقت

اچھا ہوں، بُرا ہوں، کون ہوں، کیسا ہوں
جاہل ہوں کہ علم کی طلب رکھتا ہوں
یہ مجھ سے نہ پُوچھ، وقت خود بولے گا
کچھ ہوں کہ نہیں ہوں، کیا نہیں ہوں، کیا ہوں

❁

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ (القرآن)

ترجمہ: فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔(29:57)

اِس کی تکلیف آخر تجھے کیوں؟

دینے پہ کریم کا جو دل آتا ہے
دامن میں گدا کے، مُستقل آتا ہے
ہے مجھ پہ جو اُس کا فضل، جلتا ہے کیوں
کیا اِس کا بھی تیرے نام بل آتا ہے؟

❁

Marfat.com

الظّلم وضع الشّئ فی غیر محلّہٖ (مقولہ)

ترجمہ: کسی چیز کو اس کے اصلی مقام سے ہٹا دینا ظلم ہے

تعریفِ ظلم

دینا کرگس کو گُل مہکنے کی جگہ
جاہل کو سونپنا پرکھنے کی جگہ
ہے ظلم کی تعریف یہ ازرُوئے لُغت
رکھنا اک چیز کو' نہ رکھنے کی جگہ

❁

اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْ مُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ (القرآن)

ترجمہ: جو لوگ بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں۔(37:4)

دمڑی

ہر حال میں انسان بچائے دمڑی
مر کر بھی کسی پر نہ لگائے دمڑی
ہیں مُتّفق اِس پہ بُخل کے سارے گرو
چمڑی جائے' مگر نہ جائے دمڑی

❁

Marfat.com

اذالم تستحی فاضع ماشئت (الحدیث)

ترجمہ: جب تو نے شرم چھوڑ ہی دی تو اب جو چاہے کر

بے حیا باش ہرچہ خواہی کُن

تُو محض گھمنڈ میں سر افراختہ ہے
ہر قول ترا جُھوٹ ہے' خود ساختہ ہے
کیا تجھ سے کسی کو آبرو کی اِمّید
تُو خود ہی جب ایک آبرو باختہ ہے

ان شر الناس عند اللّٰہ منزلة یوم القیامة من ترکه الناس اتّقاء شرّہٖ وفی روایة اتقاء فحشہٖ (الحدیث)

ترجمہ: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بدترین لوگ وہ ہوں گے جنہیں لوگ ان کے شر (اور ایک روایت میں ہے) ان کی بے ہودگی سے بچنے کے لئے چھوڑ دیں۔

انسانی شر کا خوف صفتِ قبیح ہے

مقبولِ خدا ہے بس وہی درد شناس
دے جس کا تصوّر بھی خوشی کا احساس
لیکن مردود اور ملعون ہے وہ
مخلوقِ خدا کے دل میں ہو جس کا ہراس

Marfat.com

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا (القرآن)

ترجمہ: اور تمہیں علم نہیں دیا گیا مگر تھوڑا۔ (85:17)

خبطِ دانش

دانش کا یہ خبط ‘اُس کی نادانی ہے
بے علم ہے‘ بے عمل ہے‘ خفقانی ہے
کہتی ہے یہ آیہ **وَمَا اُوْتِيْتُمْ**
انساں کو یہ کیا زعمِ ہمہ دانی ہے

❁

غمط النّاس وبطر الحق (الحديث)

ترجمہ: لوگوں کو گھٹیا سمجھنا اور حق کی بات کو ٹھکرا دینا۔

حقیقتِ کبر

اِس حرفِ نبیؐ کو ذہن میں جا دینا
مومن کو یہ شرحِ کبر لکھوا دینا
ہے کبر‘ حقیر جاننا لوگوں کو
حق کو حق سمجھ کے ٹھکرا دینا

❁

Marfat.com

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا (القرآن)

ترجمہ:اور جس نے میرے ذکر سے روگردانی کی تو یقیناً اس کی زندگی بڑی تنگی میں گزرے گی۔(124:20)

تنگیٔ معیشت کا سبب

ہر اِک سے کر التجا نہ یُوں سب سے مانگ
غیرت ہے اگر کچھ بھی تو پھر رب سے مانگ
اِعراض ہے ذکرِ حق سے تنگی کا سبب
دروازۂ لب کھول! کسی ڈھب سے مانگ

فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ (القرآن)

ترجمہ:تو اس کی مثال کُتے کی سی ہوگئی کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔(176:7)

شاباش

کیوں بُغض و حسد سے اِس طرح تکتا ہے
ہروقت یہ اَول فَول کیوں بکتا ہے
کُتے کی طرح کھول کے مُنھ بھونکے جا
تُو اِس کے علاوہ کر بھی کیا سکتا ہے

Marfat.com

اذا تکملت فتکلم بنیّة صالحة و اذا سکت فاسکت بنیة صالحةٍ کل من لم یقوم النیّة قبل العمل فلا عمل له (فرمودۂ حضرت غوثِ اعظم جیلانیؒ)

ترجمہ: جب تُو بات کرے تو اچھی نیّت سے کر اور جب خاموشی اختیار کرے تو اچھی نیت سے خاموش رہ۔ جس نے کسی عمل سے پہلے اپنی نیّت درست نہ کی تو اس کے عمل کا کوئی فائدہ نہیں۔

خاموشی و تکلّم میں دعوتِ حُسنِ نیّت

چھوڑے نہ خرد کو اُس کی کم جوشی پر
لے آئے اُسے جُنوں کی بے ہوشی پر
چُپ چُپ ہی میں لُوٹ لے جو محفل کے حواس
قُربان خطابت ' ایسی خاموشی پر

❁

عظ نفسک اوّلا ثم عظ نفس غیرک

(فرمودۂ حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ)

ترجمہ: پہلے اپنی ذات کو نصیحت کر پھر کسی دوسرے کو۔

میرا مُنہ نہ کُھلوا

معلوم ہے ' باریاب جتنا تُو ہے
یا شیخِ فلک جناب جتنا تُو ہے
بہروپ کی آڑ میں چُھپا ہے ' ورنہ
اُتنا نہیں مَیں خراب ' جتنا تُو ہے

Marfat.com

زوالِ آفتاب کی بندہ نوازی

بد فطرت و فتنہ باز ہوجاتے ہیں
خُود بین و زمانہ ساز ہو جاتے ہیں
اے کاش نہ آئے کسی سُورج پہ زوال
بَونوں کے بھی قد، دراز ہو جاتے ہیں

❁

اوقات

کس نسل کا ہے، ذات تو دیکھے پہلے
خود کون ہے، یہ بات تو دیکھے پہلے
اوقات جو دوسروں کی گنواتا ہے
وہ اپنی بھی اوقات تو دیکھے پہلے

❁

Marfat.com

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِیَ خَلْقَهٗ (القرآن)

ترجمہ: اور ہمارے لئے مثال بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا۔(78:36)

متکبّر کو درسِ فطرت

مغرور ہے کیوں، یہ رنگِ مستی کیا ہے
یہ کبر و انا یہ خُود پرستی کیا ہے
رکھ ذہن میں عالَمِ وِلادت اپنا
پھر دیکھ! ترا مقامِ ہستی کیا ہے

❁

وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ (القرآن)

ترجمہ: اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔(22:31)

عقیدۂ اہلِ توکُّل

رہنا ہے اُسی کو، ماسوا ہالک ہے
یہ راز عیاں ہے اُس پہ، جو سالک ہے
آغاز تھا میرے بس میں سو میں نے کیا
انجام کا غم نہیں، خدا مالک ہے

❁

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّیۡ وَرَبُّکُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِیۡمٌ (القرآن)

ترجمہ: بے شک اللہ ہی میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے پس اُسی کی عبادت کرو یہی (توحید) سیدھا راستہ ہے(64:43)

اُمُّ العقائد

اِس حرفِ نجات پر عقیدہ رکھیے
یعنی اِسی بات پرعقیدہ رکھیے
منشائے عقائد و عقیدت یہ ہے
اللہ کی ذات پر عقیدہ رکھیے

❁

وَکُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا وَلَا تُسۡرِفُوۡا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ (القرآن)

ترجمہ: اور کھاؤ پیو اور فضول خرچی نہ کرو' بے شک اللہ فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔(31:7)

مذمّتِ بسیار خوری

بسیار خُوری سے رشتہ کٹ جاتا ہے
پیراہنِ فربہی سمٹ جاتا ہے
بڑھ جاتی ہے جس کی جتنی قدروقیمت
اُس کا اُتنا ہی وزن گھٹ جاتا ہے

❁

Marfat.com

مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ لَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ (القرآن)

ترجمہ: تردد کرنے والے ہیں اس (کفر وایمان) کے درمیان۔ نہ ان کافروں کی طرف ہیں اور نہ ان مومنوں کی طرف۔ (143:4)

وجہِ اضطراب

برپا ہے یہ اضطراب' کچے پن سے
کھاتے ہو یہ پیچ و تاب' کچے پن سے
ٹھہراؤ کا فقدان ہے خامی کی دلیل
گردش میں رہا کباب' کچے پن سے

۞

وَتِلْکَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُھَا بَیْنَ النَّاسِ (القرآن)

ترجمہ: اور ان (گرم سرد) دنوں کو ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔ (140:3)

وقت کے فیصلے

نادار کو سلطنت عطا کرتا ہے
اورنگ نشینوں کو گدا کرتا ہے
کل تم نے کہا تھا' وقت کیا کر لے گا
اب دیکھ لیا کہ وقت کیا کرتا ہے؟

۞

Marfat.com

من انتسب الٰی غیر ابیه فهو ملعون (الحدیث)

ترجمہ: جس نے اپنے باپ کو چھوڑ کر کسی اور کی طرف اپنے نسب کی نسبت کی وہ لعنتی ہے۔

پیسے کی کرامت

کم اصل کی اوقات بدلتی دیکھی
دن ہی نہ پھرے' رات بدلتی دیکھی
پیسے کی کرامت پہ یقیں آ ہی گیا
بد ذات کی جب ذات بدلتی دیکھی

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ (القرآن)

ترجمہ: اور یقیناً انسان مال و دولت کی محبت میں بہت سخت ہے(8:100)

ہائے پیسہ

معیارِ شرافتِ نسب' پیسہ ہے
لوگوں میں فضیلت کا سبب' پیسہ ہے
بس کہنے کی حد تک ہیں خدا اور رسول
اِس دَور کے انسان کا رب' پیسہ ہے

Marfat.com

خیر الکلام ما قلّ ودلّ ولم یملّ (مقولہ)

ترجمہ: بہترین کلام وہ ہے جو مختصر ہو اور مدّعا کو پوری طرح واضح کرے اور سامع کو ملال میں نہ ڈالے۔

تطویلِ لاطائل

یُوں متن کے ساتھ ساتھ تفسیر نہ کر
سُننے والوں کو پا بہ زنجیر نہ کر
تطویلِ کلام ہے حماقت کی دلیل
دے مختصرًا جواب' تقریر نہ کر

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (القرآن)

ترجمہ: اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔(48:33)

خودسُپردگی

اَشکوں سے مژہ کو یُوں بھگوتا کیا ہے
دن رات سِسک سِسک کے روتا کیا ہے
مومن ہے اگر' تو اپنا مستقبل و حال
اللہ پہ چھوڑ' دیکھ ہوتا کیا ہے

Marfat.com

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: افسوس ہے ان نمازیوں پر جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔(5:107)

متکبّر نمازی کی گوشمالی

بنتا ہے نمازی بھی ' جھگڑتا بھی ہے
ہر روز غریبوں کو رگڑتا بھی ہے
یا چھوڑ مری نماز ' یا کبر اپنا
جھکتا بھی ہے کم بخت ' اکڑتا بھی ہے

❁

اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً (القرآن)

ترجمہ: کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا جو بہ اعتبار قوت اس سے زیادہ سخت تھے(78:28)

تُو کِس کھیت کی مُولی ہے

منکتوں کی طرح کھڑے نظر سے گزرے
رستوں میں کئی پڑے نظر سے گزرے
تُو کیا لئے پھرتا ہے بڑا پن اپنا
تُجھ سے بھی بڑے بڑے نظر سے گزرے

❁

Marfat.com

وتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (القرآن)

ترجمہ:اور نیکی اور تقویٰ میں تم ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو۔(2:5)

اتفاق کی برکت

مِلتا ہے سبق یہ وقت کی گردش سے
باز آؤ نفاق و حسد و رنجش سے
مِل جُل کے معاشرے کی ہوگی تطہیر
دُھلتے ہیں ہاتھ باہمی کوشش سے

❁

لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ (القرآن)

ترجمہ:اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں کوئی تبدیلی نہیں(30:30)

فطرت نہیں بدلتی

جس کی فطرت ہو عیب شر سے مملُو
صُحبت سے وہ اچھوں کی نہ ہوگا خُوش خُو
رہتی ہے اگرچہ رات دن پانی میں
جاتی نہیں مچھلی کے بدن سے بد بُو

❁

Marfat.com

سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ لَا نَبۡتَغِى الۡجٰهِلِيۡنَ (القرآن)

ترجمہ:تم پر سلام ہو۔ہم جاہلوں کو پسند نہیں کرتے۔(55:28)

آدابِ مناظرہ

تکرار میں اِسرافِ توانائی ہے
بے کار کی ضد، علم کی رُسوائی ہے
جب مدِّ مقابل نہ سُنے کوئی دلیل
ایسے میں سکُوت، عینِ دانائی ہے

من عادیٰ لی ولیًا فقد اٰذنتہٗ بالحرب (حدیثِ قُدسی)

ترجمہ:جس نے میرے کسی ولی کے ساتھ عداوت کی پس میرا اس کے ساتھ اعلانِ جنگ ہے۔

بدُعائے درویشاں

ممکن ہے، جی اُٹھے قضا کا مارا
شاید بچ جائے، اژدہا کا مارا
مت اُلجھیے اللہ کے درویشوں سے
اُٹھتا نہیں اِن کی بد دُعا کا مارا

Marfat.com

اِتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا (القرآن)

ترجمہ: اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔(70:33)

راست گوئی

یُوں پیٹھ میں دوستوں کی' بھالا نہ لگا
دروازوں پہ نفرتوں کا تالا نہ لگا
جو بات بھی ہو' اُسے بڑھا کر مت کر
اللہ سے ڈر' مرچ مسالا نہ لگا

نَسُوا اللّٰہَ فَنَسِیَھُمْ (القرآن)

ترجمہ: (یہ لوگ) خدا کو بھول بیٹھے تو خدا نے بھی انہیں بھلا دیا۔(67:9)

تلاشِ بے سُود

پابندِ رسُوم' طبع آزاد نہ کر
یُوں خرمنِ آبرُو کو برباد نہ کر
جس نے تجھے کھودیا نہ کر اُس کو تلاش
جو بُھول گیا تجھے' اُسے یاد نہ کر

Marfat.com

اَلعِشقُ نار یحرق ماسوی المعشوق (مقولہ)

ترجمہ: عشق ایک ایسی آگ ہے جو معشوق کے سوا ہر چیز جلا دیتی ہے

ایک جان لیوا کھیل

دِل عشق میں یُوں، نڈھال ہو جائے گا
جینا بھی مجھے محال ہو جائے گا
کھیلا تھا یہ کھیل دل لگی کی خاطر
معلوم نہ تھا یہ حال ہوجائے گا

❁

وَیَفعَلُ اللّٰہُ مَایَشَآءُ (القرآن)

ترجمہ: اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے (27:14)

درسِ عبرت

ماحول میں عزّت جو دِلا سکتا ہے
کپڑے وہ اُتروا کے نچا سکتا ہے
نخوت سے نہ مُسکرا کے یُوں دیکھ مجھے
یہ وقت کبھی تُجھ پہ بھی آسکتا ہے

❁

Marfat.com

الکاسب حبیب اللّٰہ (الحدیث)

ترجمہ: اپنے ہاتھ سے روزی کمانے والا اللہ کا دوست ہے۔

خُود مار کے کھا

یُوں وقت خراب کر نہ اپنا سارا
اَجداد کے نام پر نہ ہو' بزم آرا
خود مار کے کھا اگر ہے غیرت کچھ بھی
گیدڑ کھاتے ہیں شیرِ نَر کا مارا

خوفِ عُقبیٰ

کب رنج و غم و مرگ و فنا کا ڈر ہے
دن رات مجھے روزِ جزا کا ڈر ہے
دنیا کو ہزار خوف ہیں دامن گیر
مجھ کو تو فقط اپنے خدا کا ڈر ہے

Marfat.com

فلسفۂ اِنفاق

اِنفاق ہے راہِ حق میں گو اِک اعزاز
لیکن ہے ترا غلط اِسی بات پہ ناز
جو چیز نہ جس کے پاس ہو، وہ اُسے دے
اللہ کے در پہ لے کے جا عجز و نیاز

❁

ایک مُفید مشورہ

جا پاس نہ اُس کے، جو بُلائے نہ تجھے
تُو مُنھ نہ لگا، جو مُنھ لگائے نہ تجھے
امکاں ہو جہاں ذرا بھی پستی کا، نہ بیٹھ
بیٹھ ایسی جگہ، کوئی اُٹھائے نہ تجھے

Marfat.com

دورِ حاضر کا معیارِ عزّت

قلّاش ادیب ہے تو رہنے دیجے
مسجد کا خطیب ہے تو رہنے دیجے
خنزیر ہو لکھ پتی تو سر آنکھوں پر
انسان غریب ہے تو رہنے دیجے

❁

اَغَیْرَ اللّٰہِ تَدْعُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: توتم (مدد کے لئے) خدا کو چھوڑ کر دوسرے کو پکارو گے؟ (40:6)

استفسارِ معبُود

یہ دربدری ' بابِ طلب کے ہوتے؟
یہ شرک ' مُسبّبِ سبب کے ہوتے؟
کیا آب و سَراب میں نہیں کوئی فرق؟
غیروں کو پکارتے ہو' رب کے ہوتے؟

❁

Marfat.com

اظہارِ حقیقت

یہ لُطف یہ طرزِ جَور دیکھا نہ سُنا
یہ رنگ، یہ ڈھب، یہ طَور دیکھا نہ سُنا
کہتے ہیں یہ بات دیکھ سُن کر تم سے
تم سا کوئی ہم نے اور دیکھا نہ سُنا

فلسفۂ خاموشی وگویائی

اک شور ہے زندگی، اَجَل خاموشی
گفتار کا آخری عَمَل خاموشی
بے جا گوئی علامتِ بے خِرَدی
دانش کی دلیل، بر محل خاموشی

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ
(القرآن)

ترجمہ: اے مومنو کوئی قوم کسی دوسری قوم سے تمسخر نہ کرے، ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں (11:49)

سب کچھ روشن ہو جائے گا

باتیں نہ بنا، اپنے گریبان میں جھانک
تہمت نہ لگا، اپنے گریبان میں جھانک
میں بد ہوں اگر تو مجھ سے بدتر تُو ہے
اک بار ذرا، اپنے گریبان میں جھانک

❁

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ (القرآن)
ترجمہ: یا وہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا۔ (54:4)

ذہنی افلاس

ذہناً مفلس ہے تُو، حسد کرتا ہے
محسود کو پیش، خود کو رد کرتا ہے
جو کچھ وہ کسی کو دے یہ اُس کی مرضی
خالق پہ بھی اعتراض، حد کرتا ہے

❁

Marfat.com

يَاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبۡ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا (القرآن)

ترجمہ: اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو، بے شک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں (عیبوں کی) جستجو نہ کرو اور دوسرے کی غیبت (بھی) نہ کرو۔ (12:49)

تلاشِ حقیقت

بے طرح کے شُبہات سے ہٹ کر دیکھو
ہر بات کو ہر بات سے ہٹ کر دیکھو
جس بات کی اصل تک پہنچنا ہو تمہیں
اُس بات کو جذبات سے ہٹ کر دیکھو

❁

يَعۡلَمُوۡنَ ظَاهِرًا مِّنَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ عَنِ الۡاٰخِرَةِ هُمۡ غٰفِلُوۡنَ (القرآن)

ترجمہ: وہ دنیوی زندگی کے ظاہر (حال) کو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے بالکل بے خبر ہیں۔ (7:30)

یہ غفلت شعار لوگ

کیسے ہیں یہ لوگ، کیا پیئے بیٹھے ہیں
دل مال و متاع کو دیئے بیٹھے ہیں
عالم ہیں یہ بس ظواہرِ دنیا کے
عُقبیٰ کو فراموش کیئے بیٹھے ہیں

❁

Marfat.com

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ (القرآن)

ترجمہ: اس کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔(88:28)

مرگِ دشمن پہ نہ ہنس

کاندھوں پہ کوئی تجھے بھی اُٹھوائے گا
تجھ کو بھی کفن یُونہی دیا جائے گا
عاقل ہے اگر تو مرگِ دشمن پہ نہ ہنس
اک روز یہ وقت تجھ پہ بھی آئے گا

۞

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (القرآن)

ترجمہ: نکلو ہلکے ہو کر خواہ بھاری ہو کر اور جہاد کرو (کافروں سے) اپنے مال و جان کے ساتھ اللہ کی راہ میں۔(41:9)

ترغیبِ جہاد

با ہیبتِ جذبِ تام نکلو تو سہی
توحید کا پی کے جام نکلو تو سہی
نکلا کوئی میداں میں تو میرا ذمّہ
اللہ کا لے کے نام نکلو تو سہی

۞

Marfat.com

وَمَا یَنْفَعُ الْاَصْلُ مِنْ هَا شِمٍ اِذَا کَانَتِ النَّفْسُ مِنْ بَاهِلَهْ

(عرب شاعر کا ایک شعر)

ترجمہ: اگر کوئی شخص بہ اعتبارِ فطرت باھلہ قوم کی گھٹیا عادات اور طبیعت کا مالک ہو تو کسی عالی خاندان میں اس کا پیدا ہو جانا کوئی قابلِ فخر بات نہیں۔

اَسلاف واَخلاف

صُورت میں اگرچہ ہو نگینوں کی طرح
پر فرق ہے سیرت میں زمینوں کی طرح
عالی نَسَبوں کے گھر سے بھی بعض اوقات
اولاد نکلتی ہے کمینوں کی طرح

❁

وَالْمُحْتَکِرُ مَلْعُوْنٌ (الحدیث)

ترجمہ: ذخیرہ اندوز لعنتی ہے

امتناعِ ذخیرہ اندوزی

یوں دیدۂ حق نگر کو خِیرہ نہ کرو
حرص اور حَسَد اپنا وطیرہ نہ کرو
مُنعم ہو تو مُفلس کی ضرورت سمجھو
سیم و زر و مال کو ذخیرہ نہ کرو

❁

Marfat.com

ایک متصوّف کے جواب میں

جارُوب کشِ درِ علیؓ مَیں بھی ہوں
اُس شہر سے منسوب گلی مَیں بھی ہوں
تُو خُود کو ولی سمجھ رہا ہے جتنا
مت بُھول کہ اُتنا تو ولی مَیں بھی ہوں

حاسد کا چہرہ

صُورت تری بے کار ہوئی جاتی ہے
رُسوا سرِ بازار ہوئی جاتی ہے
حاسد! ترے باطن کی سیاہی اب تو
چہرے سے نمودار ہوئی جاتی ہے

Marfat.com

اللہ کی مار

آجاؤ گے زیرِ بار یہ لکھ رکھو
تم ہو گے ذلیل و خوار یہ لکھ رکھو
اللہ کی مار سے نہ ڈرنے والو!
تم پر بھی پڑے گی مار یہ لکھ رکھو

غم کی مٹھاس

ہر سینۂ اُمید میں ہے کاہشِ یاس
ہر غم کے ساتھ ہے خوشی کا احساس
شیرینیٔ غم میں ہے عسل کی لذت
ہے شانِ عسل فِيهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاس

Marfat.com

نوازشِ غیبی

ایسا تھا کہاں کا مَیں مقدّر کا دَھنی
بس غیب سے مجھ غریب کی بات بَنی
جو گھر سے کبھی نصیؔر نکلے ہی نہ تھے
آئے ہیں وہ میرے گھر میں اللہُ غَنی

حاسدین کا شکریہ

یُوں تجربۂ دراز حاصل ہے مُجھے
کچھ غم سے الگ نیاز حاصل ہے مُجھے
ہر دل میں کھٹک رہا ہوں کانٹے کی طرح
اپنوں میں یہ امتیاز حاصل ہے مُجھے

Marfat.com

نازنہ کرنے کا سبب

کیوں ناز کروں کہ میں نہیں قابلِ ناز
ہاں اپنی نیاز پر ہے مجھ کو کچھ ناز
کرتا ہے وہ ناز جو نہ ہو لائقِ ناز
جو لائقِ ناز ہو وہ کرتا نہیں ناز

(یہ رُباعی عمداً بقیدِ یک قافیہ رکھی گئی (نصیرؔ))

تقلیدِ بے سُود

کیا فائدہ یُوں ذہن کو بہلانے سے
علامہ و شیخِ وقت کہلانے سے
تقلید سے ادنیٰ نہیں ہوتا اعلیٰ
بنتا نہیں آنکھ، پَر سو جانے سے

Marfat.com

مردانِ کمال کا حال

ہو جیسے کہ سنگ، آبِ رواں کے آگے
یا چھائے سحاب، آسماں کے آگے
رہتے ہیں رکاوٹوں کی زد میں کامل
دانتوں کی ہے دیوار، زباں کے آگے

❁

مجبوریٔ حالات

یہ چھوڑیئے، نزدیک ہوں یا دُور ہوں میں
اِس وقت ملاقات سے معذور ہوں میں
القصہ، مزاج کا تقاضا بھی ہے کچھ
کچھ وقت کے ہاتھوں سے بھی مجبور ہوں میں

❁

Marfat.com

یاری کا ڈھونگ

یہ حُسنِ نظر، وقت کے آنے تک ہے
ایثار کا یہ جوش، دِکھانے تک ہے
اِس دور میں کون یار، کیسی یاریِ
یاری کا یہ ڈھونگ، آزمانے تک ہے

وقت کی سُولی

ہم خیرہ سَروں کا جُرم سچّائی ہے
ظالم کے جواب میں صف آرائی ہے
دانستہ چڑھے ہیں وقت کی سُولی پر
اِس خاص گناہ کی سزا پائی ہے

Marfat.com

اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْ ذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ لَعَنَھُمُ اللّٰہُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ (القرآن)

ترجمہ: بے شک جو لوگ اذیت دیتے ہیں اللہ اور اس کے رسولؐ کو۔ اللہ نے ان پر لعنت فرمائی دنیا میں اور آخرت میں۔(57:33)

لعنتی کون ہے؟

اللہ کا حرف ' اوّل و آخر ہے
قرآن و حدیث سے یہی ظاہر ہے
توہینِ شریعت ہے نبیؐ کی توہین
توہینِ نبیؐ کا مُرتکب ' کافر ہے

❁

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ اُولٰٓئِکَ حِزْبُ اللّٰہِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ.(القرآن)

ترجمہ: اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ یہ لوگ ہیں اللہ کا لشکر (لوگو!) خبردار ہو جاؤ بے شک اللہ کا لشکر ہی فلاح پانے والے لوگ ہیں(22:58)[حضرت علی ہجویری المعروف داتا گنج بخش لاہوریؒ کے شیخِ صحبت اور اُستاد]

امامِ رُباعیات حضرت ابُوسعید ابُو الخیرؒ

وقفِ حرم و کشیدہ از دَیر ہیں وہ
چُومے علی ہجویریؒ نے ' یہ پِیر ہیں وہ
ہیں جن کی رُباعیات گنجِ عرفاں
سُلطان اَبُو سعید اَبُوالخیرؒ ہیں وہ

Marfat.com

کمینوں کو عزّت بخشی کا نتیجہ

آہنگِ فریب و شیوۂ جَور دیا
سِفلوں کا مزاج ' کبر کا طَور دیا
کُتّے کو نہ کھیر پچ سکی بالآخر
عزّت نے تجھے کمینہ پن اور دیا

تلقینِ استقامت

ہر موج ڈبو دینے کو مچلا کی ہے
اُٹھی ہے گھٹا غم کی تو برسا کی ہے
طوفانِ محبّت سے نہ دل گھبرائے
اِس بحر میں ڈوبنا ہی پیراکی ہے

Marfat.com

عمل ایک سبب دو

انسان کے احوال کی دُنیا ہے عَجب
مُضمر اک ہی عمل میں ہیں دو مطلب
عالم بھی اِدھر چُپ تو اُدھر جاہل بھی
یہ علم کے ہاتھوں، وہ جہالت کے سبب

درسِ نَفَس

درسِ عَدَم و سَلبِ بقا دیتا ہے
تعطیلِ حیات کا پتا دیتا ہے
اُستادِ نَفَس بدن میں آتے جاتے
انسان کو تعلیمِ فنا دیتا ہے

Marfat.com

مُشاہدات

دل فارغ و دل شاد نہ ہونے پایا
آلام سے آزاد نہ ہونے پایا
جس نے کسی آباد کو برباد کیا
وہ بھی کبھی آباد نہ ہونے پایا

کون دیتا ہے' دینے کو مُنہ چاہیے

کہتے ہیں وہ سُر کی' جن کے سَر میں کچھ ہو
پلواتے ہیں وہ' جن کی نظر میں کچھ ہو
کنگال بھریں گے کیا کسی کا کشکول
دیتے ہیں وہ بھیک' جن کے گھر میں کچھ ہو

Marfat.com

خطابِ برمحل

پھر جوشِ بیاں میں ٹُوٹ کر بولیں گے
لہجے کی دھمک سے بام و در بولیں گے
بے وقت کی بولیاں نہیں بولتے ہم
ہم بولے اگر تو وقت پر بولیں گے

سجن دُور نہ جا

ہو جائیں گے چاک پیرہن دُور نہ جا
چھا جائے گا پھر اُداس پن دُور نہ جا
گلیاں بہ زبانِ حال کہتی ہیں یہی
رہ گاؤں کے نزدیک، سجن دُور نہ جا

Marfat.com

پُرسشِ اعمال

الفت میں خلوص اور وفا لازم ہے
تسلیم و رضا ' خوفِ خدا لازم ہے
اعمال کی پرسش سے نہیں راہِ فرار
ہاں یاد رہے روزِ جزا لازم ہے

کُچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

خاموش ہیں کس لیے جنابِ والا
کیوں ڈال لیا ہے اپنے مُنھ پر تالا
خاموشی ہے آپ کی کسی بات پہ دال
لگتا ہے مجھے دال میں کالا کالا

Marfat.com

ارشادِ عقل

بے کیفیِ ایّام نظر میں رکھیے
دَورِ سحر و شام نظر میں رکھیے
جس کام کا آغاز کیا ہے حضرت!
اُس کام کا انجام نظر میں رکھیے

وعدہ

وعدے کی ہوئی بات، کہا کل پرسوں
آنے کو کہا، مگر نہ آئے برسوں
ٹوکا جو سرِ راہ، تڑخ کر بولے
کیا خوب! ہتھیلی پہ جمائیں سرسوں؟

Marfat.com

تقاضائے خردمندی

کچھ ہوش و خرد سے کام لینا سیکھو
دشمن کا سنبھل کے نام لینا سیکھو
دینا ہو اگر مدِ مقابل کو جواب
پھر وقت پہ انتقام لینا سیکھو

دستورِ جنوں

اپنے ہاتھوں میں راج لے لیتا ہے
اس ڈھنگ سے وہ خراج لے لیتا ہے
دیتا ہے جنوں، آبلہ پائی جن کو
پھر اُن کے سَروں سے تاج لے لیتا ہے

Marfat.com

ہم آپ کے ہیں

ہر چند ستم ہو کہ کرم' آپ کے ہیں
ہمدرد و رفیق و ہمقدم آپ کے ہیں
تنقید کریں کہ رُوٹھ جائیں ' لیکن
اِتنا رہے ذہن میں کہ ہم آپ کے ہیں

❁

علاماتِ بیماریِ حسد

لہجے میں تپش ہے' مردم آزاری ہے
ہر وقت زباں سے کچھ نہ کچھ جاری ہے
ظاہر ترے اطوار سے ہے پاگل پن
لگتا ہے' تجھے حسد کی بیماری ہے

❁

Marfat.com

خطاب بہ حاسدِ بدباطن

اشعار کی توصیف پہ جل اُٹھتا ہے
تقریر پہ، تصنیف پہ جل اُٹھتا ہے
دیتا ہے مجھے سَنَد مِرے ہونے کی
جب تُو میری تعریف پہ جل اُٹھتا ہے

حاسد، محرومِ مقاصد

حاسد مَنَش و اصلِ مفاسد تُو ہے
اِس واسطے محرُومِ مقاصد تُو ہے
فطرت کا یہ احسان کہ میں ہُوں محسُود
قدرت کی یہ پھٹکار کہ حاسد تُو ہے

Marfat.com

کششِ کوچۂ جاناں

کانٹا سا یاد کا کھٹک جاتا ہے
سُولی پہ خیال کی لٹک جاتا ہے
کیا خاک قدم اُٹھائے کوئی اُس وقت
جب دل ترے کوچے میں اٹک جاتا ہے

❁

مقامِ ساقی

وہ حُسن کہاں، نہ ہو تری خُو جس میں
بے کیف ہے وہ پھُول، نہ ہو بُو جس میں
ساقی! ترے دَم سے ہے چمن میں رونق
ویرانہ ہے وہ چمن، نہ ہو تُو جس میں

❁

Marfat.com

لنگر کو توڑ دیا

اب کیوں ہو مجھے ہجومِ آفات کا غم
بد خواہِ دنی ' یا کسی کم ذات کا غم
بیٹھا ہوں جسے سونپ کے اپنا سب کچھ
اُس کا ہو اگر کرم تو کس بات کا غم

حقیقت خود بولتی ہے

دُکھ پہنچے تو اشک آنکھ میں بھر آتا ہے
دل تڑپے تو لہجے میں اثر آتا ہے
کچھ بھی نہ کسی میں ہو تو کیا آئے نظر
کچھ ہو جو کسی میں تو نظر آتا ہے

Marfat.com

ماحول کو تخلیق کرو

اِس امر پہ ثبت مُہرِ تصدیق کرو
اب فیض رسانی میں نہ تعویق کرو
ماحول کی تخلیق تو سب ہوتے ہیں
ہمّت ہے تو ماحول کو تخلیق کرو

معراجِ ادب

یُوں بے ادبی کے نہ قریں آجائے
گُستاخوں کی صف میں نہ کہیں آجائے
کرتا نہیں سجدہ اِس لئے اُس در پر
پیشانی کے نیچے نہ زمیں آجائے

Marfat.com

تصوّر کی کرشمہ سازیاں

کچھ سوچ کے/بولنے سے کترائے ہوں
چپ چاپ کھڑے ہوں' دل میں شرمائے ہوں
دروازے پہ کون دے رہا ہے دستک
دیکھو تو ذرا وہ نہ کہیں آئے ہوں

ہُوالباقی

دُنیا کی چمک دمک ہے آنی فانی
جیسے کہ ہے موجوں کی روانی فانی
باقی سے مقابلہ نہیں فانی کا
باقی باقی ہے اور فانی فانی

Marfat.com

انّ اللّٰہ یبغض الحبر السّمین(الحدیث)

ترجمہ: اللہ نہیں پسند کرتا موٹے عالم (یا مولوی) کو

موٹا مُلّا

قامت میں بلند ہو کہ چھوٹا مُلّا
ہے دیو نژاد ' دل کا کھوٹا مُلّا
اِس پہ شاہد ہے یہ حدیثِ نبَوی
قدرت کو نہیں پسند ' موٹا مُلّا

❁

طلبِ عنایات

پیاسوں کو ملے آبِ رواں سے کچھ تو
جو آئے ہیں' لے جائیں یہاں سے کچھ تو
ہو جائے سماعتوں کی دنیا آباد
فرمایئے لِلّٰہ زباں سے کچھ تو

❁

Marfat.com

شانِ گدا

کیا بند ہُوا ، کبھی قضا کا رستہ
مسدُود ہُوا ، کہیں صبا کا رستہ
جو آئے گا سامنے وہ مٹ جائے گا
روکے نہ کوئی اُن کے گدا کا رستہ

❁

فریادِ مگس

ہُوں مُضطرب اِک فعلِ نجس کے ہاتھوں
سَر پیٹتی ہوں بارِ نفس کے ہاتھوں
مکّھی مَل مَل کے ہاتھ کہتی ہے نصیؔر
لوگو! مَیں لُٹ گئی ہوس کے ہاتھوں

❁

Marfat.com

معراجِ بشریّت

دل غیر کے دام سے بچائے رکھنا
ذاتِ مُطلق سے لَو لگائے رکھنا
معراجِ بشر یہی ہے عبدیّت میں
اللہ کے در پہ سر جُھکائے رکھنا

مقامِ مسجد

اعزاز ہے اِس در پہ سوالی ہونا
مہمل ہے یہاں ' جنابِ عالی ہونا
اُٹھتے ہیں دُعا میں اِس لیے خالی ہاتھ
بھرنے کے لئے ہے شرط ' خالی ہونا

Marfat.com

تنزیہہ وتشبیہ

ڈھونڈا ہے اُسے خانہ بہ خانہ ہم نے
وحدت کو تو کثرت ہی سے مانا ہم نے
خورشید کو ظلمت نے کیا ہے ممتاز
تنزیہہ کو تشبیہہ سے جانا ہم نے

گرفتِ غیبی

قدرت کی پکڑ ہے ایک سیفِ مَسلُول
خالق سے مقابلہ ہے انسان کی بُھول
کعبے کے گرانے کو جو نکلا دشمن
لشکر کو بنا دیا کَعَصفِ مّاُکُول

Marfat.com

احباب بدلے ہم نہ بدلے

عبرت کی نگاہ سے یہ دنیا دیکھی
نا کامِ ہر اُمّید و تمنّا دیکھی
احباب نے ہم سے لاکھ آنکھیں بدلیں
ہم بدلے نہ دوسروں کی دیکھا دیکھی

کیفیّتِ قلب

ہر چند کے پا بستۂ آزار ہے دل
سینہ ہے قفس، مرغِ گرفتار ہے دل
شاکی نہیں مجبوری و ناچاری کا
باحوصلہ و صابر وخوددار ہے دل

Marfat.com

بلائے ناگہانی

مچھّر کو پڑے جیسے ہوا سے پالا
یا پھر کسی شاہ کو گدا سے پالا
کم بخت مِرے سَر سے یہ ٹلتا ہی نہیں
اپنا بھی پڑا ہے کس بلا سے پالا

دنیا ایک الم کدہ ہے

ہے دَورِ طرب ' سایۂ ابرِ گُزراں
ہر خندہ ہے تاب و شررِ برق ' یہاں
ہر سانس کو تُو سنگِ ملامت ہی سمجھ
ہستی ہے تری ' کارگہِ شیشہ گراں

Marfat.com

بُرے وقت کا ایک اچھا پہلو

حل مشکلِ انسان تو ہوجاتی ہے
منزل یہ کچھ آسان تو ہو جاتی ہے
اچھا ہے بُرے وقت کا یہ اک پہلو
انسان کی پہچان تو ہو جاتی ہے

۞

قوّتِ نیکی نداری بدمکُن

لو کام حیا سے ' بے حیائی نہ کرو
مخلوقِ خدا سے کج ادائی نہ کرو
تم نے بھی تو دینا ہے کہیں جا کے جواب
نیکی نہیں ہوتی تو بُرائی نہ کرو

۞

Marfat.com

میں کچھ نہیں کہتا

قطرہ ہُوں، حَباب و موج یا دریا ہُوں
گوہر ہُوں، خَزَف ہُوں، گُل ہُوں یا کانٹا ہُوں
کہنا نہیں چاہتا کچھ اپنے حق میں
یہ وقت کرے گا فیصلہ، مَیں کیا ہُوں

التماسِ فیصلہ

اُلجھاؤ کا ختم سلسلہ ہو جائے
بہتر ہے کہ طے یہ مَسئلہ ہو جائے
میں آپ کے نزدیک ہوں کس کھاتے میں
اِس بات کا آج فیصلہ ہو جائے

Marfat.com

ہَوا کو درسِ پرواز؟

دانائی و علم پر تجھے اِتنا ناز
پھر اُس پہ یہ اِفہام کا اوچھا انداز
تُو مجھ کو پڑھا رہا ہے' اوطفل مزاج!
دیتا ہے کوئی ہوا کو درسِ پرواز؟

❁

نکتۂ نازک

یہ نکتہ ہے از بسکہ دُروں نازک و پاک
سمجھے گا اگر اِسے' تو ذہنِ دڑّاک
عالی فطرت میں کھوٹ ممکن ہی نہیں
ہے آبِ گہر پہ بند' راہِ خاشاک

❁

Marfat.com

دُنیائے معانی

خاموش بیانی کی طرف بھی آؤ
اِس عالمِ ثانی کی طرف بھی آؤ
لفظوں ہی سے کھیلتے رہو گے کب تک
دُنیائے معانی کی طرف بھی آؤ

اے دنیا!

پھر سے یہ ہمیں دعوتِ رغبت کیسی
کیا چلنے کو رہ گئی کوئی چال ایسی
ہم فقر نہاد جانتے ہیں تجھ کو
دُنیائے دَنی! جا تری ایسی تیسی

Marfat.com

التجائے دعا

میخانے پہ بارانِ عطا کُھل کر ہو
اللہ سے عرضِ مُدّعا کُھل کر ہو
چھائی ہے عجیب سی گُھٹن رندوں پر
اے پیرِ مُغاں! آج دُعا کُھل کر ہو

اِخفائے راز

یہ منزلِ صبر ہے یہاں چُپ رہیے
آزار و جفا کے تیر، دِل پر سہیے
ہر بات کے لائق نہیں ہوتا ہر کان
ہر اک سے نہ اپنے غم کی بپتا کہیے

Marfat.com

واعظ کی روٹی

ہے اِس کے نصیب میں پرائی روٹی
واعظ نے کبھی گھر میں نہ کھائی روٹی
اِس گھر میں اگر آج تو کل اُس گھر میں
قُدرت نے بھی کیا اِس کی لگائی روٹی

۞

میرا مقابلہ مت کر

مَیں رِند ہوں' پی کے مست ہونے والا
بیگانۂ بُود و ہست ہونے والا
اللہ نے بخشی ہے بلندی مجھ کو
مَیں تجھ سے نہیں ہُوں پست ہونے والا

۞

Marfat.com

بے عمل مولوی کے نام

کچھ شرم سے کام لے، عبث تنتا ہے
برہم ہیں خواص، مشتعل، جنتاؔ ہے
اے بندۂ حرص و تارکِ صوم و صلوٰۃ
تُو مفتی و مولوی کہاں بنتا ہے

۞

ا: قوم

فتویٰ فروش کے نام

مکّار و خسیس و بد گُہر مُفتی ہے
بے شرم و حریص و کم نظر مُفتی ہے
فتوے کو بدل دیتا ہے پیسے لے کر
اے دیوِ ہوس! تُو پیشہ ور مُفتی ہے

۞

Marfat.com

متکبّر مُلاّ

لوگوں سے بگاڑ پر ٹھنا پھرتا ہے
کس بات پہ اِس قدر تنا پھرتا ہے
کم بخت نے چار لفظ کیا سیکھ لئے
علاّمہ فہامہ بنا پھرتا ہے

دین فروش مولوی کے نام

خنّاس و جُھول مَیں نہیں ہُوں، تُو ہے
نذرانہ وصُول مَیں نہیں ہُوں، تُو ہے
اک فعلِ حلال کو کہا تُو نے حرام
گُستاخِ رسُولؐ مَیں نہیں ہُوں، تُو ہے

Marfat.com

جاہل دولت مند سے خطاب

موجود فضیلت بھی کوئی ہے کہ نہیں
تعلیم سے نسبت بھی کوئی ہے کہ نہیں
پوشاک تو قیمتی پہن لی تُو نے
اپنی تری قیمت بھی کوئی ہے کہ نہیں؟

❁

مقامِ افسوس

تھامے ہوئے دل بہ چشمِ نم آئے ہیں
سر پیٹتے قرطاس و قلم آئے ہیں
جب علم کے گاہک اُٹھ گئے دنیا سے
سودا لیے بازار میں ہم آئے ہیں

❁

Marfat.com

داغِ سجدۂ ریا

یہ کوئی جلی جلائی روٹی تو نہیں
جتنا تُو خود ہے اُتنی کھوٹی تو نہیں
سجدے میں رگڑتا ہے اِسے کیوں اِتنا
پیشانی ہے آخر ' یہ کسوٹی تو نہیں

نام بڑا درشن تھوڑے

یُوں فخر سے کچھ سوار ' لائے گھوڑے
ہیں ابلقِ ایّام کی باگیں موڑے
میدانِ مقابلہ میں اُترے تو کُھلا
ہے نام بڑا مگر ہیں درشن تھوڑے

Marfat.com

مراحلِ حیات

دُکھ درد کی کائنات سے گزرا ہُوں
دُنیائے تعلّقات سے گزرا ہُوں
آدابِ حیات کیا سکھاؤ گے مجھے
ہر مرحلۂ حیات سے گزرا ہُوں

حُسنِ سُلوک کا صِلہ

تقلید کا احساس دِلا تو دے گا
دُنیا کو یہ ماجرا سُنا تو دے گا
انسان کے ساتھ کیجئے حُسنِ سُلوک
کچھ اور نہ دے سکا، دُعا تو دے گا

Marfat.com

شیوۂ اسلاف

ہے مشربِ طبعِ صاحبانِ ارشاد
انجام سے گھبرائے نہ مردِ آزاد
اک بات کو جب کہ خُود وہ سچّا سمجھے
پھر کیوں نہ کہے عَلٰی رُؤُوسِ الاَشہَاد

کب آؤ گے؟

کیا فائدہ اُس گھڑی کہ جب آؤ گے
بے کار ہے پھر' اگر نہ اب آؤ گے
تیّار ہے قبر' اُٹھ چکی ہے میّت
تم اب بھی نہ آسکے تو کب آؤ گے

Marfat.com

آمدِ یار

یوں حُسن کا شاہکار بن کر آئے
بے چین تھا دل، قرار بن کر آئے
آنگن مِرا آج بھر گیا پھولوں سے
وہ گھر میں مِرے بہار بن کر آئے

رہروانِ مُلکِ بقا

اِس گُلخنِ آفات سے جل کر نکلے
آخر کفِ افسوس ہی مل کر نکلے
شورِ ہستی سے جانبِ منزلِ خاک
رہرو، نئی پوشاک بدل کر نکلے

Marfat.com

تفہیمِ قرآنی

گنجینۂ عرفان سمجھ کر پڑھیے
سرمایۂ ایمان سمجھ کر پڑھیے
الفاظ کے ساتھ ہو معانی پہ نظر
قرآن کو قرآن سمجھ کر پڑھیے

❁

رقصِ زباں

ہر بات پہ ہر وقت کہاں ناچتی ہے
اِک خاص لگن میں ناگہاں ناچتی ہے
لیتا ہوں ترا نام تو میرے مُنھ میں
بے ساختہ اُٹھ اُٹھ کے زباں ناچتی ہے

❁

Marfat.com

صَلائے عام

محفل میں مری ہر ایک آسکتا ہے
کچھ دیر سخن کا لُطف پا سکتا ہے
جو بیٹھنا چاہے، وہ سکوں سے بیٹھے
جانا ہو جسے، وہ اُٹھ کے جاسکتا ہے

بے ثباتِ عالم

کیا خاک جمے دَہر میں پائے ہستی
سیلاب کی زد میں ہے بِنائے ہستی
گُل چاک جگر ہیں، دم بخود ہیں غنچے
بے کیف ہے کس درجہ فضائے ہستی

Marfat.com

گھمنڈی کے نام

تُو اصل میں کیا تھا' کیا بنا پھرتا ہے
یہ کبر' کہ کبریا بنا پھرتا ہے
اے جرمِ حقیر! اپنی اوقات نہ بھول
بندہ ہے تو کیوں خدا بنا پھرتا ہے

حُصولِ مقصد کا راز

جو دل میں تڑپ سی اک بٹھا لیتے ہیں
سر پر جو قیامتیں اُٹھا لیتے ہیں
جاتی نہیں رائیگاں نصیرؔ اُن کی تلاش
مقصد کو وہ ایک روز پا لیتے ہیں

Marfat.com

اَوکھے سَوڑے

تکلیف دے گُھٹ بھرے اساں گل گوڑے
اَج بیٹھے آں سُکھ دے نال ہوکے چوڑے
جے رب نے اسانوں کُجھ فضیلت دِتّی
کیوں ہوندے نے ایویں لوک اَوکھے سوڑے

❁

آدابِ گفتگو

دانش سے فرو تمام جذبات کرو
لہجے کو عطا علم کی سوغات کرو
بیکار کی بک بک یہ کہاں تک آخر
کرنا ہے تو پھر دلیل سے بات کرو

❁

Marfat.com

ضرورتِ اکتسابِ مزید

پہلے لفظوں میں رنگ بھرنا سیکھو
پھر بحرِ معانی میں اُترنا سیکھو
معلوم ہے جس قدر ہو تم پانی میں
باتیں نہ چباؤ ' بات کرنا سیکھو

عزّتِ نفس

تُو دل سے نکال دے یہ وسواس اپنے
ہیں خیر سے کچھ غیُور احساس اپنے
ہر شخص کو دولت کا پُجاری نہ سمجھ
جو کچھ ترے پاس ہے' وہ رکھ پاس اپنے

Marfat.com

شرطِ پذیرائی

بے خوف و بلا ہراس آسکتا ہے
آنا ہمیں اُس کا ' راس آسکتا ہے
سیدھا ہو جو قبلے کی طرح نیّت کا
وہ شخص ہمارے پاس آسکتا ہے

ضرورتِ نسیان

آشفتگی نظر کا باعث نہ بنیں
بے خوابیٔ بیش تر کا باعث نہ بنیں
رکھ ذہن میں بھولنے کی گنجائش بھی
یادیں کہیں دردِ سر کا باعث نہ بنیں

Marfat.com

محلِ استعجاب

چہرے پہ ترے رونقِ اوصاف نہیں
سیرت میں تری جلوۂ اسلاف نہیں
ظاہر ترا اُجلا نظر آتا ہے ' مگر
باطن ترا ظاہر کی طرح صاف نہیں

مُجھ کو سمجھو

فطرت کا حسیں راز ہُوں ' سمجھو مجھ کو
اِک نغمۂ بے ساز ہُوں ' سمجھو مجھ کو
امروز کی شب میں ہُوں صباحِ فردا
میں وقت کی آواز ہُوں ' سمجھو مجھ کو

Marfat.com

اظہارِ افسوس

کم فہموں سے نظر ملائیں کیوں کر
حیران ہیں مُردوں کو جگائیں کیوں کر
اندھوں کو دِکھائیں کیا جمالِ قدرت
بہروں کو حدیثِ جاں سنائیں کیوں کر

❁

مقامِ انسان

تخیل کی رفعت کوئی سمجھے تو سہی
افکار کی عظمت کوئی سمجھے تو سہی
کونین کی رُوداد کا عنوان ہے وہ
انساں کی حقیقت کوئی سمجھے تو سہی

❁

Marfat.com

ضربِ وقت

پُر کیف و طرب خیز فضا ہی نہ رہی
لب پر وہ عیش کی نوا ہی نہ رہی
جیسے ہی گلا موت نے آکر دابا
دم بھر میں شہنشاہ کی شاہی نہ رہی

❀

از مکافاتِ عمل غافل مشو

ترکش سے نکل گئے تو پھر کیا ہوگا
یہ تیر بھی چل گئے تو پھر کیا ہوگا
الزام تراشیوں سے باز آجاؤ!
حالات بدل گئے تو پھر کیا ہو گا؟

❀

Marfat.com

ضرورتِ درستگیٔ نیّت

بد باطن و بے شعور لگتا ہے مجھے
اخلاص کی حد سے دُور لگتا ہے مجھے
باتیں تری جاذبِ سماعت ہیں تو کیا
نیّت میں تری فتور لگتا ہے مجھے

مقامِ تاسّف

انسان کے دُکھ درد کا درماں نہ بنے
کانٹے ہی بچھائے، گُل بد اماں نہ بنے
علّامۂ دہر و حاکم و شیخُ العصر
سب کچھ تو بنے، مگر تم انساں نہ بنے

Marfat.com

سزائے ناکردہ گناہی

وہ بچ گئے، جن کو زعمِ یکتائی ہے
ذہنوں میں جن کے بوئے دارائی ہے
معلوم نہیں کہ ہم نے کس کھاتے میں
ناکردہ گناہوں کی سزا پائی ہے

مَیں اور ماحول

سچ کہنے میں اک ذرا نہیں ہَول مجھے
بخشے گی بقا، درستیٔ قول مجھے
یہ فیصلہ خود کرے گا اب وقت نصیرؔ
ماحول کو مَیں مِلا کہ ماحول مجھے

Marfat.com

عِلّتِ ترکِ سلام

عاقل ہو تو جمعِ مال سے مُنھ موڑو
یاروں سے نہ دشمنی کا رشتہ جوڑو
دولت کے حُصول کا یہ پہلا ہے سَبَق
احباب کو بھی سلام کرنا چھوڑو

❁

انسان کی بے حسی

کُچھ الفتِ باہمی اِسے راس نہیں
رہتے ہوئے پاس، اک ذرا پاس نہیں
افسوس کہ انسان کہلوا کر بھی
انسان کو انسان کا احساس نہیں

❁

Marfat.com

شرطِ مقابلہ

لازم ہے عُلوم و فن کا حامل ہونا
دانائے معارف و مسائل ہونا
تیار ہوں مَیں مقابلے کو، لیکن
ہے شرط مقابل کا بھی قابل ہونا

وجود و عدم

پس منظرِ خاموشِ قِدَم میں کچھ ہے
اِس ظاہری نیست کے شکم میں کچھ ہے
ہر چیز کو جب عدم سے ملتا ہے وجود
معلوم ہوا کہ پھر عدم میں کچھ ہے

Marfat.com

اپنا احتساب کر

لہجے سے رعونتِ من و تُو نہ گئی
گردن میں جو تھی اَکڑ، سرِ مُو نہ گئی
کیوں کر ترے سجدے کو میں سجدہ جانوں
اب تک ترے سَر سے کِبر کی بُو نہ گئی

❁

پہلے میرا جواب دے

اے جاہلِ مُطلق! عبث اِتراتا ہے
آتی نہیں شرم اور بکے جاتا ہے
آتا ہے مجھے کیا، یہ بتاتا ہوں ابھی
تُو پہلے بتا کہ تجھ کو کیا آتا ہے؟

❁

Marfat.com

عیادتِ پُرمعنیٰ

ہم ایسوں کو یُوں بھلا وہ کب پوچھتے ہیں
پوچھیں بھی تو با طرزِ عجب پوچھتے ہیں
یعنی یہ ستم کہ کر کے اپنا بیمار
ناسازیٔ طبع کا سبب پوچھتے ہیں

حقیقی اِفلاس

خوشیاں جو گزاریں بھی تو روتے روتے
للچائیں ' جو ہر چیز کے ہوتے سوتے
اِفلاس حقیقت میں ہے اُن کا اِفلاس
ہو کچھ بھی نہ جن کے پاس' سب کچھ ہوتے

Marfat.com

غیرتِ نفس

اِفلاس کِیا قبول، اُتارا نہ لیا
فاقے سے رہے، کسی کا مارا نہ لیا
پتھر کی طرح ڈوب گئے ہم چُپ چاپ
لیکن کبھی تِنکوں کا سہارا نہ لیا

معذرت کے ساتھ

کون اپنا عدوئے جاں بنائے گا تمہیں
یہ میرے سوا کون بتائے گا تمہیں
بے مثل سہی، مگر نہ اِتنا اِتراؤ
ہم سا بھی کوئی نظر نہ آئے گا تمہیں

Marfat.com

التجائے شب باشی

سوچ ایک ہے، گھر اپنا ہے، گھات اپنی ہے
مُہرے اپنے ہیں، جیت مات اپنی ہے
رُک جاؤ یہیں، اب ایسی بھی جلدی کیا
تم اپنے ہو، رات اپنی ہے، بات اپنی ہے

یہ مشاہدہ کی بات ہے

چلنے سے جو طبعِ یار رُک جاتی ہے
نبضِ دلِ بے قرار رُک جاتی ہے
سیلاب کی رَو میں جب رُکاوٹ آجائے
موجوں کی وہیں قطار رُک جاتی ہے

Marfat.com

اِس آنے کو کیا کہیئے
اِس جانے کو کیا کہیئے

آئے تھے اگر تو دل لُبھاتے جاتے
آنا تھا نہ یُوں تو پھر نہ آتے جاتے
دُہراؤں تو آتا ہے کلیجا مُنھ کو
کچھ یاد ہے، کیا کہا تھا جاتے جاتے؟

❁

بددُعا کا جواب

نفرت کے یہ تیور یہ بُرائی میری
دیکھی نہیں تُو نے کج ادائی میری
ناحق مجھے بد دُعائیں دینے والے!
کیوں کر نہ تجھی کو آئے، آئی میری

❁

Marfat.com

گھر بیٹھے ہوئے سفر

در خانہ و در بہ در اِسے کہتے ہیں
ہم مشربیٔ نظر اِسے کہتے ہیں
جُوتی ہے رواں، پَیر ہیں اُس کے اندر
گھر بیٹھے ہوئے سفر اِسے کہتے ہیں

❁

بُھول جاتا ہُوں مَیں

اندازِ حیات بُھول جاتا ہُوں مَیں
وہ دن ہو کہ رات، بُھول جاتا ہُوں میں
ہر روز یہ کہتا ہُوں کہ بُھولوں گا اُسے
ہر روز یہ بات بُھول جاتا ہُوں مَیں

❁

Marfat.com

اِسے میری لگائی ہوئی سمجھ

کی خَلوت و جَلوت میں بُرائی میری
کس کس ڈھب سے ہنسی اُڑائی میری
لاکھ اشک بَہا ' ہزار سَرد آہیں بھر
تجھ سے نہ بجھی آگ لگائی میری

۞

بد سے بدنام بُرا

کہتی ہے اِسے خلق ' سرِ عام بُرا
ہوتا ہے بُرے کام کا انجام بُرا
معیوب مقامات پہ کیجئے نہ قیام
سچّی ہے مَثَل کہ بد سے بد نام بُرا

۞

Marfat.com

قدرت کی گرفت

وہ کون زَبَر ہے ' جو یہاں زیر نہیں
حالات بدلنے میں کوئی دیر نہیں
دل کھول کے آج ظلم کر لے ظالمؔ!
اللہ کے گھر دیر ہے ' اندھیر نہیں

شیطان کا اعترافِ عجز

ہے مکر و فریب تیری رگ رگ میں نہاں
کہلاتا ہے باوجود اِس کے انساں
شیطان سے تُو پناہ کیا مانگے گا
خود تجھ سے پناہ مانگتا ہے شیطاں

Marfat.com

وُسعتِ امکان

غیر ایک نظر میں آشنا ہو جائے
اک موڑ پہ دوست بھی جدا ہو جائے
ہر بات کا امکان رہے پیشِ نگاہ
کیا جانے کسی بھی وقت کیا ہو جائے

❁

وَلَا تَنْسَ نَصِیْبَکَ مِنَ الدُّنْیَا (القرآن)
ترجمہ: یعنی دنیا سے اپنا حصہ بقدرِ کفایت لے لے (77:28)

ترکِ ہوس کا حکم

یہ وُسعتِ ماء وطین ' دو گز ہی رہی
کُھل کر بھی پئے مکین ' دو گز ہی رہی
اِتنی بڑی جاگیر نے کیا تجھ کو دیا
حصّے میں ترے زمین ' دو گز ہی رہی

❁

Marfat.com

دامِ ہوس

دانا ہے تو دنیا کو سمجھ دامِ ہوس
انساں کا وجود ہے عناصر کا قفس
ہر پیکرِ تخلیق ہے تصویرِ خیال
یک موجِ ہوا بیش نہیں تارِ نفس

میدان کا فیصلہ

جو بس میں ہے' انسان کِیا کرتے ہیں
غمّازیٔ امکان کِیا کرتے ہیں
کتنی ہے سکت' دوڑ ہے کس کی کتنی
یہ فیصلے میدان کِیا کرتے ہیں

Marfat.com

عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ (القرآن)

ترجمہ: اُسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے (129:9)

اُمّیدِ کرم

دامن میں نہیں کچھ بھی، سوائے اُمّید
بیٹھا ہوں شب و روز، لگائے اُمّید
اُمّید برآر سے ہے اُمّیدِ کرم
اللہ کرے میری برآئے اُمّید

❁

وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُوۡرًا (القرآن)

ترجمہ: اور تمہارے رب کی بخشش کسی سے رکی ہوئی نہیں (20:17)

فضلِ یزداں

گُنجشک، کبوترِ حرم ہو جائے
ذرّہ، سُورج کا ہم قدم ہو جائے
موقوف نہیں یہ بات اہلیّت پر
جس پر بھی کریم کا کرم ہو جائے

❁

Marfat.com

وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (القرآن)

ترجمہ: اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے، یہی لوگ ہیں جو نجات پانے والے ہیں۔(104:3)

میرے بندے

نیکی پہ اُبھارتے ہیں میرے بندے
طاعت میں گزارتے ہیں میرے بندے
اغیار سے اظہارِ براءت کر کے
مجھ ہی کو پُکارتے ہیں میرے بندے

لَا تَبۡدِيۡلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ (القرآن)

ترجمہ: اللہ کے کلمات میں تبدیلی نہیں ہو سکتی (64:10)

اللہ نہ بن!

چل جادۂ مُصطفیٰؐ پہ، گمراہ نہ بن
محتاج ہے خِلقتاً، شہنشاہ نہ بن
آئینِ شریعت میں نہ لا تبدیلی
تُو بندۂ اللہ بن، اللہ نہ بن

Marfat.com

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ (القرآن)

ترجمہ: اور اُن کے ساتھ اس طریقے سے بحث کرو جو بہت ہی اچھا ہو۔(125:16)

آدابِ عداوت

ہو صاحبِ فہم و خُوش قرینہ دشمن
با حوصلہ و کُشادہ سینہ دشمن
ہوتے ہیں عداوت کے بھی آخر آداب
اللہ نہ دے کوئی کمینہ دشمن

اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِیْنَ مُنْتَقِمُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: ہم جرم کرنے والوں سے بدلہ ضرور لیتے ہیں۔(22:32)

دشمن کے لئے خوش خبری

ہر طرح کا انتظام' اُس پر چھوڑا
جوکچھ بھی کرے' یہ کام اُس پر چھوڑا
دشمن کو نصیرؔ خود سنبھالے اللہ
اب میں نے یہ انتقام' اُس پر چھوڑا

Marfat.com

من اخذ من الارض شبرًا بغیر حقّ خسفه اللّٰه یوم القیٰمة الٰی سبعِ ارضین. (الحدیث)

ترجمہ: جس نے کسی کی ایک بالشت زمین پر ناجائز قبضہ کیا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے سات زمینوں تک دھنسائے گا۔ (مشکوٰۃ شریف)

انجامِ غاصب

بدبُو مُردار کی طرح پکڑے گی
پھر پھٹنے کو لاش قبر میں اکڑے گی
ہے آج زمیں پہ جو زمیں کا غاصب
کل اُس کو زمیں زیرِ زمیں جکڑے گی

❁

عَسٰی اَنْ تَکْرَہُوْا شَیْئًا وَّ ہُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ (القرآن)

ترجمہ: ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بہتر ہو۔ (216:2)

جیت ہار کا فیصلہ

اچھی نہیں ضد، یہ جان کر جیت گئے
چُپ رہنے کی دل میں ٹھان کر جیت گئے
تم ہار کو جیت جان کر ہارے ہو
ہم جیت کو ہار مان کر جیت گئے

❁

Marfat.com

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (القرآن)

ترجمہ:اور کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل نابود ہو گیا۔بے شک باطل نابود ہونے والا ہے۔(81:17)

ہیبتِ حق

آساں نہیں یہ کام، بڑا مشکل ہے
چلنا اِس راہ پر ذرا مشکل ہے
جُھوٹے کیا آئیں رُوبرو سچّوں کے
سچ یہ ہے کہ سچ کا سامنا مشکل ہے

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا (القرآن)

ترجمہ:اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی سے کام لیتے ہیں اوران کا خرچ کرنا زیادتی اور کمی کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے(67:25)

فضیلتِ اعتدال

اِس بزمِ فنا میں کبرِ ہستی نہ کرو
بُخل و حسد و دراز دستی نہ کرو
کہتے ہیں یہی قدح زنی کے آداب
میخانہ بھی پی جاؤ تو مستی نہ کرو

Marfat.com

وانّ العلماء ورثة الانبیاء وانّ الانبیاء لم یورّثوا دینا رًا ولا درهمًا انّما ورّثوا العلم فمن اخذهٗ اخذ بحظّ وافر (الحدیث)

ترجمہ: اور یہ کہ علماء وارث ہیں انبیاء کے اور یہ کہ انبیاء نے درھم و دینار کی وراثت نہیں چھوڑی' بلکہ علم کی وراثت چھوڑی' پس جس نے یہ حاصل کیا اُس نے اس وراثت سے وافر حصہ حاصل کرلیا۔ (مشکوٰۃ)

علم اور دولت میں فرق

اللہ سے مانگیے سدا علمِ مزید
زِدْنِیْ عِلْماً ہے اِس کی قطعی تائید
ہو علم سے کیا مقابلہ دولت کا
وہ ورثۂ انبیاؑ' یہ میراثِ یزید

❀

یُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَایَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ (القرآن)

ترجمہ: جہاد کریں گے اللہ کی راہ میں اور کسی ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ (54:5)

واعظِ مصلحت کوش

وفقیرِ حق خروش

واعظ ہوس آشنا ہیں' کم بولیں گے
منبر ہی پہ بس یہ محترم بولیں گے
کیا بولیں گے یہ خوشامدی' مُردہ ضمیر
آنچ آئی اگر حق پہ' تو ہم بولیں گے

Marfat.com

افضل الجهاد کلمة الحق(الحدیث)

ترجمہ: کلمۂ حق بہترین جہاد ہے

بغاوت ہی سہی

ہاں باعثِ ذِلّت و سَفاہت ہی سہی
قرآن و حدیث کی حمایت ہی سہی
ہے پاسِ شریعت مِرا ایمانی حق
یہ بھی ہے بغاوت تو بغاوت ہی سہی

❁

الرّضاع یغیّر الطباع (الحدیث)

ترجمہ: دودھ پینا طبیعت کو بدل دیتا ہے (دودھ پلانیوالی کی اچھی اور بری عادتوں کا اثر دودھ پینے والے بچوں کی طبیعت پر پڑتا ہے)

دُودھ کا اثر

جِس طَور علالتِ بشر برحق ہے
جِس طرح روایتِ نظر برحق ہے
از رُوئے حدیث اِسی طرح اے مومن!
بچّوں میں دُودھ کا اثر برحق ہے

❁

Marfat.com

وَمَا تَشَآءُ وْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ (القرآن)

ترجمہ: اور تم نہیں چاہ سکتے بجز اس کے کہ اللہ چاہے' جو ربّ العالمین ہے (29:81)

مآلِ کار

تھی نیند مقدّر میں تو وہ سو کے رہا
کھونا تھا نصیب میں تو وہ کھو کے رہا
انسان کی دوڑ دھوپ بیکار گئی
منظور جو اللہ کو تھا' ہو کے رہا

وَمَاهُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ (القرآن)

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔(102:2)

جادو پرستوں کا مُنھ کالا

مجھ پر کیے ساحروں نے کیا کیا جادو
پر چل نہ سکا مجھ پہ کسی کا جادو
تھک ہار کے سب نے یہ کہا آخرِ کار
اللہ نہ چاہے تو چلے کیا جادو

Marfat.com

وَاَنْ تَعْفُوْا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰی (القرآن)

ترجمہ:اور تمہارا معاف کرنا تقویٰ سے زیادہ قریب ہے(237:2)

بہتر خیرات

معدوم ہر اختلاف کر دینا ہے
دل کا آئینہ صاف کر دینا ہے
مومن کے لئے نصیر بہتر خیرات
اک دوسرے کو مُعاف کر دینا ہے

❁

من تشبّہ بِقَومٍ فھو منھم (الحدیث)

ترجمہ:جس نے جس قوم کی مشابہت اختیار کی، وہ اسی میں سے ہوگا۔

اندازِ بیاں

لہجے میں گدازِ عارفاں پیدا کر
لُطف آئے، وہ اندازِ بیاں پیدا کر
حق بولے، جو حق دِکھائے، حق جس میں رہے
وہ دل، وہ نگاہ، وہ زباں پیدا کر

❁

Marfat.com

اشتباہِ فقیر

نخوت سے نہ یوں سر کو ہلاؤ ' جاؤ
رستے میں پڑے کو مت ستاؤ ' جاؤ
مالک کو بُلا لے گا ابھی دے کے صدا
آنکھیں نہ فقیر کو دِکھاؤ ' جاؤ

جوّاد کا اندازِ جُود و کرم

حائل کیا ابر کو ' دِکھا کر نہ دیا
اسباب کی آڑ دی ' اُٹھا کر نہ دیا
کِتنا ہے اُسے مانگنے والے کا لحاظ
جو جس کو دیا سامنے آکر نہ دیا

Marfat.com

گوہرِ نایاب

موجود وفا ہو گی، مروّت ہو گی
شاید کسی دامن میں یہ دولت ہوگی
ہم کو نہ ملا کوئی محبت والا
ہو گی کہیں دنیا میں محبت ہوگی

❁

ہم میں کیا ہے؟

اِفلاس بتائے گا کرم میں کیا ہے
یا جَہل کہ علم اور قلم میں کیا ہے
رکھ پیشِ نگاہ اپنی اصلیّتِ حال
خود بول اُٹھے گا تُو کہ ہم میں کیا ہے

❁

Marfat.com

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ فِی الدَّرْکِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (القرآن)

ترجمہ: تو بے شک منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے۔(145:4)

در پردہ مخالفت

یہ طرزِ معاشرت ' الٰہی توبہ
یہ رنگِ منافقت ' الٰہی توبہ
اظہارِ خُلوص ' برملا لوگوں میں
در پردہ مخالفت ' الٰہی توبہ

آج کل کی یاری

اخلاص و یگانگت سے عاری دیکھی
ہر موڑ پہ مطلب کی پُجاری دیکھی
حالات کے ساتھ سب نے بدلے تیور
یاروں کی نصیرؔ ہم نے یاری دیکھی

Marfat.com

مَیں آپ کا ہُوں

مُجرم ہُوں کہ بے قصور، مَیں آپ کا ہُوں
نزدیک رہُوں کہ دُور، مَیں آپ کا ہُوں
بے پَر کی اُڑا رہا ہے ناحق دشمن
مَیں آپ کا تھا حُضور! مَیں آپ کا ہُوں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: بے شک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔(156:2)

اِنّا لِلّٰه

فانی ہے یہ دُنیوی حَشَم دولت و جاہ
لَوٹے گا اُسی طرف، گدا ہو کہ وہ شاہ
جب میرے لئے تُو ہے نہ مَیں تیرے لئے
پھر کُھل کے نہ کیوں کہیں کہ اِنّا لِلّٰه

Marfat.com

حصولِ مدّعا

باطن مرا کھل گیا ترے ملنے سے
سارا غمِ دل گیا ترے ملنے سے
اب میری بلا سے کچھ ملے یا نہ ملے
سب کچھ مجھے مل گیا ترے ملنے سے

خدشۂ فساد

ہے پیشِ نظر نبردِ انسان کا رن
غصب و حسد و عنادو نقصان کا رن
ہے دونوں طرف کریہہ جذبوں کا ہجوم
لگتا ہے پڑے گا آج گھمسان کا رن

Marfat.com

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَشْتَرُونَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا أُولٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُوْنَ فِي بُطُوْنِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ (القرآن)

ترجمہ: بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں اس چیز کو جو اللہ نے نازل فرمائی کتاب (تورات) سے اور لیتے ہیں اس کے بدلے میں تھوڑا سا معاوضہ وہ ہیں کہ اپنے پیٹوں میں آگ کے سوا کچھ نہیں کھاتے اور اللہ قیامت کے دن ان سے کلام نہیں کرے گا نہ انہیں گناہوں سے پاک کرے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔(174:2)

تبلیغِ بے اخلاص

ہر بات تری اس آڑ میں پوری ہے
اخلاص اسے نہ کہہ، یہ مزدوری ہے
یہ عزّت و کرّ و فرّ یہ شہرت یہ عیش
تبلیغِ شریعت تری مجبوری ہے

درسِ مُنافقانہ

اظہار یہ پندار کی دارائی کا
یہ رنگ مُنافقانہ دانائی کا
خود جھوٹ سے بات بات میں لینا کام
دینا اوروں کو درس سچّائی کا

Marfat.com

مُعتبر جُھوٹ

جو ملّت و دیں کے نام پر کھاتے ہیں
کثرت پہ جو مال و زر کی اِتراتے ہیں
بکتے ہیں جُھوٹ مُعتبر لہجے میں
وہ لوگ جو مُحترم گنے جاتے ہیں

❁

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا (القرآن)

ترجمہ: اور میراث کا پورا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہیں۔ اور مال سے بہت زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ (20'19:89)

سیاسی، مذہبی اور دیگر طبقات

عزّت مخلوق سے کرانے کے لئے
پُھسلا کے نیاز و نذر پانے کے لئے
اِس دَور کے بیش تر یہ دینی طبقات
لیتے ہیں خدا کا نام، کھانے کے لئے

❁

Marfat.com

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ (القرآن)

ترجمہ: جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم غنی۔(181:3)

بعض نام نہاد راہنما

کیا اصل تھی اِن کی اور کیا بن بیٹھے
طبعًا رہزن تھے ' رہنما بن بیٹھے
آ سکتے نہیں جو بندگی کی صف میں
اللہ کی شان وہ خدا بن بیٹھے

❁

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا (القرآن)

ترجمہ: اور رحمٰن کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جاہل لوگ جب ان سے بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں بس ہمارا اسلام(63:25)

سچے مشائخ اور نیک بندوں کی پہچان

انساں اَدَبی کا گُر سِکھا دیتے ہیں
اُلجھے کوئی تو مُسکرا دیتے ہیں
ہیں اُسوۂ مصطفیٰ ؐ کے وارث وہ لوگ
جو گالیاں سُن کر بھی دُعا دیتے ہیں

❁

Marfat.com

تِلْکَ اُمَّۃٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا کَسَبَتْ (القرآن)

ترجمہ: وہ ایک امت ہے جو گزر چکی۔ اس کے لئے وہ ہے جو اس نے کیا۔ (134:2)

سلف اور خلف میں فرق

مومن تھے ' شریعت کی طرف مائل تھے
عالم تھے ' حیا شعار تھے ' کامل تھے
تعظیم کسی کی اب بجا لائیں کیا
وہ لوگ رہے نہیں ' جو اِس قابل تھے

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھٖمَ مُصَلًّی (القرآن)

ترجمہ: مقامِ ابراھیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔ (125:2)

مفہومِ سجادگی

سجادہ کا مفہوم بہ جُز اِس کے نہیں
پڑھتے تھے مصلّٰی پہ نمازیں ' شہِؐ دیں
معلوم ہوا ' جو لوگ پڑھتے ہیں نماز
دراصل وہ ہیں نبیؐ کے سجادہ نشیں

Marfat.com

وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَلٰی صَلَوٰتِھِم یُحَافِظُونَ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْوَارِثُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ وہی وارث ہیں۔ (9'10:23)

مقامِ حُضورِ دل

باطل ہے یہ زعم ہر ولی زادے کا
منصب ہے اُسی کے باپ یا دادے کا
حاصل ہو جسے نماز میں دل کا حُضور
وارث ہے وہی، نبیؐ کے سجّادے کا

وقال الحسنؒ وحتّٰی ان صاحب الصّوف اشدّ کبرامن صاحب المطرّز الخزّ ای انّ صاحب الصّوف یری الفضل لنفسه وھذا الآفة ایضا قلّماینفکّ عنھا کثیرا مّن العباد (احیاء العلوم)

ترجمہ: حسنؒ نے فرمایا کہ صوف پہننے والا (شیخ) ریشم پہننے والے آدمی کی نسبت زیادہ متکبّر ہوتا ہے کیونکہ وہ گدڑی پوش (شیخ) خود کو افضل سمجھتا ہے۔ یہ آفت ایسی ہے کہ بہت کم عبادت گزار اس سے محفوظ ہیں۔

بعض خودنگر جاہل پیر

گدّی کو وہ عرشِ کبریائی سمجھے
بیعت لینے کو مُصطفائی سمجھے
اِس دَور کے بعض خود نِگر جاہل پیر
سجّادہ نشینی کو خُدائی سمجھے

Marfat.com

وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ (القرآن)

ترجمہ: اور برا مکر اُسی مکر کرنے والے کو گھیرتا ہے۔(43:35)

تسبیح کا چکّر

اے شیخ! یہ زُہدِ خود نُما کچھ بھی نہیں
یہ مکر، یہ شیوۂ ریا کچھ بھی نہیں
دانوں کا گُھماؤ زیادہ، کم جُنبشِ لب
تسبیح میں چکّر کے سوا کچھ بھی نہیں

اِنْ فِیْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا کِبْرٌ (القرآن)

ترجمہ: ان کے دلوں میں صرف بڑائی کی ہوس ہے۔(56:40)

دُعا میں بھی احساسِ بالاتری

در پردہ مُشیرِ خالقِ اکبر ہیں
حاجات برآری کے لئے یاوَر ہیں
لوگوں میں اُٹھاتے ہیں اِس انداز سے ہاتھ
جیسے کہ دُعا سے خود یہ بالا تر ہیں

Marfat.com

السابع التکبر بالا تباع والا نصار والتلامذة والغلمان و بالعشیرة والاقارب والبنین (احیاء العلوم)

ترجمہ: ساتویں وجہِ تکبر، تکبر مریدوں، احباب، شاگردوں، نوکر چاکروں، خاندان اور اولاد کی کثرت کے سبب ہوتا ہے۔

ایک بہت بڑی حقیقت

امواج کا باعثِ طرب قطرے ہیں
سیلاب کی علّتِ غضب قطرے ہیں
کثرت پہ مُریدوں کی اکڑتے ہیں یہ پیر
طُغیانیِ دریا کا سبب قطرے ہیں

❀

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ (القرآن)

ترجمہ: کیا لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ (44:2)

حرفِ تلخ

سچ بات تمہیں مُنھ پہ سُناتا کوئی
کردار کا آئینہ دِکھاتا کوئی
مانا کہ بنائے تم نے انسان بہت
تم کو بھی تو انسان بناتا کوئی

❀

Marfat.com

اِنْ اَوْلِیَآؤُہٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ (القرآن)

ترجمہ:اس کے متولّی ہونے کے حقدار تو صرف متّقی لوگ ہیں۔(34:8)

حقیقتِ سجّادہ نشینی

تشریحِ شریعت و طریقت یہ ہے
اقطاب و اولیا کی سُنّت یہ ہے
تعلیمِ رسولؐ پر چلانا ' چلنا
سجّادہ نشینی کی حقیقت یہ ہے

دھوکہ باز شیخ

اے شیخِ فریب کار! اے خانہ تباہ
کیوں خلقِ خدا کو کر رہا ہے گمراہ
تُو کیا ' تری چاہ کیا ' تری جرأت کیا
ہوتا ہے وہی جو چاہتا ہے اللہ

Marfat.com

درگاہوں کے جھگڑے

سجّادہ و بیعت و قبا کا جھگڑا
تقسیمِ مُریدین و اَنا کا جھگڑا
زوروں پہ ہے آج کل کی درگاہوں میں
نذرانہ وُصُولی و دعا کا جھگڑا

مطلب کی پُوجا

ہے کفر و ضلالت یہ نیاری پُوجا
مبنی ہے فریب پر یہ ساری پُوجا
ہم اپنے بڑوں کو اِس لئے پُوجتے ہیں
ہو تا کہ اُسی طرح ہماری پُوجا

Marfat.com

مَا اَکَلَ عَلِیُّ ابنُ الحُسینِ مِن قرابۃِ رَسُولِ اللّٰہِ درھَمًا قَطُّ(البدایہ والنّھایہ)

ترجمہ: حضرت امام علی بن حسین (زین العابدین) نے رسول اللہ ﷺ کی قرابت کے سبب کبھی ایک درہم بھی نہیں کھایا۔

مذموم اِستفادہ

لیڈر ہو کہ مولوی کہ پیرِ نقّال
ہیں قابلِ افسوس یہ اُس کے احوال
دنیا کے حُصول کے لئے کرتا ہے
جو اپنے بڑوں کے نام کو استعمال

❁

قبروں کے مُجاور

رسمِ بیعت کو دستگیری سمجھے
گدّی پہ بیٹھنا ' فقیری سمجھے
پیری کی حقیقت کو نہ سمجھے کچھ پیر
قبروں کی مُجاوری کو پیری سمجھے

❁

Marfat.com

عظمتِ اجداد کے بیوپاری

خاموش گدائی کا یہ نقشا کب تک
لُوٹو گے تم اِس آڑ میں دُنیا کب تک
کچھ اپنی صفات و ذات پر بھی ارشاد
اجداد کی عظمتوں کا چرچا کب تک

سجّادگی پر ضد

مسند پہ ذرا بیٹھیں گے' اِترائیں گے
یہ مفت کا مال چار دن کھائیں گے
آتی نہیں ابجدِ طریقت تو نہ آئے
سجّادہ نشین پھر بھی کہلائیں گے

Marfat.com

ایسی سجّادگی سے ہم باز آئے

موجودہ نظام اُس کا غمّاز نہیں
اِس میں اَسلاف کا وہ انداز نہیں
نذرانہ وصولی ہی طریقت ہے تو پھر
سجّادہ نشینی کوئی اعزاز نہیں

عُہدۂ نذرانہ وصولی

مالک ہیں، دُکانیں ہیں نہ وہ سودا ہے
اَسلاف کا وہ علم نہ وہ تقویٰ ہے
اک عُہدۂ نذرانہ وصولی کے سِوا
اِس دَور کی سجّادہ نشینی کیا ہے

Marfat.com

مجاورینِ مزارات

لگتے ہیں جو دولت کی ہوا کے محتاج
رہتے ہیں جو زائر کی عطا کے محتاج
کرتا ہے دعا کی التجا ایسوں سے؟
جو لوگ ہیں خود تری دعا کے محتاج

❁

آج کل کے پیر

سرمست ہیں ظاہر میں، بہ باطن ہُشیار
صُوفی ہیں، مگر عمل ہے اِن کا تہ دار
قوّالی و نذرانہ دعا و مجلس
اِن چار کی معجونِ مرکّب، سرکار

❁

Marfat.com

پیری کہ مقاصد گیری

پیری اِسے کہیے کہ مقاصد گیری
خود ہو جو ہوا و حرص کی زنجیری
تقلید میں اِن کی ہاتھ اُٹھاؤ ' گویا
مرہونِ دعا ہے آج کل کی پیری

فِشارِ عقیدت

پکڑے تو نہ چھوڑنے کا فن جانتا ہے
ذہنوں کو موڑنے کا فن جانتا ہے
کچھ جانے نہ جانے لیکن اک طبقۂ خاص
جیبوں کو نچوڑنے کا فن جانتا ہے

Marfat.com

کچھ لوگ

نذرانے کو بیعت کا تقاضا سمجھے
درگاہ کو بازارِ تمنّا سمجھے
سجّادہ نشینی تھی مُصلّائی دُھن
اِس دُھن کو یہ لوگ دَھن کی دنیا سمجھے

دُعا میں بھی شوقِ قیادت

ہے شرم کی جا، یہ بندگی میں پندار
کیوں بُھوت ہے پیری کا ترے سَر پہ سوار
باقی ہے دُعا میں بھی قیادت کی ہوَس
اِس دَر پہ بھی آ کے خواجگی کا اظہار؟

Marfat.com

غرض مندانہ ادب

اِس خدمتِ خاص و عام پر ملتا ہے
درگاہ کے انتظام پر ملتا ہے
ہم اِس لئے کرتے ہیں بزرگوں کا ادب
سب کچھ ہمیں اُن کے نام پر ملتا ہے

انعقادِ تقاریب کی علّت

نذرانوں کا انتظام کر لیتے ہیں
اِس آڑ میں اپنا کام کرلیتے ہیں
چلتے نہیں اولیا کی تعلیم پہ ہم
مجلس کا بس اہتمام کرلیتے ہیں

Marfat.com

قوّالی میں تجاوز کے مُضر نتائج

چھوڑا نہ کہیں کا ' شامت اعمالی نے
ذہنوں کی بے حِسی وکج حالی نے
رسی حد تک ہے اب سماعِ آیات
لے لی قرآں کی جگہ قوّالی نے

وَقَالُوْ ارَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَا دَتَنَا وَ كُبَرَآ ءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا (القرآن)

ترجمہ: اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمیں رستے سے گمراہ کر دیا۔(67:33)

عظیم پُرسش

جب حشر میں جمع ہوگی اک خلقِ کثیر
کانپے گا جلالِ حق سے انساں کا سریر
تھے اِن کے مریدوں کے عقائد کیسے
اِس بات کے ذمہّ دار ٹھہریں گے یہ پیر

Marfat.com

دعا کا ٹھیکہ

اِس آڑ میں تکمیلِ ہَوا کا ٹھیکہ
اظہارِ تفوّق و ریا کا ٹھیکہ
لڑتے ہیں نصیرؔ اس لئے پیر اِس پر
نذرانہ دلاتا ہے دُعا کا ٹھیکہ

آسان گُر

حاصل اِس طرح بار زیادہ کرلو
یُوں بیٹھ کے دیدار زیادہ کر لو
لینا ہو زیادہ وقت حضرت سے اگر
نذرانے کی مِقدار زیادہ کرلو

Marfat.com

اندازِ ترقّی

لینے کے لئے فقیر بن جاتے ہیں
قسمت ہو تو پھر امیر بن جاتے ہیں
لوگوں کا یہ اندازِ ترقّی بھی ہے خوب
کچھ بن نہ سکیں تو پیر بن جاتے ہیں

سجّادہ نشینی کی نفی اور اُس کے انکار کا سبب

سجّادہ نشینی سے ہے جن کو انکار
ہے اُن کا یہ انکسار بھی پُر اَسرار
نذرانہ کہیں اُڑا نہ لے ایک ہی شخص
ہم دیکھتے رہ جائیں بزرگوں کا مزار

Marfat.com

مقامِ حیرت

یہ پیر بھی کیا ہیں' کیا غضب کرتے ہیں
کچھ کام خوشامد کے سبب کرتے ہیں
کرتے تھے مُرید پہلے' پیروں کا ادب
اب پیر' مُریدوں کا ادب کرتے ہیں

کنجوس مُرید

کچھ خود بھی کریں یہ بات محسوس' مُرید
لوٹائیں نہ یوں پیر کو مایوس' مُرید
قارون کے ہوں جو ہم مزاج و ہم فکر
اللہ نہ دے دل کے وہ کنجوس مُرید

Marfat.com

دورِ حاضر کے اکثر مُرید

ملتے نہیں اب مخلص و حسّاس مُرید
نسبت کا کہاں کرتے ہیں اب پاس' مُرید
پیروں پہ جو مطلب کے لئے مرتے ہیں
اب رہ گئے اِس ذہن کے خنّاس مُرید

پیروں کے چُغل خور چمچے

چُغلی کھا کر زبان کرتے ہیں خراب
دِلہائے برادران کرتے ہیں خراب
اللہ کی ہو نصیرؔ اِن پر لعنت
پیروں کو یہ چمچگان کرتے ہیں خراب

Marfat.com

پیروں کی گلہ مندی

یا ہاتھ ادب سے باندھ کر جھوم لیا
یا کعبہ سمجھ کے پیش و پس گھوم لیا
توفیق ہوئی کبھی نہ کچھ دینے کی
بس پیر کے ہاتھ پاؤں کو چوم لیا

ایک پیر کی فریاد

کس درجہ پلید ہیں کہ دیتے نہیں کچھ
فطرت میں یزید ہیں کہ دیتے نہیں کچھ
اخلاق کی مار دے کے بھی دیکھ لیا
کم بخت مرید ہیں کہ دیتے نہیں کچھ

Marfat.com

چالاک مُرید

لوگوں میں مجھے لقب تو لجپال دیا
حیرت میں مگر مُرید نے ڈال دیا
اک پیسہ کیا نہ پیش نذرانے میں
کم بخت نے ہاتھ چُوم کر ٹال دیا

مُریدِ شاطر کی وضاحت

میں پیر کا عاشق ہوں، قسم دیتا ہوں
جان اُس کے لئے بہ ہر قدم دیتا ہوں
ثابت ہو کہ لالچی نہیں میرا پیر
نذرانہ تو میں اِس لئے کم دیتا ہوں

Marfat.com

ایک سوال پر پیر صاحب کا جواب

یُوں کُھلتے ہیں دل کے اندرونی حالات
یُوں سامنے آجاتے ہیں مخفی جذبات
دیتے ہیں جو لوگ مختصر نذرانہ
دراصل بتاتے ہیں وہ اپنی اوقات

پیر کی معنیٰ خیز ہمدردی

یُوں بزم میں بیٹھتا ہے داخل ہو کر
آیا ہو غریب جیسے سب کچھ کھو کر
بے چارے کی حالت نہیں دیکھی جاتی
نذرانہ بھی دیتا ہے تو بس رو رو کر

Marfat.com

انقلابی آواز

چوپٹ ہوئے پیری کے وہ ناز و انداز
بے حال ہوئی وہ خانقاہی پرواز
جھنجھوڑ دیا نصیرؔ صاحب کو بھی
اُٹھی یہ کہاں سے انقلابی آواز

مُثبت تنقید

گنجینۂ عرفان بنا دیتی ہے
اِک پختہ مسلمان بنا دیتی ہے
محسوس نہ کیجئے کہ مثبت تنقید
انسان کو انسان بنا دیتی ہے

Marfat.com

پیر اور گدّی کا فلسفہ

درگاہ ، جو آمدن سے تعبیر نہیں
یہ بارگہِ علم ہے ، جاگیر نہیں
وہ پیر تھے ، گدّیاں تھیں جن کی محتاج
گدّی کا جو محتاج ہو ، وہ پیر نہیں

❁

دورِ حاضر کی پیری

مفقود وہ سب مراتبِ تسخیری
ناپید وہ علم و عملِ تعمیری
چلتی ہے دعاؤں کا سہارا لے کر
کمزور ہے کتنی آج کل کی پیری

❁

Marfat.com

من تواضع لِلّٰہِ رفعه اللّٰه (الحدیث)

ترجمہ: جس نے اللہ کے لیے تواضع کی اللہ نے اسے اونچا کر دیا

نمائشی تواضع

کم لوگ خدا کی ذات سے ڈرتے ہیں
اخلاص کہاں ' نمود پر مرتے ہیں
بے لوث تواضع نہ سمجھیے اِس کو
عزّت میں اضافے کے لئے کرتے ہیں

❁

اِنَّ کَثِیۡرًا مِّنَ الۡاَحۡبَارِ وَ الرُّھۡبَانِ لَیَاۡکُلُوۡنَ اَمۡوَالَ النَّاسِ بِالۡبَاطِلِ وَیَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ (القرآن)

ترجمہ: بے شک (اہل کتاب) کے بہت سے دینی پیشوا اور عبادت گزار لوگوں کے مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔(34:9)

نوٹوں کا شمار

اگلوں کا وہ اندازِ غِنا بھول گئے
مسند پائی تو بوریا بھول گئے
اِس دَور کے نَو دولتیے راہ نُما
نوٹوں کے شُمار میں خدا بھول گئے

❁

Marfat.com

اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: مگر نماز گزار جو اپنی نماز پر ہمیشگی اختیار کرتے ہیں۔ (23'22:70)

قرآن اور فلسفۂ سجّادہ نشینی

اک بات کہوں، گر نہ تعلّی ٹھہرے
شاید ترا دل پا کے تسلّی، ٹھہرے
سجّادہ مُصلّیٰ ہے، مُصلّیٖ ہیں نشیں
سجّادہ نشیں تو پھر مُصلّیٖ[1] ٹھہرے

[1]: نمازی

❀

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ (9:23)

اسلامی سجّادہ نشینی

مومن کے لئے منصبِ دینی یہ ہے
معراجِ مراتبِ زمینی یہ ہے
قعدے میں زمیں پہ بیٹھنا بہرِ نماز
اسلام کی سجّادہ نشینی یہ ہے

❀

Marfat.com

اُذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا (القرآن)

ترجمہ: تم اللہ کو بہت یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرو۔(42'41:33)

آج کی تسبیح خوانی

تسبیح کا پیچ و تاب توبہ توبہ
دانوں میں یہ اضطراب توبہ توبہ
گِن گِن کے خدا کا نام لینا، صد حیف
اللہ سے بھی حساب، توبہ توبہ

❁

اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (القرآن)

ترجمہ: مجھ سے دعا کرو میں ضرور قبول کروں گا۔(60:40)

ربّانی اعلانِ اجابت

بندوں کی مُعاف بھُول کرتا ہوں میں
ہرنامہ الگ وُصُول کرتا ہوں میں
پیروں کی نہیں اِس میں اجارہ داری
ہر اک کی دُعا قبول کرتا ہوں میں

❁

Marfat.com

ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ (القرآن)

ترجمہ: یہ سیدھا دین ہے(30:30)

دینِ قیمّ

یہ ترکہ مصطفیٰؐ ہے، رَدّی تو نہیں
میراث ہے سب کی، تری جدّی تو نہیں
اِس میں نہ دِکھا ردّوبدل کے جوہر
اسلام ترے باپ کی گدّی تو نہیں

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: بے شک اس میں عقلمندوں کے لئے ضرور نشانیاں ہیں(4:13)

عجیب سوال اور عجیب تر جواب

کہنے لگے مجھ سے اک غبی ہمسائے
سجّادہ نشینی کوئی ہم کو سمجھائے
لپکا مَیں مصلّی کی طرف بہرِ نماز
سمجھا تو دیا، مگر سمجھ بھی آئے

Marfat.com

يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ (القرآن)

ترجمہ: جس دن وہ (سونا چاندی) جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے داغی جائیں گی ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلوں اور ان کی پیٹھیں۔ یہ ہے جو تم نے اپنے لئے جمع کر کے رکھا تھا۔ تو چکھو مزہ اپنے جمع کرنے کا۔(35:9)

آیۂ محوّلہ کو ذرا غور سے پڑھئے

کچھ پیر، مریضِ کبر و زر اندوزی
کچھ مولوی، غرقِ حرص و کینہ توزی
بیکاری الاؤنس اور وہ بھی اِتنا
کہتے ہیں نصیر اِسے ہوائی روزی

❁

ایکم مثلی (الحدیث)

ترجمہ: تم میں مجھ جیسا کون ہے؟

طبقۂ خاص کے لئے لمحۂ فکریہ

کرتا ہے مُرید، واقفُ الحال ہے تُو
یُوں ہاتھ پکڑتا ہے کہ لج پال ہے تُو
ہے سُوءِ ادب جو مُطلقًا نقالی
پھر بیعتِ رضوان کا نقّال ہے تُو؟

Marfat.com

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا (القرآن)

ترجمہ: اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہا مانا تو انہوں نے ہمیں راہ سے بہکا دیا۔(67:33)

بُتانِ جاہ

ہیں جاہ کے بُت ' یہ مذہبی جاہ نُما
اب رہ گئے خود نُما ' نہ اللہ نُما
ہاتھوں میں اُٹھائے رکھ شریعت کا چراغ
گمراہ بھی کر دیتے ہیں یہ راہ نُما

❁

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ (القرآن)

ترجمہ: گویا وہ لکڑی کے شہتیر ہیں۔ دیوار کے سہارے۔(4:63)

فقرِ نام نہاد

کردار و قناعت و حیا کچھ بھی نہیں
علم و عمل و مہر و وفا کچھ بھی نہیں
کیا خاک تمہیں دیں گے کہ خود جن کے پاس
سجادہ نشینی کے سوا کچھ بھی نہیں

❁

Marfat.com

اَلَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُ وْنَ (القرآن)

ترجمہ: جو ریاکاری کرتے ہیں۔(6:107)

آج کی جعلی پیری

ڈھوکا ہے ' ریا و کبر کی دنیا ہے
عِندَالعُقَلا نمائشِ بے جا ہے
انسان بنو ' چھوڑو یہ پیری وِیری
کیوں مرتے ہو اِس پہ' اِس میں رکھا کیا ہے

۞

وَتُجَاهِدُوْنَ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِکُم وَاَنفُسِکُم (القرآن)

ترجمہ: اور اپنے مال و جان کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرو۔(11:61)

اصلاحِ حال

حرص اور ہوس کے اِس صنم کو توڑو
اِس کھوکھلی جھاڑ پھونک سے مُنھ موڑو
سُنّت ہے رسولوں کی جہادِ میداں
غازی بنو ' سجّادہ نشینی چھوڑو

۞

Marfat.com

مُتصرّفِ حقیقی

حالات کی تصویر بدل سکتی ہے
تحریر کی تحریر بدل سکتی ہے
ہے تُو متصرّفِ حقیقی یا رب!
تُو چاہے تو تقدیر بدل سکتی ہے

Marfat.com

شجرہ مہریہ معینیہ

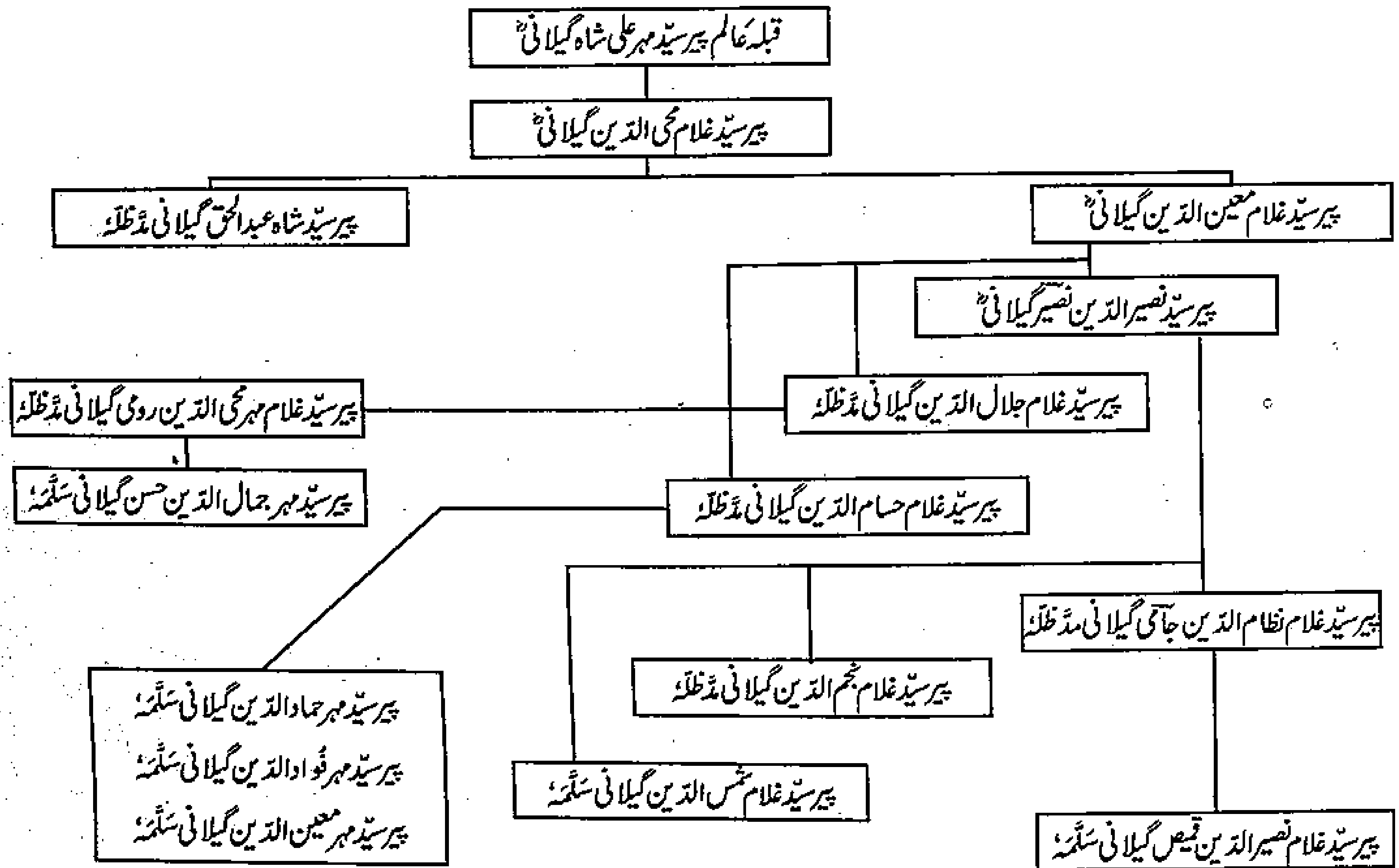

Marfat.com

گولڑہ شریف میں انعقاد پذیر اعراس کی تواریخ

بترتیب اسلامی مہینے

حضرت پیر
سیّد نصیر الدین نصیر گیلانیؒ
17-18
صفر المظفر

حضرت پیر
سیّد مہر علی شاہ گولڑویؒ
29-30
صفر المظفر

شیخ المشائخ پیرانِ پیر
حضرت
شیخ عبدالقادر جیلانیؓ
9-10-11
ربیع الثانی

حضرت پیر
سیّد غلام محی الدین
المعروف بابو جی
1-2
جمادی الثانی

حضرت پیر
سیّد غلام معین الدین
المعروف لالہ جی
2-3
ذیقعد

Marfat.com

مقالاتِ نصیر

1:-	لفظِ اللہ کی تحقیق	(متلاشیانِ راہِ حق کے لیے سامانِ تحقیق)	مطبوعہ
2:-	قرآنِ مجید کے آدابِ تلاوت	(قرآن مجید کی رفعت و عظمت، قلوب و اذہان میں جاگزیں کرنے والا رسالہ)	مطبوعہ
3:-	آئینۂ شریعت میں پیری مریدی کی حیثیت	(فلسفۂ بیعت پر مبنی ایک دلچسپ مقالہ)	مطبوعہ
4:-	پیرانِ پیرؒ کی شخصیت، سیرت اور تعلیمات	(ایک ایمان افروز اور شرک سوز مقالہ)	مطبوعہ
5:-	الجواہر التوحیدیہ فی تعلیماتِ الغوثیہ	شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی تعلیمات کی روشنی میں عقیدۂ توحید پر سیر حاصل بحث	مطبوعہ
6:-	موازنۂ علم و کرامت	(مقامِ علم گھٹانے والوں کے لیے تازیانۂ عبرت)	مطبوعہ
7:-	کیا ابلیس عالم تھا؟	(اربابِ علم و اصحابِ تحقیق کے لیے پیغامِ مباہات)	مطبوعہ
8:-	اسلام میں شاعری کی حیثیت	(ایک انوکھا اور اچھوتا تحقیقی مقالہ)	مطبوعہ
9:-	مسلمانوں کے عروج و زوال کے اسباب		مطبوعہ
10:-	پاکستان میں زلزلے کی تباہ کاریاں	(اسباب اور تجاویز)	مطبوعہ
11:-	فتویٰ نویسی کے آداب	(طالبانِ تحقیق کے افادہ کے لیے ایک تحقیقی مقالہ)	مطبوعہ
12:-	پنجابی کلام	(در رنگِ ابیات ۔ حضرت سلطان باہوؒ)	مطبوعہ

Marfat.com

تصانیفِ نصیرؒ

1:- نام ونسب (سیادتِ غوثِ پاکؒ کے تحقیقی ثبوت، نکاحِ سیدہ کی شرعی حیثیت اور شیعہ وخوارج کے عقائد کا تفصیلی جائزہ) مطبوعہ

2:- راہ ورسمِ منزل ہا (تصوّف اور عصری مسائل پر سیر حاصل بحث) مطبوعہ

3:- امام ابوحنیفہؒ اور اُن کا طرزِ استدلال (امام الائمہ، سراج الامہ، کے علمی وفقہی مقام ومرتبہ کا بیان) زیرِ طبع

4:- اِعانت واِستعانت کی شرعی حیثیت (اِثباتِ توحید وردِ شرک کے لیے دلائلِ قاطعہ) مطبوعہ

5:- لطمۃ الغیب علیٰ ازالۃ الریب (حضرت پیرانِ پیرؒ کے گستاخوں کے منہ پر غیبی طمانچہ) مطبوعہ

6:- رنگِ نظام (قرآن وحدیث کی روشنی میں اُردو مجموعہ رُباعیات) مطبوعہ

7:- دیں ہمہ اُوست (عربی، فارسی، اُردو اور پنجابی نعتیں) مطبوعہ

8:- فیضِ نسبت (عربی، فارسی، اُردو اور پنجابی میں مناقب) مطبوعہ

9:- آغوشِ حیرت (فارسی رُباعیات) مطبوعہ

10:- پیمانِ شب (اُردو غزلیات کا پہلا مجموعہ) مطبوعہ

11:- دستِ نظر (اُردو غزلیات کا دوسرا مجموعہ) مطبوعہ

12:- عرشِ ناز (فارسی، اُردو، پوربی، پنجابی اور سرائیکی میں متفرق کلام) مطبوعہ

13:- الرُّباعیاتُ المدحیہ فی حضرۃ القادریہ (فارسی رُباعیات درشانِ حضرت پیرانِ پیرؒ) مطبوعہ

14:- طَرِیْقُ الْفَلاح فِی مَسْئَلَۃِ الْکُفُوِ لِلنِّکاح (نکاحِ سیّدہ با غیر سیّد کی شرعی حیثیت) مطبوعہ

15:- **متاعِ زیست** آخری متفرق کلام (حمدیہ، نعتیہ، مناقب، غزلیات، رباعیات) مطبوعہ